www.saharaexpressdaily.com saharaexpressdelhi123@gmail.com ● saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com

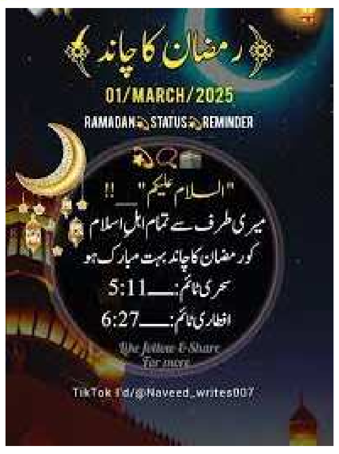

روزنامہ
سہارا ایکسپریس دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

Urdu Daily Published From
Delhi,Patna&Ranchi

TITLE APPLY Vol:01 Issue:59 01.03.2025 **SATURDAY** Re.02 Page:08

جلدنمبر:01 شمارہ:۵۹/سنیچر/یکم/مارچ ۲۰۲۵/مطابق/۳۰ شعبان المعظم/۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

رمضان مبارک

ہم مومن ہیں اور ہمارے اوپر صرف رمضان میں ہی نہیں، سال بھر گناہوں سے بچنا ضروری ہے۔اس ماہ مقدس میں زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل کرنے کی جلد بازی میں جانے انجانے میں ہم اپنے گناہوں میں اضافہ کرڈالتے ہیں۔ یہ جانتے ہوئے کہ اس ماہ میں ستر گنا ثواب ہے۔ہم عام دنوں میں دین کی اتنی خلاف ورزی نہیں کرتے،قرآن کی اتنی بے حرمتی نہیں کرتے جتنا رمضان میں اس کی حرمت کو تار۔تار کرتے ہیں۔رمضان میں ہم دکھاوے کی چیز زیادہ کرتے ہیں۔ہم نے ایک نئی چیز ایجاد کردی تین دن، چھ دن کی کمرشیل تراویح۔جس سے حافظ قرآن کا احترام بھی پامال ہورہا ہے۔ہم اس پر نظر ثانی کرنے کو آمادہ نہیں ہیں کہ اپنی سہولت کے لئے اسلام کے اندر ایک نیا سسٹم نافذ کردیا؟

● تین دن، چھ دن کی کمرشیل تراویح اس لئے پڑھتے ہیں، سنتے ہیں تاکہ قرآن کی آواز صرف کان میں سنائی پڑ جائے۔دو تین دہائی سے اس نئی روایت کو کچھ لوگوں نے عام کرڈالی ہے۔عبادت میں عجلت یا رسم ادائیگی کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔خشوع اور خضوع ضروری ہے۔

● ہمیں ایک بار اپنے اوپر نظر ڈالنی چاہئے کہ ہم کر کیا رہے ہیں؟ اللہ کے رسولؐ نے دین پر عمل کرنے کا جو حکم دیا ہم اس پر عمل پیرا ہیں یا اپنے طریقے اور اپنے سلیقے سے اسلام چلا رہے ہیں؟

● ہم قرآن کی جو تراویح سن رہے ہیں،قرآن کو ہم سمجھ بھی رہے ہیں؟ زیادہ تر حافظ صاحب کو قرآن کا معنی، مفہوم نہیں معلوم ہے۔

● تیسوں دن تراویح پڑھ سکتے ہیں، پڑھ لیجئے بہت اچھی بات ہے۔نہیں پڑھ سکتے ہیں تو اپنی سہولت کی خاطر قرآن کی بے حرمتی تو نہ کیجئے؟ قرآن کی بے حرمتی کرنے کا اختیار اللہ نے ہمیں نہیں دیا ہے۔ہم تین روزہ، چھ روزہ تراویح اپنے جسم کو اذیت دے کر پورا کرتے ہیں۔حافظ صاحب کیا پڑھا رہے ہیں، معنی تو بہت دور کی بات، مقتدی کو کوئی سورہ تک سمجھ میں نہیں آتا۔

● ہمیں قرآن کو سمجھ کر پڑھنا ہے اور یہ تب ممکن ہے جب ہم اسے اپنی زبان میں نہ سمجھ لیں۔

● حضرت عمر فاروقؓ نے 20 رکعت کی تراویح اس لئے مقرر کی تھی کہ لوگ مختلف حصوں میں الگ۔الگ پڑھ رہے تھے۔تو انہوں نے سب کو جماعت میں قرآن سننے کے لئے جمع کیا، کیونکہ رمضان میں قرآن سننے کا ستر گنا ثواب ہے۔لیکن ان کی مادری زبان عربی تھی۔ ہمارے لئے یہ تب فائدہ مند ہے جب قرآن کو سمجھ کر پڑھیں۔

● اللہ رحم کرے! علماء سو آج شکلاً مسلمان ہوگئے ہیں اور ان کی تعداد اتنی بڑھ گئی ہے کہ علماء حق اور علماء سو میں فرق کرنا مشکل ہوگیا۔علماء سو مذہبی تاجر ہوگئے ہیں۔مختلف انداز میں اسلام کو ماننے کا طریقہ اور سلیقہ جو علماء سو نے مسلک کی شکل میں ہمارے درمیان نافذ کردیا ہے۔جب تک ہم اس مسلکی فتنہ سے دور نہیں ہونگے، دین اور شریعت کو ہم سمجھ نہیں پائیں گے۔

● ہم صرف ایک اللہ، ایک رسولؐ اور ایک قرآن کے ماننے والے ہیں۔تمام صحابہ اکرام، تمام خلفاء راشدین،، تمام ولی اللہ کا مطالعہ کریں تو اندازہ ہوگا کہ زیادہ تر چیزیں ہم من گھڑت اور دکھاوے کے لئے کررہے ہیں۔

● قرآن میں ہر وہ طریقہ ہے جو ہماری ہدایت کا ذریعہ ہے۔صبر کا طریقہ ہے، زندگی جینے کا طریقہ ہے، اتحاد کا طریقہ ہے، آج ہم دنیا کے ظالم قوموں میں سے ایک ہیں۔ظالم وہ نہیں ہوتا، جو ظلم کرتا ہے۔اس سے بڑا ظالم وہ ہوتا ہے جو ظلم سہتا ہے۔

● یقین جانئے! اس رمضان میں ہمیں موقع ملا ہے، گناہوں سے بچیں، رمضان کا احترام کریں، اپنے جسم اور ذہن کو پاک رکھیں، تاجر رمضان میں منافع بڑھانے سے پرہیز کریں۔توبہ کا دروازہ کھلا ہے، توبہ کرلیں۔ پتہ نہیں اگلے سال کا رمضان ہمیں ملے گا یا نہیں؟ اپنی ذات کا تجزیہ کریں، تنقید سے بچیں۔دوسرے کی تنقید نہ کریں۔ہم دوسرے کے بچوں پر تنقید کرنے کی بجائے اپنے بچوں کی تعلیم کے ساتھ تربیت کیا دے رہے ہیں اس پر زیادہ توجہ دیں کہ ہم دنیاوی تعلیم دے تو رہے ہیں لیکن ساتھ میں دینیات پڑھا رہے ہیں یا نہیں؟ ہم اسے دین کی طرف کتنا توجہ دلا پا رہے ہیں؟ اگر ہم دین سے خود نا آشنا ہیں تو بہتر ہے کہ ایک بار خود اسلام کا مطالعہ کریں اور پھر اپنی نئی نسل کو نصیحت کریں۔ بجائے مسجدوں اور قبرستانوں کو سجانے کہ ہم ایسا کیوں نہ کریں کہ اپنے آپ کو سنواریں تاکہ قبر بھی اندر سے سنوری ہو، اسے اللہ سنوار دے گا۔

● یہ افضل مہینہ ہے جس میں دوسرے کے کردار میں جھانکنے کی بجائے اپنے کردار کا احتساب کریں۔اپنے عمل پر توجہ دیں، دوسروں کے عمل پر نہ جائیں۔دوسرے کیا کررہے ہیں اللہ ان سے اس کا حساب لے گا۔ہم یہ جانتے ہوئے کہ میرا جسم، میرا آنکھ، میری ناک، میرا کان، میرا ہاتھ میرا پاؤں سب قیامت کے دن میری روح کے خلاف گواہی دے گا اور سچی گواہی دے گا۔ہم موازنہ کریں کہ ہم کس راستے پر چل رہے ہیں؟

یا اللہ! تو خالق کائنات ہے، تو نہ صرف میرے نفس پر بلکہ تمام چیزوں پر قادر ہے۔ہمیں تو نے اپنی مرضی سے ایک مومن کے گھر پیدا کیا، مومن کی زندگی جینے کی توفیق عطا کر۔میرا دین اور دنیا دونوں سنوار دے۔میں گنہگار ہوں، تیرے عذاب سے ڈرتا ہوں مگر تیرے رحم کا طلبگار بھی ہوں۔اپنی گناہوں سے توبہ کرتا ہوں۔مجھے معاف فرمادے مولا۔مجھ پر رحم کر، مجھ پر رحم کر، مجھ پر رحم کر۔

آمین ثم آمین

اشفاق رحمن
سرپرست **الحمد** ادارہ خدمت خلق
واٹس ایپ نمبر: 9504042697

ہندوستان اور یوروپی یونین نے ہندوستان میں دفاعی کمپنیوں کی شرکت پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی، 28 فروری (یو این آئی) ہندوستان اور یوروپی یونین نے ہندوستان میں دفاعی شعبے میں مشترکہ پروجیکٹوں اور مشترکہ پیداوار کے مواقع اور یوروپی دفاعی کمپنیوں کی شرکت پر تبادلہ خیال کیا ہے وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ نے آج یہاں یوروپی کمیشن کے کمشنر برائے دفاع اور خلائی اینڈریس کوبیلیس کے ساتھ میٹنگ کی انہوں نے ہندوستان، یورپی یونین دوطرفہ دفاعی اور سیکورٹی تعاون پر وسیع پیمانے پر بات چیت کی۔ انہوں نے خاص طور پر انڈو پیسیفک خطے میں سمندری رابطے اور اطلاعات کے تبادلے پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں نے دفاعی صنعتی تعاون کو بڑھانے کے طریقوں، وسائل کے امکانات، مشترکہ منصوبوں میں یوروپی دفاعی کمپنیوں کی شرکت اور خاص طور پر ہندوستان میں مشترکہ پیداوار کے مواقع پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے یوروپی یونین کے مستقل تعاون اور دیگر یوروپی ترقیاتی منصوبوں میں ہندوستانی شرکت کے طریقوں پر غور کیا۔ مسٹر اینڈریس کوبیلیس اس وقت ہندوستان کے دورے پر ہیں۔

چمولی ضلع میں برفانی تودہ گرنے سے کئی مزدور دب گئے: دھامی

دہرادون، 28 فروری (یو این آئی) اتراکھنڈ کے وزیر اعلی پشکر سنگھ دھامی نے کہا ہے کہ چمولی ضلع کے منا گاؤں کے قریب بارڈر روڈ آرگنائزیشن (بی آر او) کی طرف سے کئے جا رہے تعمیراتی کام کے دوران کئی مزدور برفانی تودے کے نیچے دب گئے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ مزدوروں کو نکالنے کے لیے تمام اداروں کی مدد سے ریسکیو آپریشن کیا جا رہا ہے۔ جمعہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں مسٹر دھامی نے کہا ''افسوسناک خبر موصول ہوئی ہے کہ چمولی ضلع کے منا گاؤں کے قریب بی آر او کی طرف سے ایک تعمیراتی کام کے دوران برفانی تودے کے نیچے دب جانے والے بہت سے مزدوروں کے بارے میں افسوسناک خبر ملی ہے۔ راحت اور بچاؤ کی کارروائیاں انڈو تبتن بارڈر پولیس (آئی ٹی بی پی)، بی آر او اور دیگر ریسکیو ٹیمیں کر رہی ہیں۔ میں بھگوان بدری وشال سے تمام مزدور بھائیوں کی حفاظت کے لیے دعا کرتا ہوں۔ اس دوران ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر سندیپ تیواری نے یو این آئی کو بتایا کہ جیسے ہی گلیشیئر ٹوٹنے کی خبر ملی، انڈو تبت بارڈر پولیس، بارڈر روڈ آرگنائزیشن اور انتظامیہ کی ٹیمیں جائے حادثہ کی طرف روانہ کی گئیں۔ ابھی تک کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ شدید بارش اور برف باری کی وجہ سے جائے حادثہ سے رابطہ ممکن نہیں ہے۔ مزدور سرحدی چوکیوں تک سامان لے جانے کام میں مصروف تھے۔ ان میں سے کئی مزدوروں کے پھنسے ہونے کی اطلاع ہے۔ اس واقعے میں کسی جانی نقصان کے بارے میں ابھی تک کوئی اطلاع نہیں ہے۔

اسپیکر نے بھی جعلی ووٹروں کو لے کر اپنی تشویش کا اظہار کیا

کلکتہ 28 فروری (یو این آئی) ریاستی وزیر شوبھن دیو چٹو پادھیائے کے بعد ریاستی اسمبلی کے اسپیکر اور ترنمول کانگریس کے سینئر ممبر اسمبلی بمان بنرجی نے بھوت یا فرضی ووٹر لسٹ کو لے کر اپنے شکوک وشبہات کا اظہار کیا ہے۔ پیر (24 فروری 2025) کو انہیں یہ کہتے ہوئے سنا گیا ہے کہ میرے علاقے میں بھی بہت سے جعلی ووٹر کے نام ہیں۔ کچھ کا گھر سلی گوڑی میں ہے۔ ووٹر لسٹ ایس ڈی او، بی ڈی او آفس سے تیار کی جاتی ہے۔ ہمارے عوامی نمائندوں کی ذمہ داریاں بہت محدود ہیں۔ کوئی بھی نام اٹھایا جائے یا چھوڑ دیا جائے، ہم بس اتنا ہی کر سکتے ہیں۔ لیکن اتنے جعلی ووٹرز کیسے آئے یہ واقعی تشویشناک ہے! بمان بنرجی کے تبصروں سے یہ واضح ہے کہ ووٹر لسٹ میں جعلی ووٹروں کی شمولیت کے پیچھے ریاستی حکومت کے کچھ نوکر شاہوں جیسے بی ڈی او اور ایس ڈی او کے کردار پر براہ راست شکوک کا اظہار کیا ہے۔ بمان بنرجی نے بھی بی جے پی پر جعلی ووٹروں کیلئے براہ راست الزام لگایا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ کیا اس واقعہ میں بی جے پی ملوث ہے؟ سب جانتے ہیں کہ مرکزی الیکشن کمیشن کون چلاتا ہے۔ یہاں تک کہ، بیمان بنرجی نے کہا کہ وہ خود اس مسئلے کے سلسلے میں منگل (25 فروری 2025) کو اپنے حلقے کے متعلقہ بی ڈی او اور ایس ڈی او کو ایک ڈیپوٹیشن دیں گے۔ واضح رہے کہ الیکشن کمیشن نے رواں سال جنوری میں نئے ووٹر لسٹ شائع کی تھی۔ ترنمول قیادت کے مطابق ہر علاقہ اور میونسپلٹی میں بوتھ لگا کر فہرست کی جانچ کی جانی چاہئے۔ اگر کسی کے نام پر شک ہو تو اس ووٹر کے ہونے کی تصدیق کی جائے اور وہ اصلی ہے یا جعلی۔

حکومت دلتوں کو نظر انداز کر رہی ہے: راہل

نئی دہلی، 28 فروری (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے حکومت پر دلتوں کو نظر انداز کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ اس طبقے کے مفادات کے لیے ایک قومی درج فہرست ذات کمیشن کی تشکیل کی توقع ہے تاکہ دلتوں کی آواز کو دبایا جا سکے لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ درج فہرست ذات سے متعلق کمیشن میں بہت سے عہدوں کو نہیں بھرا جا رہا ہے اور یہ دلتوں کے سماجی اور آئینی حقوق پر جان بوجھ کر حملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمیشن میں خالی آسامیوں پر جلد از جلد بھرتیاں کی جانی چاہئیں۔ مسٹر گاندھی نے کہا بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت کی دلت مخالف ذہنیت کا ایک اور ثبوت دیکھیں کہ قومی کمیشن برائے شیڈول کاسٹ کو جان بوجھ کر نظر انداز کیا گیا ہے اور اس کے دو اہم عہدے گزشتہ ایک سال سے خالی پڑے ہیں، جو دلتوں کے حقوق کا تحفظ کرتا ہے۔ انہوں نے کہا ''یہ کمیشن ایک آئینی ادارہ ہے اسے کمزور کرنا دلتوں کے آئینی اور سماجی حقوق پر براہ راست حملہ ہے۔ اگر کمیشن نہیں بنے گا تو حکومت میں دلتوں کی آواز کون سنے گا۔ ان کی شکایات پر کون کارروائی کرے گا؟ وزیر اعظم جی کمیشن کے تمام عہدوں کو جلد از جلد پُر کیا جانا چاہئے تاکہ یہ دلتوں کے حقوق اور مفادات کے تحفظ کی اپنی ذمہ داری کو موثر طریقے سے ادا کر سکے۔''

کوما میں جانے والی ہندوستانی طالبہ نیلم شنڈے کے اہل خانہ کو امریکی ویزا مل گیا

سان فرانسسکو/نئی دہلی، 28 فروری (یو این آئی) امریکہ نے ہندوستانی طالبہ نیلم شنڈے کے اہل خانہ کو وزٹ ویزا دے دیا ہے، جو کیلیفورنیا کے سیکرامینٹو کے قریب کار حادثے کے بعد یوسی ڈیوس اسپتال میں تشویشناک حالت میں داخل ہیں۔ متاثرہ کے والد تانا جی شنڈے نے کہا کہ انہوں نے مہاراشٹر حکومت کی مدد سے ہنگامی ویزا حاصل کیا ہے اور وہ نیلم کے ساتھ رہنے کے لیے امریکہ جائیں گے۔ کیلیفورنیا اسٹیٹ یونیورسٹی کی طالبہ نیلم شنڈے (35 سال) 14 فروری کو ایک سنگین کار حادثے میں زخمی ہوگئی تھیں اور انہیں تشویشناک حالت میں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ وہ اس وقت یوسی ڈیوس اسپتال میں کوما میں ہیں۔ وہ ستارہ، مہاراشٹر کی رہنے والی ہیں۔ سان فرانسسکو میں ہندوستانی قونصلیٹ نے ٹویٹر پر پوسٹ کیا کہ وہ گزشتہ کئی دنوں سے اسپتال میں داخل نیلم کے اہل خانہ اور دوستوں سے مسلسل رابطے میں ہیں اور ہر ممکن مدد فراہم کر رہے ہیں۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کی رکن پارلیمنٹ سپریہ سولے نے سوشل میڈیا پر اس معاملے کو اجاگر کیا اور وزارت خارجہ سے اس معاملے میں مدد کرنے کی اپیل کی۔ محترمہ سولے نے انسٹاگرام پر پوسٹ کیا: ''طالبہ نیلم شنڈے کو امریکہ میں حادثہ پیش آیا اور وہ ایک مقامی اسپتال میں داخل ہیں۔

''سگرام شکشا مشن'' کیلئے مرکزی حکومت نے فنڈ جاری نہیں کئے: وزیر تعلیم

کلکتہ 28 فروری (یو این آئی) مغربی بنگال کے وزیر تعلیم برتیہ باسو نے آج ایک بار پھر مرکزی حکومت کے ذریعہ ریاست کو محروم کرنے کی شکایت کو دہراتے ہوئے کہا کہ ریاستی حکومت کو رواں مالی سال میں بھی ''سگرام شکشا مشن'' کے لیے مرکزی رقم نہیں ملی ہے۔ ریاستی محکمہ تعلیم کے افسران بھی واجب الادا رقم کا مطالبہ کرنے دہلی گئے تھے۔ لیکن انہیں خالی ہاتھ لوٹنا پڑا۔ وزیر تعلیم برتیا باسو نے مرکزی حکومت کے رویہ کو ''غیر جمہوری اور آمرانہ'' قرار دیا۔ محکمہ تعلیم کے ذرائع کے مطابق ریاستی حکومت کو رواں مالی سال میں پورے تعلیمی مشن کے لیے مرکز سے 2000 کروڑ روپے ملنے تھے۔ لیکن مرکزی حکومت نے اسے منظور نہیں کیا۔ پہلے ہی وزیر تعلیم سے لے کر ریاست کے چیف سکریٹری اور تعلیم کے سکریٹری تک کئی بار مرکز کو خط لکھ کر اس رقم کا مطالبہ کر چکے ہیں۔ لیکن یہ کام نہیں کیا۔ بعد میں محکمہ تعلیم کے افسران بھی دہلی گئے۔ اس سے بھی کام نہیں ہوا۔ اس سے قبل مالی سال 2022-23 میں اس پروجیکٹ میں ریاست کے پاس 1632 کروڑ روپے واجب الادا تھے۔ وہیں ریاست کو 500 کروڑ روپے ملے۔ 2023-24 میں 1632 کروڑ روپے واجب الادا تھے، لیکن بنگال کو سروس سے کوئی روپیہ نہیں ملا۔ مرکز کے مطابق، PMShri پروجیکٹ کو پورے تعلیمی مشن سے جوڑا جانا چاہیے۔ تب ہی یہ رقم ملے گی۔ لیکن، یہ پروجیکٹ مشن کے ساتھ منسلک نہیں تھا۔ ریاستی محکمہ تعلیم کے افسران کے ایک گروپ کے مطابق تعلیم کے کسی بھی پروجیکٹ کے لیے مرکز اور ریاست مشترکہ طور پر رقم دیتے ہیں۔ اس صورت میں تناسب 40:60 ہے۔ تو کسی بھی منصوبے میں وزیر اعظم کا نام کیوں شامل کیا جائے؟ اس لیے انہوں نے سوال اٹھائے۔ وزیر تعلیم برتیہ باسو نے کہا کہ نے مرکز پر شدید حملہ کیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مرکزی حکومت ریاستی حکومت کے ساتھ امتیازی سلوک کر رہی ہے۔ یہ غیر جمہوری اور من مانی رویہ ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی بنگال میں الیکشن جیتنے میں کامیاب نہیں ہونے کی وجہ سے اسے محروم کر رہی ہے۔ لیکن مرکز کو ریاست کے بچوں کو اس کے لیے محروم کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ رقم فوری ادا کی جائے۔ اساتذہ کی تنظیموں نے بھی مرکز کے رول پر تنقید کی ہے۔ ان کے مطابق سیاسی کشیدگی کی وجہ سے طلبا کو اس طرح محروم نہیں رکھا جا سکتا۔

بنگال کے ایک اسپتال میں ایک بار پھر نابالغ بچی کے ساتھ جنسی زیادتی

کلکتہ 28 فروری (یو این آئی) ریاست میں ایک بار پھر سرکاری اسپتال میں نابالغ مریضہ کے ساتھ جنسی زیادتی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ متاثرہ کے اہل خانہ نے براہ راست زیادتی کی کوشش کی شکایت درج کرائی ہے۔ یہ واقعہ شمالی 24 پرگنہ کے ہرواد یہی اسپتال میں پیش آیا ہے۔ گزشتہ 7 دنوں میں 2 سرکاری اسپتالوں میں کم سن بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ نابالغ کو بدھ کے روز بخار اور الٹی کی علامات کے ساتھ ہرواد یہی اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ جمعرات کی صبح سے گروپ ڈی کے ایک کارکن نے نابالغ کو ہراساں کرنا شروع کر دیا۔ اس نے مختلف جسمانی ٹیسٹ کرنے سے پہلے اسے چھونا شروع کر دیا۔ اس کے بعد وہ جسمانی جانچ کے نام پر نابالغ کو واش روم لے گیا۔ الزام ہے کہ ملزم نے وہاں نابالغ کی عصمت دری کرنے کی کوشش کی۔ نابالغ کے چیخنے پر ملزمان فرار ہو گئے۔ دوسری جانب نابالغ کی چیخ و پکار سن کر دیگر مریض اور اسپتال کا عملہ وہاں پہنچ گیا۔ اس واقعے کے خلاف جمعہ کی صبح سے ہی اسپتال کے احاطے میں ہنگامہ آرائی ہوئی۔ الزام لگایا جا رہا ہے کہ ملزم گروپ ڈی کے کارکنوں کو چھپانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس الزام پر نابالغ کے رشتہ داروں نے اسپتال کے احاطے میں احتجاج کیا۔ انہوں نے ہروابالا چمپا سڑک بلاک کر کے احتجاج شروع کر دیا۔ سی پی ایم او نے بھی احتجاج دیکھا۔ متاثرہ کے اہل خانہ نے اس واقعہ کی پولیس میں شکایت درج کرائی۔ شکایت کی بنیاد پر ملزم گروپ ڈی کارکن کو پولیس نے گرفتار کر لیا۔ اس سے قبل ڈائمنڈ ہاربر میڈیکل کالج میں گزشتہ پیر کو ایک نابالغ مریض کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کا الزام 2 صفائی کرنے والوں کے خلاف درج کیا گیا تھا۔ شکایت ملنے پر پولیس نے انہیں گرفتار کر لیا۔

ایسٹ ویسٹ میٹرو کے مکمل پروجیکٹ پر اپریل تک ٹرین چلنے کی توقع

کلکتہ 28 فروری (یو این آئی) کلکتہ ایسٹ ویسٹ میٹرو پہلے سے ہی ہوڑہ سے ایس پلے نیڈ روٹ پر چل رہی ہے۔ دوسری طرف سیالدہ سے سالٹ لیک سیکٹر 5 روٹ جو کہ کافی عرصہ پہلے شروع کیا گیا تھا، پر بھی مسافروں کی آمدورفت بڑی تعداد میں ہو رہی ہے۔ تاہم ہاوڑہ میدان سے سیکٹر فائیو تک سروس شروع ہونے کے بعد اس روٹ پر مسافروں کی تعداد میں اضافہ ہونے کی امید ہے۔ اس دوران اگر یہ سروس شروع ہوتی ہے تو عام لوگوں کو بھی کافی فائدہ ہوگا۔ لیکن گزشتہ کئی سالوں سے کلکتہ کے لوگوں کا سوال ہے کہ ایسٹ ویسٹ میٹرو کی مکمل سروس کب شروع ہوگی؟۔ ایک رپورٹ میں اب دعویٰ کیا گیا ہے کہ 6.16 کلومیٹر طویل میٹرو لائن کی مسلسل سروس بیساکھ کے پہلے دن 15 اپریل سے شروع ہو سکتی ہے۔ تاہم رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ کئی انجینئر اس بارے میں متذبذب ہیں۔ دریں اثنا، بوبازار علاقے میں سیالدہ۔ ایسپلانیڈ علاقے میں کام کی تکمیل کے بعد CRS تحفظ سرٹیفکیٹ کی ضرورت ہوگی۔ اس کے ساتھ ریاست سے فائر پروف سرٹیفکیٹ بھی درکار ہوگا۔ تب ہی اس پوری لائن پر کمرشل سروسز شروع کرنا ممکن ہو سکے گا۔ انجینئروں نے بتایا کہ فی الحال بوبازار سیکشن میں سگنل ٹیسٹ چل رہا ہے۔ ٹسٹ مارچ کے دوسرے ہفتے تک مکمل ہونے کی امید ہے۔ اس کے بعد ٹنل کے کراس پیسیج میں فائر پروف دروازے لگائے جائیں گے۔ میٹرو انتظامیہ کوشش کر رہے ہیں کہ مارچ کے تیسرے ہفتے میں اس سیکشن کے امتحان کے لیے سی آر ایس آ جائے گا۔

فرہاد حکیم کی قیادت میں جعلی ووٹوں کی شناخت کیلئے مہم چلائی جائے گی

کلکتہ 28 فروری (یو این آئی) مغربی بنگال میں جعلی ووٹ کو لے کر جاری بحث کے دوران حکمراں جماعت ترنمول کانگریس نے 2026 کے اسمبلی انتخابات سے بہت پہلے بنگال سے ''گھوسٹ ووٹرز'' کو نکالنے کا عمل شروع کر دیا تھا۔ میڈیا کو موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق اس کی شروعات خود وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے اسمبلی حلقہ سے شروع کیا گیا ہے۔ ذرائع کا مزید دعویٰ ہے کہ ریاست کے تعمیرات عامہ اور شہری ترقی کے وزیر اور کلکتہ کے میئر فرہاد (بوبی) حکیم لیڈر کی ہدایت پر اس کام کو کرنے کے لیے میدان میں اتر رہے ہیں۔ وہ ہفتہ (یکم مارچ 2025) سے یہ کام شروع کرنے جا رہے ہیں۔ جمعرات کو کلکتہ کے نیتاجی انڈور اسٹیڈیم میں منعقدہ فورم سے ممتا بنرجی ایک بار پھر فرضی ووٹروں یا گھوسٹ ووٹرز کے ساتھ سامنے آئیں۔ انہوں نے حقائق اور مثالیں دے کر اپنی تقریر کی۔ ممتا بنرجی نے پہلے الزام لگایا تھا کہ حالیہ مہاراشٹرا اور دہلی اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی زبردست جیت کے پیچھے یہ بوگس یا بھوت ووٹر ہیں۔ جو غیر قانونی طور پر آن لائن انتظام کے ذریعے مختلف علاقوں کی ووٹر لسٹ میں اپنا نام درج کرا رہے ہیں۔

ہونٹوں سے ہنسی کا چھن جانا عہد حاضر کا سب سے بڑا المیہ: پروفیسر مظہر احمد

نئی دہلی، 28 فروری (یو این آئی) ہونٹوں سے ہنسی کا چِھن جانا عہد حاضر کا سب سے بڑا المیہ ہے۔ معاشرے کی سنجیدگی اور ہنسی دونوں مصنوعی ہوگئی ہیں۔ ہنسی کی صلاحیت خدا کی ایک عظیم نعمت ہے۔ ان خیالات کا اظہار شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام 'طنز و مزاح کی مبادیات' کے موضوع پر پروفیسر مظہر احمد (ذاکر حسین کالج شبینہ) نے توسیعی خطبے میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہنسی جب ادبی اظہار کے قالب میں نمو پاتی ہے تو مزاح پیدا ہوتا ہے۔ زندگی کی ناہمواریاں طنز و مزاح کی بنیادی محرک ہیں۔ طنز و مزاح کا بنیادی مقصد معاشرے کی تطہیر ہے۔ طنز بظاہر تخریبی مگر بہ باطن تعمیری ہوتا ہے۔ مضحک صورت واقعہ، مضحک کردار، تحریف، قول محال اور مبالغہ آمیز بیان طنز و مزاح کے اہم حربے ہیں۔ صدر شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر کوثر مظہری نے سپلنگ سے مہمان مقرر کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام سالانہ یادگاری اور توسیعی خطبے کی ایک زرّیں روایت رہی ہے، چنانچہ اس ہفتے مستقل ممتاز ادیب اور دانشوروں کی آمد اور ان کے وقیع خطبات کا سلسلہ جاری ہے۔ صدارتی کلمات میں پروفیسر شہزاد انجم نے مہمان مقرر کی علمیت اور خطبے کی افادیت کا اعتراف کرتے ہوئے اس امر پر اظہار افسوس کیا کہ بہترین خلاّقی کا مظہر ہونے کے باوجود طنز و مزاح کے سرمایے کو سنجیدہ مطالعے کا مستحق نہیں سمجھا جاتا ہے۔ توسیعی خطبے کے کنوینر ڈاکٹر شاہ عالم نے پروفیسر مظہر احمد اور خطبے کے موضوع کا تفصیلی تعارف پیش کیا۔ پروگرام کا آغاز محمد اسجد کی تلاوت اور اختتام ڈاکٹر ثاقب عمران کے اظہار تشکر پر ہوا۔ اس موقع پر پروفیسر احمد محفوظ، پروفیسر عمران احمد عندلیب، پروفیسر سرور الہدیٰ، ڈاکٹر خالد مبشر، ڈاکٹر مشیر احمد، ڈاکٹر سید تنویر حسین، ڈاکٹر محمد مقیم، ڈاکٹر عادل حیات، ڈاکٹر امتیاز وحید، ڈاکٹر مخمور صدری، ڈاکٹر جاوید حسن، ڈاکٹر راہین شمع، ڈاکٹر شاداب تبسم، ڈاکٹر نوشاد منظر، ڈاکٹر محمد آدم، ڈاکٹر غزالہ فاطمہ، ڈاکٹر شاہ نواز فیاض، ڈاکٹر حنبل رضا اور محمد عارف کے علاوہ شعبے کے ریسرچ اسکالر اور طلبہ و طالبات موجود تھے۔

ممتا بنرجی کا فرضی ووٹروں کے اندراج کا دعویٰ جھوٹ ہے: شوبھندو ادھیکاری

کلکتہ 28 فروری (یو این آئی) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے ذریعہ ایک دن قبل یہ دعوی کئے جانے کے بعد کہ الیکشن کمیشن کی مدد سے بنگال میں وسری ریاستوں کے شہریوں کا اندراج کرایا جا رہا ہے۔ آج اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے آج الیکٹورل آفیسر سے ملاقات کی۔ ملاقات کے بعد انہوں نے کہا کہ چیف الیکٹورل آفیسر نے اس دعوے کی تردید کی ہے۔ ممتا بنرجی کا دعویٰ جھوٹ اور سیاسی مقصد کیلئے دعوی کیا گیا ہے۔ شوبھندو ادھیکاری نے کہا کہ ممتا بنرجی نے جو دعوے کئے ہیں اس کی زمینی حقیقت نہیں ہے۔ کمیشن نے کہا کہ شناختی نمبر ایک ہے لیکن نام مختلف ہے۔ وزیر اعلیٰ کے الزامات جھوٹے اور سیاسی محرک ہیں۔

نوجوان گلوکاروں کے لیے، 'محنت اور ریاض' کامیابی کی کلید: مالنی اوستھی

نئی دہلی، 28 فروری (یو این آئی) ہندوستانی ثقافت میں لوک گیتوں کے قیمتی ورثے کو محفوظ اور فروغ دے رہی مشہور لوک گلوکارہ مالنی اوستھی نے کہا ہے کہ موسیقی کے میدان میں آنے والے نوجوانوں کے لیے محنت اور ریاض کامیابی کی کنجی ہے۔ یہاں یو این آئی سے بات کرتے ہوئے، محترمہ اوستھی نے نوجوان گلوکاروں کے لیے 'سوانت: سکھائے' کی اہمیت پر بھی زور دیا اور کہا کہ انہیں وہ کرنا چاہیے جو انہیں خوشی دیتا ہے۔ لوک گلوکارہ نے کہا ''اگر آپ جو کچھ کر رہے ہیں وہ آپ کو خوشی دیتا ہے، تو یہ آپ کے سامعین کو محظوظ کرے گا، خوشی اور سکون بھی دے گا۔ اپنی سریلی آواز سے اودھی، بھوجپوری اور بندیل کھنڈی لوک گیتوں کے لاتعداد سامعین کو مسحور کرنے والی گلوکارہ نے موسیقی کے میدان میں جگہ بنانے کی کوشش کرنے والے نوجوانوں کے لیے محنت اور ریاض کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا ''محنت اور ریاض دونوں کا بدل نہیں ہے، ہم اپنے استادوں اور گروؤں سے یہی سنتے ہوئے بڑے ہوئے ہیں کہ ریاض کرو، محنت کرو! اگر محنت اور ریاض ہے تو اوپر والا آپ کے لئے راستہ کھولتا ہے۔ پدم شری (2016) مالنی اوستھی ٹھمری اور کجری کی پیش کش میں بے مثال ہیں۔ وہ حال ہی میں جشنِ ادب میلے میں شرکت کے لیے دہلی آئی تھیں۔ انہوں نے گفتگو میں کہا کہ میں جو بھی گاتی ہوں مجھے وہ اچھا لگتا ہے اور میں اس سے لطف اندوز ہو رہی ہوں، تب میرے سامعین بھی اس سے لطف اندوز ہوتے ہیں لیکن آج مسئلہ یہ ہے کہ لوگوں کے مقصد مختلف ہیں۔ وہ اپنے میدان میں قدم رکھتے ہی رئیلٹی شوز میں یا فلموں میں جانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا جب آپ کی ایسی منزلیں ہوں گی تو ظاہر ہے آپ کا سفر بھی اسی طرح کا ہوگا۔ وہاں، آپ کی قسمت آپ کی مہارت سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے... لیکن جو کچھ ہم نے اپنے اساتذہ اور گروؤں سے سیکھا ہے وہ ہے... سخت محنت، محنت اور محنت! مالنی اوستھی نے کہا کہ میں موسیقی کے گھرانے میں داخل ہونے والے نوجوان گلوکاروں کو صرف ایک ہی مشورہ دینا چاہوں گی کہ وہ نام یا پیسہ کمانے کے لیے نہ گائیں بلکہ وہ جو بھی گائیں وہ دل سے گائیں، تب ہی وہ کامیاب ہوں گے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ وہ اپنا فرصت کا وقت کیسے گزارتی ہیں تو انہوں نے جواب دیا ''جب میں خود کے ساتھ وقت گزارتی ہوں تو ٹھمری سننا پسند کرتی ہوں اور بنارس گھرانے کے پرانے گلوکاروں کو سننا پسند کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ مجھے فلمی گانوں میں لتا منگیشکر کے گانے سننا پسند ہے۔'' بڑی تعداد میں سامعین کو بھوجپوری گانوں کے سائے میں محظوظ ہوتے دیکھ کر خود مالنی اوستھی نے کہا کہ ''میں نے سنا ہے کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم کے آنے سے سامعین نے کھلے اسٹیج پر جانا چھوڑ دیا ہے، لیکن یہاں سامعین کی بڑی تعداد کو دیکھ کر یہ غلط فہمی دور ہوگئی ہے کہ بہت سے سوشل پلیٹ فارمز کے آنے کے باوجود سامعین کھلے اسٹیج پر جانے کو ترجیح دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگ آج بھی اوپن تھیٹر میں بیٹھ کر موسیقی سننے اور ثقافتی پروگرام دیکھنے کے شوقین ہیں جس سے ہمارے فنکاروں کو حوصلہ ملتا ہے۔ یہ گانے کے لیے ہمارے جوش کو زندہ رکھتا ہے۔'' انہوں نے کہا ''سامعین کی تالیوں کی گڑگڑاہٹ کے درمیان گانے اور بجانے میں کچھ الگ ہوتا ہے۔

ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے 8.7 فیصد کی مستقل شرح نمو کی ضرورت ہے: ورلڈ بینک

نئی دہلی، 28 فروری (یو این آئی) عالمی بینک نے جمعہ کو کہا کہ ہندوستان کو سال 2047 تک اعلی آمدنی والے درجے تک پہنچنے کی اپنی خواہشات کو حاصل کرنے کے لیے اگلے 22 سالوں میں اوسطاً 8.7 فیصد کی ترقی کی ضرورت ہوگی۔ عالمی بینک نے اپنی نئی رپورٹ جس کا عنوان ایک نسل میں زیادہ آمدنی والی معیشتیں بننا ہے میں پایا ہے کہ یہ ہدف ممکن ہے۔ 2000 سے 2024 کے درمیان ہندوستان کی اوسط شرح نمو کو دیکھتے ہوئے اگر ہم مالی سال 2021 اور مالی سال 2022 کو خارج کر دیں تو یہ 6.6 فیصد ہے، جو کووڈ کی سست روی اور فوری بحالی سے متاثر ہوئے تھے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ ہندوستان کی ماضی کی کامیابیاں اس کے مستقبل کے عزائم کی بنیاد فراہم کرتی ہیں۔ تاہم، وہاں تک پہنچنے کے لیے اصلاحات اور ان کے نفاذ کو مقصد کی طرح پر جوش ہونا چاہیے۔ عالمی بینک کے کنٹری ڈائریکٹر اگسٹے ٹانو کوامے نے کہا کہ ''چلی، کوریا، اور پولینڈ جیسے ممالک یہ بتاتے ہیں کہ کس طرح وہ عالمی معیشت میں اپنے انضمام کو گہرا کرتے ہوئے درمیانی آمدنی والے ممالک سے کامیابی کے ساتھ اعلیٰ آمدنی والے ممالک میں منتقل ہوئے ہیں۔ ہندوستان اصلاحات کی رفتار کو بڑھا کر اور اپنی ماضی کی کامیابیوں کو آگے بڑھا کر اپنا راستہ خود بنا سکتا ہے۔ رپورٹ میں اگلے 22 سالوں میں ہندوستان کی ترقی کے راستے کے تین منظر ناموں کا جائزہ لیا گیا ہے۔ جو منظر نامہ ہندوستان کو ایک نسل میں اعلی آمدنی والے درجے تک پہنچنے کے قابل بناتا ہے اس کے لیے ریاستوں میں تیز رفتار اور جامع ترقی حاصل کرنے کی ضرورت ہے، مجموعی سرمایہ کاری کو موجودہ 33.5 فیصد سے بڑھا کر جی ڈی پی کے 40 فیصد (حقیقی لحاظ سے دونوں) 2035 تک، مزدور قوت کی مجموعی شرکت کو بڑھا کر 56 فیصد سے بڑھ کر 56 فیصد سے بڑھ کر 4 فیصد تک لے جانا ہے۔ رپورٹ کے شریک مصنفین ایمیلیا شروک اور رنگیت گھوس نے کہا کہ ہندوستان انسانی سرمائے میں سرمایہ کاری کر کے زیادہ سے زیادہ اور بہتر ملازمتوں کے لیے سازگار حالات پیدا کر کے اور خواتین لیبر فورس میں شرکت کی شرح کو 2047 تک 35.6 فیصد سے بڑھا کر 50 فیصد کر کے اپنے ڈیموگرافک ڈیویڈنڈ کا فائدہ اٹھا سکتا ہے۔''

ہندوستان اور یوروپی یونین نے ایف ٹی اے کی سمت ٹھوس قدم اٹھائے

نئی دہلی، 28 فروری (یو این آئی) ہندوستان نے تجارت، ٹکنالوجی، سرمایہ کاری، سبز ترقی، سیکورٹی، ہنرمندی کی ترقی اور موبلیٹی پر یوروپی یونین کے ساتھ تعاون کے فریم ورک کو منظوری دیکر اس سال کے آخر تک ہندوستان-یوروپی یونین آزاد تجارتی معاہدے کو مکمل کرنے اور ہند-بحرالکاہل خطے میں امن وسلامتی کے لیے مشترکہ طور پر کام کرنے نیز انڈیا مڈل ایسٹ یوروپ اکنامک کوریڈور یعنی 'آئیمیک' کو آگے لے جانے کے لئے ٹھوس قدم اٹھانے کا عزم کیا ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی اور یوروپی کمیشن کی صدر ارسلا وان ڈیر کے درمیان آج یہاں حیدرآباد ہاؤس میں دوطرفہ میٹنگ میں یہ مہتواکانکشی فیصلے کیے گئے۔ وزیراعظم نے اپنے بیان میں یوروپی کمیشن کے صدر اور کالج آف کمشنرس کے ہندوستان کے دورے کو بے مثال قرار دیا اور کہا کہ یہ نہ صرف یوروپی کمیشن کا ہندوستان کا پہلا دورہ نہیں ہے، بلکہ کسی بھی ایک ملک میں یوروپی کمیشن کی اتنا وسیع رابطہ بھی ہے اور یہ بھی کہ یہ کمیشن کی نئی مدت کے پہلے دوروں میں سے ایک ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ہندوستان اور یوروپی یونین کے درمیان دو دہائیوں پرانی اسٹریٹجک شراکت داری فطری ہے۔ اس کی بنیاد میں اعتماد، جمہوری اقدار پر مشترکہ یقین اور مشترکہ ترقی اور خوشحالی کے لیے مشترکہ عزم ہے۔ اس جذبے کے تحت کل اور آج مختلف شعبوں پر مشتمل تقریباً 20 وزارتی سطح کے اجلاس منعقد ہوئے۔ مختلف علاقائی اور عالمی امور پر سنجیدہ اور بامقصد بات چیت ہوئی۔ ہماری شراکت داری کو آگے بڑھانے اور تیز کرنے کے لیے کئی اہم فیصلے کیے گئے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ تجارت، ٹیکنالوجی، سرمایہ کاری، گرین گروتھ، سیکورٹی، اسکل ڈویلپمنٹ اور نقل وحرکت پر تعاون کے لیے ایک بلیو پرنٹ تیار کیا گیا ہے۔ ہم نے اپنی ٹیموں کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس سال کے آخر تک باہمی طور پر فائدہ مند دوطرفہ آزاد تجارت کا معاہدہ کریں۔ سرمایہ کاری کے فریم ورک کو مضبوط بنانے کے لیے سرمایہ کاری کے تحفظ اور جی آئی معاہدے پر آگے بڑھنے پر بھی بات چیت ہوئی۔ ٹیکنالوجی اور اختراع کے میدان میں، ایک قابل اعتماد اور محفوظ ویلیو چین ہماری مشترکہ ترجیح ہے۔ سیمی کنڈکٹرز، اے آئی، ہائی پرفارمنس کمپیوٹنگ اور 6 جی میں تعاون بڑھانے پر بھی ایک معاہدہ ہوا۔ ہم نے اسپیس ڈائلاگ شروع کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ماحولیات اور معیشت میں توازن رکھنا ہمارا مشترکہ عہد رہا ہے اور اس سمت میں ہمارا مضبوط تعاون رہا ہے۔ ہم نے گرین ہائیڈروجن اور میرین ونڈ انرجی بزنس کانفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ای وی بیٹریز، سمندری پلاسٹک اور گرین ہائیڈروجن میں مشترکہ تحقیق کی جائے گی۔ ہم پائیدار شہری ترقی کے اپنے مشترکہ منصوبے کو بھی آگے بڑھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کنیکٹیویٹی کے میدان میں انڈیا مڈل ایسٹ یوروپ اکنامک کوریڈور (آئی ایم ای سی) کو آگے بڑھانے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں گے مجھے یقین ہے کہ آئی ایم ای سی عالمی تجارت، پائیدار ترقی اور خوشحالی کو فروغ دینے والا انجن ثابت ہوگا۔ وزیراعظم نے کہا کہ دفاع اور سلامتی سے متعلق امور پر ہمارا بڑھتا ہوا تعاون باہمی اعتماد کی علامت ہے۔ ہم سائبر سیکیورٹی، میری ٹائم سیکیورٹی اور دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے تعاون کے لیے آگے بڑھیں گے۔ دونوں فریق ہند پیسیفک خطے میں امن، سلامتی، استحکام اور خوشحالی کی اہمیت پر متفق ہیں۔ ہم "انڈو پیسیفک انیشیٹو" میں شامل ہونے کے یوروپی یونین کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ ہم انڈو پیسیفک اور افریقہ میں پائیدار اور جامع ترقی کے لیے سہ رخی ترقیاتی منصوبوں پر مل کر کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ عوام سے عوام کا رابطہ ہمارے تعلقات کی مضبوط بنیاد ہے۔ ہمارے درمیان تعلیمی، تحقیق اور صنعت میں شراکت داری بڑھانے پر بھی آج ایک نیا اتفاق رائے ہوگیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ہندوستان کا نوجوان ہنر اور یوروپ کی اختراع مل کر بے پناہ امکانات پیدا کرسکتے ہیں۔ ہم یوروپی یونین کے نئے ویزا کیسکیڈ سسٹم کا خیر مقدم کرتے ہیں۔

سپریم کورٹ نے سابق ایڈوکیٹ جنرل ورما کو ضمانت دے دی

نئی دہلی/ بلاس پور، 28 فروری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے چھتیس گڑھ کے سرخیوں میں رہنے والے نان گھپلے کے ملزم اور سابق ایڈوکیٹ جنرل (اے جی) ستیش چندر ورما کی عرضی کی سماعت کے بعد جمعہ کو انہیں پیشگی ضمانت دے دی۔ جسٹس وکرم ناتھ اور سندیپ مہتا کی بنچ نے سول سپلائی کارپوریشن (این اے این) گھپلے میں ان کے مبینہ ملوث ہونے کے سلسلے میں کیس کی سماعت کے بعد انہیں پیشگی ضمانت دے دی۔ عدالت نے مسٹر ورما کو جاری تحقیقات میں مکمل تعاون کرنے کی بھی ہدایت دی ہے۔ پچھلی سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے مسٹر ورما کو عبوری راحت دی تھی اور ریاستی حکومت کو جواب داخل کرنے کے لیے دو دن کا وقت دیا تھا۔ درخواست گزار سابق ایڈوکیٹ جنرل کی طرف سے وکیل مکل روہتگی، وویک تنکھا اور ورون تنکھا نے پیروی کی۔ مسٹر ورما نے چھتیس گڑھ ہائی کورٹ سے ان کی ضمانت کی درخواست مسترد ہونے کے بعد عدالت عظمیٰ میں ضمانت کی درخواست دائر کی تھی۔ کیس کی سماعت کے دوران مسٹر ورما کے وکلاء نے عدالت کو بتایا کہ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے جس کیس میں سابق اے جی کو ملزم بنایا ہے وہ 2015 کا معاملہ ہے۔ چھتیس گڑھ حکومت کے سابق آئی اے ایس انل ٹوٹیجا کا معاملہ 2019 میں حل ہوگیا تھا۔ ایک اور ملزم آلوک شکلا کا معاملہ 2015 میں ہی حل ہوگیا تھا۔ طویل عرصے کے بعد ای ڈی نے سابق اے جی پر نان گھپلہ میں ملوث ریاستی حکومت کے دو افسران کے ساتھ ملی بھگت کا الزام لگایا ہے۔ ای ڈی نے اپنے الزام میں یہ بھی کہا کہ جواب سابق اے جی نے تیار کیا ہے۔ اس کے علاوہ ای ڈی نے واٹس ایپ چیٹنگ کو بنیاد بنایا تھا درخواست گزار کے وکلاء نے کہا کہ ملک میں ایسا نظام ہے کہ اے جی کے ذریعہ کوئی جواب تیار نہیں کیا جاتا ہے اور نہ ہی فائل کیا جاتا ہے۔ عرضی گزار چھتیس گڑھ حکومت کے سابق اے جی ہونے کے ساتھ ہی اور ایک سینئر وکیل بھی ہیں۔

بیٹی بچاؤ-بیٹی پڑھاؤ اسکیم کے 455 کروڑ روپے غائب، حکومت جواب دے: کھڑگے

نئی دہلی، 28 فروری (یو این آئی) کانگریس نے آج الزام لگایا کہ مودی حکومت کی بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ اہم اسکیم کے 455 کروڑ روپے غائب ہوگئے ہیں اور حکومت کو اس سلسلے میں ملک کی بیٹیوں کو جواب دینا چاہیے۔ کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے آج ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ اطلاعات کے حق (آر ٹی آئی) کے تحت یہ انکشاف ظاہر کرتا ہے کہ مودی حکومت بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ اسکیم کے معاملے میں کتنی سنجیدہ ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ حکومت صرف دلکش نعرے دیتی ہے جبکہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا "آر ٹی آئی نے انکشاف کیا ہے کہ مودی حکومت کی بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ اسکیم میں 455 کروڑ روپے غائب ہوگئے ہیں۔" انہوں نے کہا بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے اشتہار بہت ہوا ناری پر وار کی بازگشت گزشتہ 10 برسوں سے ان تمام خواتین کی چیخوں کا مذاق اڑا رہی ہے جنہیں بی جے پی کے دور حکومت میں اور کبھی بی جے پی کے غنڈوں نے ہراساں کیا ہے۔ پنے میں ایک سرکاری بس میں عورت کی حالیہ عصمت دری ہو یا منی پور اور ہاتھرس کی ہماری بیٹیاں یا خواتین اولمپک چیمپئنز-بی جے پی کے دور حکومت میں خواتین کی حفاظت کا کوئی نشان باقی نہیں بچا ہے۔ ہم نے حال ہی میں بیٹی بچاؤ پر مودی جی سے تین سوال پوچھے تھے، جن میں سے ایک اعداد وشمار چھپانے پر تھا، آج آر ٹی آئی میں تازہ ترین انکشافات نے ایک بار پھر مودی حکومت کے جھوٹ کا پردہ فاش کردیا ہے۔

ریلائنس فاؤنڈیشن پوسٹ گریجویٹ اسکالرشپ 2024-25 کے نتائج کا اعلان

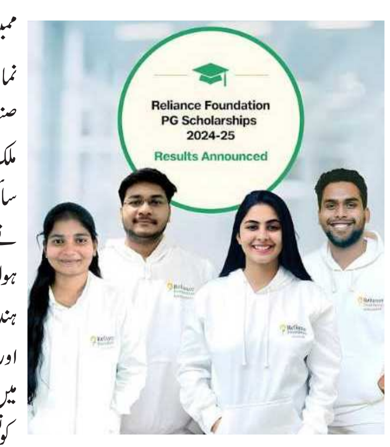

ممبئی، 28 فروری (یو این آئی) ریلائنس فاؤنڈیشن نے باوقار پوسٹ گریجویٹ اسکالرشپ 2024-25 کے نتائج کا اعلان کیا ہے یہ اسکالرشپ انجینئرنگ، ٹیکنالوجی، توانائی اور لائف سائنسز جیسے ابھرتے ہوئے شعبوں میں زیر تعلیم 100 نمایاں طلباء کو دی گئی ہے اس سال نتائج کا اعلان قومی یوم سائنس کے موقع پر کیا گیا، جو سائنس اور اختراع کی حوصلہ افزائی کے لیے فاؤنڈیشن کے عزم کی عکاسی کرتا ہے اسکالرشپ کے تحت منتخب طلباء کو 6 لاکھ روپے تک کی مالی امداد، رہنمائی، صنعت کی نمائش اور تحقیق کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ اس اقدام کا مقصد ملک کے ہونہار سائنس دانوں، انجینئروں اور محققین کو بااختیار بنانا ہے، تاکہ وہ ہندوستان کے سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں اہم شراکت کرسکیں۔ اس سال ملک بھر کے 44 اہم اداروں سے طلبہ کا انتخاب کیا گیا۔ انتخاب کے عمل میں، طلباء کی تعلیمی فضیلت، قائدانہ صلاحیت اور سائنس اور ٹیکنالوجی میں شراکت کے عزم کو ترجیح دی گئی۔ یہ وظائف آٹھ مضامین کے طلباء کو دیئے گئے جن میں کمپیوٹر سائنس، مصنوعی ذہانت، لائف سائنسز، الیکٹریکل اینڈ الیکٹرانکس انجینئرنگ، مکینیکل انجینئرنگ، قابل تجدید اور نئی توانائی، کیمیکل انجینئرنگ، ریاضی اور کمپیوٹنگ شامل ہیں اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ریلائنس فاؤنڈیشن کے ترجمان نے کہا، سائنس ڈے پر، ہم علم اور اختراع کی طاقت کا جشن منا رہے ہیں۔ ریلائنس فاؤنڈیشن ان نوجوان ذہنوں کو بااختیار بنانے کے لیے پرعزم ہے جو سائنس اور ٹیکنالوجی میں ہندوستان کے مستقبل کو تشکیل دیں گے۔ ہمارے اسکالرشپ ہولڈرز تجسس اور عمدگی کا مظہر ہیں، اور ہمیں ان کی کامیابی میں اپنا حصہ ڈالنے پر فخر ہے۔" ریلائنس فاؤنڈیشن کا مقصد 50,000 سے زیادہ انڈرگریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ طلباء کو 10 سال سے زیادہ اسکالرشپ فراہم کرنا ہے۔ یہ پہل ہندوستان کے تعلیمی نظام کو مضبوط بنانے اور اختراع کو فروغ دینے کی سمت ایک اہم قدم ہے۔ دسمبر 2024 میں، ریلائنس فاؤنڈیشن نے 5000 طلباء کو انڈرگریجویٹ اسکالرشپ فراہم کی تھی۔ اس پروگرام کے تحت طلباء کو قیادت کی نشوونما اور سماجی کاموں میں حصہ لینے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ تعلیم ریلائنس فاؤنڈیشن کے بڑے مقاصد میں سے ایک ہے۔ جس کے تحت دھیرو بھائی امبانی اسکالرشپ اسکیم سال 1996 میں اور ریلائنس فاؤنڈیشن اسکالرشپ اسکیم سال 2020 میں شروع کی گئی ہے۔ اب تک 28000 سے زائد طلباء کو اعلیٰ تعلیم کے لیے معاونت فراہم کی جاچکی ہے۔ اس اقدام نے ہزاروں طلباء کو قیادت اور پیشہ ورانہ ترقی کے نئے مواقع فراہم کیے ہیں۔ ریلائنس فاؤنڈیشن ہندوستان کے نوجوانوں کو تعلیم اور بااختیار بنانے کے اپنے مشن کو جاری رکھے ہوئے ہے تاکہ وہ ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ڈال سکیں اور ایک روشن مستقبل کی تعمیر کرسکیں۔ اس اسکالرشپ کے لیے درخواست دینے والے طلباء اس لنک سے اپنے نتائج https:cholarships.reliancefoundation.org/PGScholarship_ApplicationStatus.aspx پر دیکھ سکتے ہیں۔

نتیش کمار نے بہار کو بہتر بنایا: پرساد

نئی دہلی، 28 فروری (یو این آئی) جنتا دل (یونائیٹڈ) کے قومی ترجمان راجیو رنجن پرساد نے کہا ہے کہ وزیراعلی نتیش کمار نے بہار کو بہتر بنانے کے لئے شاندار کام کیا ہے جو راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے لیڈر لالو پرساد یادو اور رابڑی دیوی کے دور حکومت میں بری حالت میں تھا۔ جے ڈی یو کے لیڈر پرساد نے آج یہاں کہا کہ (آر جے ڈی) آئندہ اسمبلی انتخابات میں اتنی سیٹیں حاصل نہیں کر پائے گی کہ مسٹر تیجسوی یادو کو اسمبلی میں اپوزیشن کا لیڈر بھی کہا جاسکے۔ مسٹر تیجسوی یادو پر طنز کرتے ہوئے مسٹر پرساد نے کہا کہ بہار کے لوگ آج بھی لالو پرساد یادو کے جنگل راج کو یاد کرتے ہوئے کانپتے ہیں جب دن دیہاڑے لوگوں کا قتل کیا گیا اور تاوان کے لیے لوگوں کو اغوا کیا گیا۔ خوف کی وجہ سے لوگ شام ہوتے ہی گھروں میں چھپ جاتے تھے اور خواتین کا گھروں سے نکلنا مشکل ہوگیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ترقی کے نام پر عوام کو گمراہ کرنے سے پہلے اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو کو چاہئے کہ وہ پہلے اپنے والدین کی حکمرانی کی جانکاری لیں اور بہار کے عوام سے معافی مانگیں۔ بہار نے مسٹر لالو پرساد یادو کے دور حکومت میں ذات پات کی بنیاد پر 118 افراد کے قتل عام کا مشاہدہ کیا، جس میں سینکڑوں لوگوں کی جانیں گئیں۔ مسٹر نتیش کمار کے دور میں لوگ بے خوف اور عزت کے ساتھ جی رہے ہیں۔

ماہ رمضان کا چاند نظر نہیں آیا، اتوار کو پہلا روزہ ہوگا

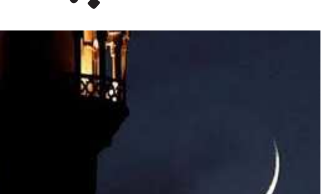

ممبئی، 28، فروری (یو این آئی) مرکزی رویت ہلال کمیٹی مسجد جامع ممبئی اور سنی جمیعتہ علماء چاند کمیٹی نے اعلان کیا ہے کہ مورخ ۲۹ شعبان ۱۴۴۶ مطابق ۲۸ فروری ۲۰۲۵ بروز جمع بعد نماز مغرب ہلال کمیٹی کی میٹنگ ہوئی اور یہ فیصلہ کیا گیا کہ رمضان المبارک کا چاند نظر نہیں آیا اور ملک کے مختلف علاقوں کی رویت ہلال کمیٹی کے ذمہ داران سے رابطہ کیا گیا، کہیں سے بھی رویت کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ اس لیے مرکزی رویت ہلال کمیٹی جامع مسجد کے چیف ٹرسٹی شعیب خطیب اور سنی جمیعتہ علماء چاندک۔ ٹی کے صدر اور حاجی علی مسجد کے امام وخطیب محمود اختر نے چاند نہ ہونے کا اعلان کیا ہے

یوروپی کمیشن کے کمشنروں نے ہائیڈروجن بس میں سفر کیا

نئی دہلی، 28 فروری (یو این آئی) ہندوستان کے دورے پر آنے والا یوروپی کمیشن کے کمشنروں کا وفد کمیشن کی صدر ارسلا وان ڈیر لیین کے ساتھ یہاں دوطرفہ میٹنگ میں شرکت کے لئے آج ہائیڈروجن سے چلنے والی بس میں حیدرآباد ہاؤس گیا۔ وزارت خارجہ کے ذرائع کے مطابق یوروپی کمیشن کے کمشنروں نے دوپہر 12 بجے وزیراعظم نریندر مودی اور محترمہ ارسلا وان ڈیر لیین کے درمیان دوطرفہ میٹنگ میں شرکت کے لئے ہائیڈروجن فیول سیل ٹیکنالوجی سے چلنے والی بس میں حیدرآباد ہاؤس کا سفر کیا۔ یہ بس ٹاٹا موٹرز اور انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ (آئی او سی ایل) کے اشتراک سے تیار کی گئی ہے۔

یوروپی کمیشن کا وفد ہندوستان کے دو روزہ دورے پر جمعرات کو یہاں پہنچا ہے۔ مرکزی وزیر مملکت برائے صحت انوپریہ پٹیل نے ہوائی اڈے پر محترمہ وان ڈیر لیین کا خیر مقدم کیا۔ بعد میں، یوروپی کمیشن کی صدر نے راج گھاٹ کا دورہ کیا اور مہاتما کے عالمی امن کے پیغام کو یاد کرتے ہوئے باپو کو ان کی سمادھی پر خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کل شام ان سے ملاقات کی تھی۔ یہ پہلا موقع ہے کہ یوروپی کمیشن کی صدر کے ساتھ یوروپی کمیشن کے تمام کمشنرز کسی دوسرے ملک کا دورہ کر رہے ہیں۔

ہمارے مالیاتی ادارے پوری دنیا میں قابل احترام ہیں: لوک سبھا اسپیکر

لوک سبھا اسپیکر انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اکاؤنٹنٹس آف انڈیا کے زیر اہتمام دو روزہ سیمینار کے افتتاحی سیشن سے خطاب کررہے ہیں جس کا اہتمام تبدیلی لینڈ سکیپ کو اپنانا: مائی ڈیولپڈ انڈیا-2047 نئی دہلی 28 فروری (یو این آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے آج کہا کہ مالیاتی قوانین کو آسان بنانے اور شفافیت کے لیے کیے گئے حالیہ اقدامات نے ہندوستان میں سرمایہ کاری کے لیے ایک سازگار ماحول پیدا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مضبوط جمہوری جذبے، مستحکم حکومت اور دور اندیش قیادت کے ساتھ آج ہندوستان میں سرمایہ کاروں کے لیے بے پناہ مواقع موجود ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت آج سرمایہ کاری کے لیے ایک پسندیدہ مقام بن گیا ہے۔ مسٹر برلا نے نئی دہلی میں واقع انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اکاؤنٹنٹس آف انڈیا (آئی سی اے آئی) کی ناردرن انڈیا ریجنل کونسل کے زیر اہتمام تبدیلی لینڈ اسکیپ: مائی ڈیولپڈ انڈیا-2047 پر دو روزہ سیمینار میں اپنے افتتاحی خطاب میں ان خیالات کا اظہار کیا۔ ہندوستان میں قانونی اصلاحات کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ ہندوستان میں پہلی بار نوآبادیاتی قوانین کو تبدیل کرنے، پرانے قوانین کو منسوخ کرنے اور نئے قوانین بنانے کی کوشش کی گئی ہے جو نئے ہندوستان کے لوگوں کی امیدوں اور امنگوں کے مطابق ہیں۔ جی ایس ٹی، مجوزہ انکم ٹیکس قانون، لیبر قوانین اور کمپنی قوانین میں کی گئی تبدیلیوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے مسٹر برلا نے زور دیا کہ یہ اقدامات ملک کو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر لے جانے کے وژن کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نئے قوانین نہ صرف سادہ، شفاف اور ترقی پسند ہیں بلکہ معاشرے کے آخری فرد کی زندگی کو بہتر بنانے کے ل اقدات بھی شامل ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ترقی پسند قوانین ملک اور معاشرے کی بدلتی ہوئی ضروریات اور بدلتے ہوئے بین الاقوامی منظر نامے کو مدنظر رکھتے ہیں۔ اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ انفراسٹرکچر، سڑک کنیکٹیویٹی، ریل کنیکٹیویٹی اور ہوائی رابطے میں ترقی نے ملک میں زیادہ سرمایہ کاری کے امکانات کو بڑھایا ہے، مسٹر برلا نے کہا کہ یہ سرمایہ کاری بالآخر بڑے پیمانے پر سماج کو فائدہ پہنچائے گی۔ انہوں نے بہتر مستقبل کے لیے ماحول دوست زندگی کو اپنانے کے لیے وزیراعظم کی کال کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ ہندوستان لوگوں کو ماحول دوست زندگی کو اپنانے کی ترغیب دینے میں دنیا کی قیادت کر رہا ہے۔ ہندوستان کے مالیاتی اداروں کو ہندوستان کی طاقت بتاتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ ہمارے مالیاتی اداروں کا پوری دنیا میں احترام کیا جاتا ہے۔ آئی سی اے آئی کے تعاون کی تعریف کرتے ہوئے لوک سبھا اسپیکر نے کہا کہ یہ ادارہ نہ صرف مالیاتی نظام میں شفافیت کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے بلکہ کم از کم لاگت پر بڑے پیمانے پر پیداوار حاصل کرنے میں ملک کی رہنمائی بھی کرتا ہے۔ ملک کی اقتصادی صلاحیت کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہوئے آئی سی اے آئی اپنی انتظامی صلاحیتوں سے لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنا رہا ہے۔ مسٹر برلا نے امید ظاہر کی کہ یہ دو روزہ سیمینار 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے وزیراعظم کے عزم کو پورا کرنے میں آئی سی اے آئی کے تعاون کے بارے میں ایک روڈ میپ پیش کرے گا۔ اس پروگرام میں اراکین پارلیمنٹ مسٹر فگن سنگھ کلستے، محترمہ بانسوری سوراج اور دیگر معززین موجود تھے۔

یکم مارچ کی اشاعت کے لئے

نئی دہلی، 28 فروری (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں یکم مارچ کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1640۔ انگریزوں کو مدراس میں ایک تجارتی مرکز کھولنے کی اجازت ملی۔

1775۔ مراٹھا حکمراں نانا فڈنویس اور انگریزوں کے درمیان پورندھر کے سمجھوتہ پر دستخط۔

1908۔ ملک میں لوہا، اسٹیل بنانے والے پہلی فرم ٹاٹا آئرن اینڈ اسٹیل کمپنی کا قیام۔

1919۔ مہاتما گاندھی نے رولیٹ ایکٹ کے خلاف ستیاگرہ شروع کرنے کی خواہش ظاہر کی۔

1954۔ امریکہ نے بحراوقیانوس کے بکینی اٹول میں ہائیڈروجن بم کا تجربہ کرنے کا اعلان۔

1962۔ پاکستان نے ایک نئے آئین کا اعلان کیا جس کے تحت ملک میں صدارتی نظام والی حکومت کا قیام عمل میں آیا۔

1966۔ روسی خلائی شٹل وینس (III) زہرہ پر اترا۔

1969۔ نئی دہلی سے کلکتہ ہوڑہ کے درمیان ملک کی پہلی سپر فاسٹ ٹرین راجدھانی ایکسپریس شروع۔

1979۔ واٹر گیٹ معاملہ میں جیوری نے صدر رچرڈ نکسن کے 8 ساتھیوں کو قصوروار ٹھہرایا۔

1985۔ پراپرٹی ٹیکس ختم۔

1998۔ نویں پانچ سالہ منصوبہ کا مسودہ جاری کیا گیا۔

2008۔ سائنس دانوں نے مریخ پر بہتے ہوئے پانی کی موجودگی کا کوئی ثبوت نہ ملنے کا دعوی کیا۔

2010۔ فرانس اور اسپین کے مغربی ساحل پر آنے والے جنتھیا نامی طوفان سے مغربی یوروپ میں زبردست بارش کے سبب 22 لوگوں کی موت ہوئی۔

2013۔ ملیشیا حکومت اور باغیوں کے مابین تشدد میں 14 لوگ مارے گئے۔

2014۔ چین کے کُن منگ ریلوے اسٹیشن میں مسلح حملہ آوروں نے 29 لوگوں کو قتل کیا۔

2019۔ ہندوستانی فضائیہ کے بہادر افسر ابھینندن پاکستان سے واپس آئے تو انہوں نے ایک ایف 16 لڑا کا طیارہ مار گرایا تھا۔

مہاراشٹرا کے وزیراعلی کے دفتر پر حملے کی دھمکی؛ پولیس ہائی الرٹ پر دھمکی پولیس وصول کرتی ہے

ممبئی 28 فروری (یو این آئی) ممبئی ٹریفک پولیس کو ایک پاکستانی نمبر سے واٹس ایپ کا پیغام موصول ہوا جس میں وزیراعلی کے دفتر پر حملے کی دھمکی دی گئی ہے پیغام کے بعد سیکیورٹی ایجنسیوں کو ہائی الرٹ کردیا گیا ہے۔ دھمکی کا پیغام بدھ کی سہ پہر کو موصول ہوا، پیغام بھیجنے والے نے اسکی شناخر ملک شہباز ہمایوں راجہ دیو دیو کے نام سے کی تھی۔ ورلی پولیس نے ایف آئی آر درج کی ہے اور تفتیش کررہے ہیں کہ بھیجنے کا تعلق ہندوستان کے اندر یا بیرون ملک سے ہے۔

دیوورت نے مرمو کو الوداع کیا

گاندھی نگر، 28 فروری (یو این آئی) گجرات کے گورنر آچاریہ دیوورت نے جمعہ کو گاندھی نگر گورنر ہاؤس سے صدر دروپدی مرمو کو ایک یادگار پیش کرتے ہوئے الوداع کیا۔ مسز مرمو گجرات کے چار روزہ دورے پر ہیں۔ آج صبح مسٹر دیوورت نے انہیں گورنر ہاؤس سے الوداع کیا۔ گورنر نے صدر مملکت کو یادگاری تحفہ پیش کیا۔ انہوں نے گورنر کو یادگاری تحفہ بھی پیش کیا۔ واضح رہے کہ 27 فروری کو صدر این آئی ڈی کے کانووکیشن اور آج نیشنل فارنسک سائنس یونیورسٹی کے کانووکیشن میں شرکت کے لیے آئی تھیں۔ راج بھون میں ایک رات کے آرام کے بعد وہ آج رنوتسو میں حصہ لینے کے لیے کچھ کے لیے روانہ ہوئیں۔ صدر ہفتہ کی شام کچھ سے دہلی روانہ ہوں گی۔

کیارا اڈوانی اور سدھارتھ ملہوترا جلد والدین بننے والے ہیں

ممبئی، 28 فروری (یو این آئی) بالی ووڈ کی بہترین جوڑی کیارا اڈوانی اور سدھارتھ ملہوترا جلد ہی والدین بننے والے ہیں۔ کیارا اور سدھارتھ نے انسٹاگرام پر بچوں کے موزے پکڑے ہوئے ایک دلکش تصویر مشترک کی۔ کیارا اور سدھارتھ نے اپنے صفحات پر ایک مشترکہ پوسٹ شیئر کی۔ پوسٹ کے کیپشن میں لکھا ہے، ہماری زندگی کا سب سے بڑا تحفہ جلد آنے والا ہے۔ فی الحال، کیارا اور سدھارتھ نے والدین بننے کے بارے میں کوئی باقاعدہ تاریخ یا کوئی اور تفصیلات مشترک نہیں کی ہیں۔

سلمان خان کی آنے والی فلم سکندر کا ٹریلر ریلیز

ممبئی، 28 فروری (یو این آئی) بالی ووڈ کے دبنگ اسٹار سلمان خان کی آنے والی فلم سکندر کا ٹیزر ریلیز ہوگیا ہے۔ اس فلم کے اعلان کے بعد سے ہی ناظرین اس کے بارے میں ہر اپ ڈیٹ کا بے چینی سے انتظار کررہے ہیں۔ اس فلم کی ہدایت کاری اے آر مروگا داس نے کی ہے اور اسے ساجد ناڈیاڈوالا نے پروڈیوس کیا ہے۔ فلم میں سلمان خان ایکشن میں نظر آرہے ہیں اور ان کے جاندار ڈائیلاگ نے بھی لوگوں کی توجہ حاصل کی۔ فلم سازوں نے انسٹاگرام پر فلم کا ٹیزر جاری کیا اور لکھا "سکندر اس عید پر آرہا ہے۔ ٹیزر کا آغاز سلمان خان کی انٹری سے ہوتا ہے۔ پس منظر میں سلمان کی آواز سنائی دیتی ہے۔ وہ کہہ رہے ہیں، دادی نے سکندر کا نام رکھا تھا، دادا نے سنجے نام رکھا... اور عوام نے راجہ صاحب نام رکھا۔ اس کے بعد ایکشن شروع ہوتا ہے اور ولن کے کردار میں نظر آنے والے ستیہ راج کے مکالمے سنے جاتے ہیں" اپنے آپ کو بڑا اسکندر سمجھتا ہے... ٹیزر میں سلمان خان دشمنوں کو یہ کہہ کر خبردار کرتے ہیں "قانون کے مطابق رہیں، قائدے میں رہو، فائدے میں رہو ورنہ شمشان یا قبرستان میں رہو۔ اس سے قبل 18 فروری کو ساجد ناڈیاڈوالا کی سالگرہ پر فلم کا پہلا پوسٹر ریلیز کیا گیا تھا۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

انڈیا پاکستان میچ کے بعد ’پاکستان زندہ باد کا نعرہ‘ لگانے پر مسلمان کباڑیے کا گھر مسمار کر دیا گیا

انڈین ریاست مہاراشٹر کے علاقے ملوان میں چیمپیئنز ٹرافی میں کھیلے گئے پاکستان اور انڈیا میچ کے بعد مبینہ طور پر ’ملک مخالف نعرے‘ لگانے پر ایک خاندان کا گھر مسمار کر دیا گیا ہے۔ چیمپیئنز ٹرافی میں پاکستان اور انڈیا کے درمیان میچ 23 فروری کو دبئی میں کھیلا گیا تھا جس میں انڈین ٹیم با آسانی جیتنے میں کامیاب ہوگئی تھی۔ انڈین ٹیم کی جیت پر ملک بھر میں جشن کا سماں تھا لیکن مہاراشٹر کے علاقے میں اس وقت کشیدگی دیکھنے میں آئی جب ایک مقامی شخص نے کباڑ کے کام سے منسلک تاجر اور ان کے خاندان پر ملک مخالف نعرے لگانے کا الزام لگایا۔ ملوان پولیس کو موصول ہونے والی شکایت میں کباڑ کے کاروبار سے منسلک تاجر، ان کی اہلیہ اور ان کے 15 سالہ بیٹے پر ملک مخالف نعرے لگانے کا الزام لگایا گیا ہے۔ اس واقعے کے بعد مقامی افراد نے غصے کا اظہار کیا اور تاجر کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا تھا۔ شیوسینا کے رُکنِ ریاستی اسمبلی نلیش رانا نے اس معاملے پر جارحانہ مؤقف اپنایا جس کے بعد ملوان میونسپل کونسل نے بلڈوزر کے ذریعے تاجر کے گھر کو مسمار کر دیا۔ دوسری جانب ملوان پولیس نے خاندان کے اراکین کو بھی گرفتار کر لیا تھا۔ تاہم اطلاعات کے مطابق تمام افراد کو اب ضمانت پر رہا کر دیا گیا ہے۔ پاکستان اور انڈیا کے میچ والے دن ہوا کیا تھا؟ ملوان میں تاجر اور ان کے خاندان کے دیگر افراد کے خلاف شکایت درج کروانے والے شہری کا نام سچن سندیپ ورادکر ہے۔ یہ بھی دعوے کیے جا رہے ہیں کہ ملک مخالف نعرے لگنے کے بعد کچھ مقامی افراد نے اس حوالے سے تاجر سے سوالات بھی کیے تھے لیکن وہ اطمینان بخش جواب دینے میں ناکام رہے۔ مشتعل شہریوں نے پولیس کو اطلاع دی تو پولیس نے اس خاندان کے تین افراد کو حراست میں لے لیا۔ مالوان میں پوری ہندو برادری نے موٹر سائیکلوں پر احتجاجی مارچ نکالا اور متعلقہ خاندان کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ اس مظاہرے کے بعد مقامی پولیس نے کباڑ کے کاروبار سے منسلک تاجر اور ان کے خاندان کے اراکین کے خلاف مقدمہ درج کر لیا۔ کیا تاجر کا گھر غیر قانونی تھا؟ احتجاجی مظاہرے اور مقدمے کے اندراج کے بعد شیوسینا کے رُکن ریاستی اسمبلی نلیش رانا نے دعویٰ کیا کہ ملک مخالف نعرے لگانے والا خاندان غیر قانونی طور پر تعمیر کیے گئے گھر میں رہائش پزیر تھا۔ انھوں نے اس حوالے سے ملوان میونسپل کونسل کو ایک خط لکھا جس کے بعد تاجر کا گھر مسمار کر دیا۔ ملوان میونسپل کونسل نے بھی تاجر کے گھر کو غیر قانونی قرار دیا اور کونسل کے چیف آفیسر سنتوش جرگے نے اس بات کی تصدیق کی کہ گھر مسمار کرنے کی کارروائی نلیش رانا کا خط موصول ہونے کے بعد کی گئی ہے۔ چیمپیئنز ٹرافی: راولپنڈی کے بعد لاہور کے سٹیڈیم میں بھی تماشائی گراؤنڈ میں ’افغانوں کی خوشیاں اتنی کہ خندق بھی کراس کر ڈالی‘ شیوسینا کے رُکنِ ریاستی اسمبلی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اس حوالے سے ایک پوسٹ میں لکھا کہ گذشتہ روز انڈیا اور پاکستان کے میچ کے بعد کباڑ کے کاروبار سے منسلک ایک پناہ گزین مسلمان تاجر نے انڈیا مخالف لگائے تھے۔ ہم اسے ضلع بدر کریں گے لیکن اس سے قبل ہم فوری طور پر اس کا کباڑ کا کاروبار تباہ کریں گے۔ انھوں نے تاجر کے خلاف کارروائی کرنے پر ملوان پولیس اور میونسپل کونسل کا شکریہ بھی ادا کیا۔ تاہم ماہرین قانون میونسپل کونسل کے اس عمل کو غلط قرار دے رہے ہیں۔

”خوف خدا کسی کو ہے رمضان میں کہاں؟“

ماہِ رمضان سایہ فگن ہونے والا ہے، مسجد کے گنے چنے مصلیان بہت خوش ہیں کہ مسجدیں بھر جائیں گی، اس بات پر بھی بہت خوش ہیں کہ نوجوان مسجد میں بہت آئینگے، لیکن آپ نے کبھی سوچا کہ یہ نمازی رمضان کے چند دن بعد کم کیوں ہو جاتے ہیں؟ اور پھر رمضان کے بعد کہاں چلے جاتے ہیں؟ کیا نماز رمضان کے علاوہ فرض نہیں؟ اور کیا تمام لوگ جن پر نماز فرض ہے مسجد میں عام دنوں میں آجائینگے تو مسجدیں کم پڑ جائینگی؟

بہت سے مسلمان ایسے ہیں جن کے نزدیک رمضان مبارک صرف تبرک حاصل کرنے کا ذریعہ بن چکا ہے اس کے علاوہ اور کچھ نہیں۔ یہ مسلمان روزے تو رکھتے ہیں لیکن رمضان کے جو تقاضے ہیں وہ تقاضے پورے نہیں کرتے جبکہ کچھ لوگ پہلے کے لوگوں سے زیادہ سمجھدار اور عقل مند ہیں۔ پہلے کے لوگ رمضان کے مہینے کی تعظیم کرتے، اس کی ایک ایک گھڑی، ایک ایک لمحے سے فائدہ اٹھاتے، اپنے رب کو مناتے اور اپنے لئے بخشش کا سامان کرتے تھے۔ اب آج کے لوگوں کے سامنے یہ سوال خود بخود آجاتا ہے کہ کیا ماہِ رمضان کا مقصد محض روزہ رکھنا ہے یا یہ ماہِ مقدس ایک بڑے اور بلند مقصد تک پہنچنے کا ذریعہ اور وسیلہ ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ رمضان المبارک کے روزے رکھنا بذات خود کوئی مقصد نہیں بلکہ ایک بڑے مقصد تک پہنچنے کا ذریعہ اور وسیلہ ہے، وہ مقصد ہے رب کی رضا، اللہ تعالیٰ نے رمضان المبارک کو خیر و برکات اور رحمت و بخشش سے بھر دیا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کتنا عظیم احسان اور کرم ہے کہ وہ ہمیں ایک مرتبہ پھر رمضان کی سعادتوں اور برکتوں سے مستفیض ہونے کا موقع دے رہا ہے، اس پر ہم اللہ کا جتنا بھی شکر کریں کم ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رمضان المبارک کے مہینے میں انسانوں کے ساتھ اپنے خصوص فضل و کرم اور محبت و شفقت برتتے ہوئے ہمیں دنیا و آخرت میں فلاح و کامرانی سے ہمکنار کرنے کیلئے اپنی آخری کتاب قرآن مجید کے ذریعہ ہدایت دینے کا فیصلہ فرمایا ہے۔ لیکن افسوس صد افسوس کہ یہ ایک ننگی حقیقت ہے کہ رمضان کے مہینے اور اس کے روزوں کو ہم نے عبادت کے طور پر لینے کے بجائے اسے تہوار کا روپ دے دیا ہے، رمضان میں زیادہ زور افطار اور کھانے پر ہوتا ہے، رنگ برنگ کے آئیٹم افطار اور کھانے کیلئے بنائے جاتے ہیں، خواتین کا آدھا دن اس کی تیاری میں لگتا ہے، بچوں کی نظریں اس پر ہوتی ہیں، اس افطار کا پڑوسیوں اور رشتہ داروں میں لین دین اور تبادلہ ہوتا ہے۔ ظاہر ہے اس گہما گہمی اور مصروفیت میں سارا زور منہ کے مزے اور پیٹ کی خواہش کی تکمیل کی طرف ہوتا ہے۔ روزے کے اصل مقصد سے طبیعت ہٹی ہوتی ہے، اتنا ہی نہیں افطار میں انہماکیت اتنی زیادہ ہوتی ہے اور وسیع دسترخوان کے حقوق ادا کرنے میں اتنی دیر کی جاتی ہے کہ نہ تو وقت پر مغرب کی آذان ہو پاتی ہے اور نہ ہی نماز۔ عام دنوں میں مغرب کی آذان اور نماز میں اتنا وقت بھی نہیں رکھا جاتا لیکن رمضان میں کام و دہن کی لذت کی تکمیل کیلئے مغرب کی فرض نماز جس کا درجہ رمضان کے روزوں سے کہیں بڑھ کر اور ارکان اسلام میں فرض نماز دوسرے نمبر پر ہے، جبکہ رمضان کے روزے چوتھے نمبر ہیں) کافی تاخیر کر کے افضل وقت سے نکال کر مکروہ وقت میں پڑھی جاتی ہے اور بہت سے روزے دار ایسے بھی ہوتے ہیں کہ افطار نے ان کو اتنا مشغول کر رکھا ہوتا ہے کہ جب وہ افطار کر کے مسجد پہنچتے ہیں تو نماز ختم ہو چکی ہوتی ہے یا پھر وہ آخری رکعت اور آخری صفوں میں شامل ہو پاتے ہیں۔ اس میں سب سے زیادہ افسوس ناک بات یہ ہے کہ اس طرز عمل سے کسی کو بھی روزے کی صحت پر فرق پڑتے دکھائی نہیں دیتا۔ قارئین محترم برصغیر کے مسلمانوں میں رمضان کے معمولات میں آخری عشرے سے زیادہ پہلے عشرے کو اہمیت حاصل ہوگئی ہے، کیونکہ پہلے عشرے میں تراویح کا عمل تین رات، پانچ رات، دس رات، پندرہ رات یا زیادہ سے زیادہ ۲۱ رات میں مکمل کر لیا جاتا ہے، معدودے چند مساجد ایسے ملینگے جہاں ۲۷ ویں رات کو تکمیل قرآن کیا جاتا ہے۔ حالانکہ تین رات دس رات میں حفاظ کی تلاوت قرأتِ قرأت میں تیزی کی وجہ سے ان کی قرأت ناقابل فہم اور ناقابل سماع ہوتی ہے اور اس طرح امام سمیت تمام نمازی قرآن مجید کی بے ادبی کے مرتکب ہوتے ہیں اور لوگ، لوگوں کا کیا کہنا، یہ تو تراویح کو اہم ماننے کے بجائے قرآن مجید کے ختم کو اہم مانتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ قرآن کے ختم ہونے کے ساتھ ہی تراویح بھی ختم سمجھی جاتی ہے اور بیشتر نمازی بھی اس کے ساتھ رخصت ہو جاتے ہیں اور آخری عشرے میں مسجدیں سنسان اور بازار آباد ہو جایا کرتے ہیں، اس کے علاوہ مسلمانوں کا ایک طبقہ وہ ہے جو روزے تو رکھتا ہے لیکن فرض نمازوں سے غافل رہتا ہے جبکہ ان کو سمجھنا چاہئے کہ نماز چھوڑ کر روزہ رکھنے والے اللہ کے شدید گھیرے میں ہوتے ہیں اور ان کے یہ روزے ثواب کے بجائے عذاب کا باعث بن رہے ہوتے ہیں۔ پھر بہت سے روزے دار ایسے ہوتے ہیں جو کہ فرض نمازیں تو نہیں پڑھتے لیکن تراویح کی نہایت اہتمام سے پابندی کرتے ہیں۔ یہاں بھی اس قسم کے افراد ظاہر کر رہے ہوتے ہیں کہ وہ شریعت کی پابندی نہیں بلکہ اپنی خواہشات کو اہم سمجھتے اور اس کے مطابق دین کو الٹنے پلٹنے کی جسارت کرتے رہتے ہیں، ویسے خوف خدا کسی کو ہے رمضان میں کہاں؟ بہر حال بڑا بدنصیب ہے وہ شخص جو ماہِ رمضان کے انعامات سے فیض یاب نہ ہو سکے، نفس کا مجاہدہ حاصل کرنے سے محروم رہ جائے، وہ صرف بھوکا پیاسا رہے اور باقی تمام برائیوں میں ملوث رہے یعنی اپنے آپ کو بچا نہ سکے تو ایسا روزہ اس کے کسی کام کا نہیں۔ ایسی تربیت اس کے کس کام کی جس سے وہ کچھ حاصل نہ کر سکا، بیکار گیا تمام مہینہ اس کے لئے وہ ہاتھ ملتا رہ جائیگا۔ اس لئے عہد کریں کہ اس ماہِ مبارک کو اللہ کے احکامات اور سنت نبویؐ کے مطابق گذارینگے اور اس ماہِ مبارک کو فضول، لہو و لعب اور کھیل تماشوں میں ضائع نہیں کرینگے اور روزے کے اصل مقاصد کو پانے کی کوشش کرینگے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس ماہِ مبارک کی سعادتیں حاصل کرنے کا اہل بنائے۔ آمین

قیصر محمود عراقی کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔ ۵۸

سفراء مدارس کی زبوں حالی

اشرف شاکر ریاضی

9939629687

بدل کر فقیروں کا ہم بھیس غالب
تماشائے اہل کرم دیکھتے ہیں۔

مدارس اسلامیہ دین کے مضبوط قلعے ہیں اس میں شکوک وشبہات کی کوئی گنجائش نہیں ہے، روز اول ہی سے دینِ متین اور شرعی علوم کی نشر و اشاعت میں مدارس اسلامیہ کا غیر معمولی کردار رہا ہے جو یقیناً قابل تعریف ہے۔

مدارس اسلامیہ کو سینچنے، سنوارنے اور فعال و متحرک کرنے میں علما کرام کی قربانیوں کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ہے، ہر دور میں شرعی علوم کی نشر و اشاعت میں علما کرام نے عظیم قربانیاں پیش کیں ہیں۔

محترم قارئین کرام! اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ

[العنبوت:69]

اور جن لوگوں نے ہمارے لئے کوشش کی ہم اُن کو ضرور اپنے درست راستے دکھا دیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ تو نیکو کاروں کے ساتھ ہے۔ مذکورہ آیت کریمہ کے مصداق میں علما کرام بھی شامل ہیں، دین کی خاطر ان کی جد و جہد اور عمل پیہم کا انکار شاید ہی کوئی سلیم العقل کرے۔

آج ایک طرف رمضان المبارک کی آمد سے ہم پوری مستعدی کے ساتھ ماہ مبارک کے استقبال میں کھڑے ہیں، بلکہ دنیاوی مشغولیات سے کنارہ کشی اختیار کر کے رضائے الٰہی کے حصول کا متمنی ہیں، بہت سارے مسلمان اپنی ڈیوٹی اور ذمہ داریوں سے وقتی طور پر سبکدوش ہو کر اپنے اہل خانہ کے ساتھ سکون و اطمینان چاہتے ہیں، ہر طرف مسلم معاشرے میں تیاریاں اپنے شباب پر ہیں، کوئی سینکڑوں اور ہزاروں میل کی مسافت طے کر کے اپنی منزل کی طرف رواں دواں ہے تاکہ اپنوں کے ساتھ مل جل کر ماہ مبارک کی خیرات و برکات کو اپنے دامن میں جگہ دے سکے۔ لیکن قربان جائیے علما کرام کی قربانیوں پر کہ وہ اپنی تمام تر خواہشات کا گلا گھونٹ کر آج دور دراز کے سفر میں نکل رہے ہیں۔ بہت سارے علما کرام کبر سنی کی وجہ سے مختلف امراض کے شکار ہوتے ہیں، بیگ میں جہاں رسیدوں کا ایک بڑا سا بنڈل ہوتا ہے وہیں دواؤں کا تھیلا بھی ہوتا ہے، احتیاط و تدابیر کی چہار دیواری سے نکل کر بے احتیاطی کے گھٹا ٹوپ اندھیرے میں گم ہو جاتے ہیں، نہ کوئی مستقل ٹھکانے ہوتے ہیں نہ کوئی اپنا پن، لیکن اس کے باوجود نیک خواہشات و امیدوں کی سرد لہریں ان کو ہشاش و بشاش کئے رکھتی ہے، ایک طرف آنکھوں میں امیدوں کا سمندر نظر آتا ہے تو دوسری طرف مجبوری و بے بسی کی مسکراہٹ بھی۔

ایک عالم دین کے والدین، خویش و اقارب، بیوی بچوں کو ہمیشہ یہ فکر دامن گیر ہوتی ہے کہ ہمارا بیٹا کب تک اہل ثروت کے در و دیوار کا چکر لگاتے رہے گا؟!

میں پوچھنا چاہتا ہوں آج کے غیور مسلمانوں سے کہ کیا چندہ اکٹھا کرنے کے لیے ہمارے پاس کوئی اور دوسرا آپشن نہیں ہے؟

کیا ہمارے دینی ادارے ہمیشہ اہل ثروت کے مرہون منت چلیں گے؟

شرعی علوم کو مفت خوری کی زنجیروں سے کب آزادی دلائیں گے؟

ہائے افسوس ہم کس قوم کے رہنماہ ہیں؟!

میرے خیال سے یہ وہ قوم ہے جو آج نہ صرف مردہ قوموں کی صفوں میں کھڑی ہے بلکہ اپنے مفاد کے لیے سارے حدوں کو پار کر رہی ہے، عوام اور حکومت کی نگاہ میں مقبولیت کے لیے بالجبر دینی اداروں کی ادارت کا ڈھونگ کسی سے مخفی نہیں ہے۔

نہ کوئی ضابطہء حیات ہے، نہ کوئی نظام تعلیم ہے، نہ کوئی مستحکم ارادے ہیں، نہ کوئی پروٹوکول ہے؟!؟؟

یہ قوم تقلیدی زندگی گزارنے کی عادی ہو چکی ہے، مزے کی بات یہ ہے کہ جو علما کرام بہتر کر سکتے ہیں انہیں بسا اوقات اپنے جبر و استبداد کا نشانہ بنایا جاتا۔

العیاذ باللہ۔

مالداروں اور اہل ثروت سے ہمیشہ اسلام کو فائدہ پہنچا ہے اس کا انکار نہیں ہے، لیکن یاد رہے اسلام و شرعی علوم کی نشر و اشاعت کے لیے اپنے مال کو بے ڈھنگی سے خرچ کر دینا ہی کافی نہیں ہے۔

آج کے پُرفتن دور میں جس طرح عطیات، صدقات، خیرات، تبرعات اور زکوٰۃ کے اموال کو اکٹھا کرنے میں افراتفری کا ماحول ہے یہ بھی قابلِ غور مسئلہ ہے، لہٰذا ملت اسلامیہ کے ذمہ داران کو آگے آنے کی ضرورت ہے، اور اسلام کا نظام بیت المال کو نافذ کرنے کی ضرورت ہے تاکہ بآسانی ہم سارے مسائل کا صحیح حل تلاش سکیں۔

اللہ تعالیٰ قوم و ملت کی درست رہنمائی فرمائیں۔ آمین

کیا ہم نے کتاب اللہ کو چھوڑ دیا ہے؟

ریاض فردوسی۔ 996801296

اور رسول نے عرض کی کہ اے میرے رب! میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑنے کے قابل ٹھہرا لیا (سورہ الفرقان۔ آیت۔ 30) مشرکین قرآن پڑھے جانے کے وقت خوب شور کرتے تاکہ قرآن نہ سنا جا سکے، یہ بھی ہجران ہے، اس پر ایمان نہ لانا اور عمل نہ کرنا بھی ہجران ہے، قیامت کے دن رسول اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ تعالیٰ کے حضور مشرکینِ مکہ کا شکوہ کریں گے۔ کہ اے میرے رب! انہی لوگوں نے دنیا میں تیرے قرآن کے ساتھ بے اعتنائی برتی تھی، جب ان کے سامنے اس کی تلاوت ہوتی تھی تو یہ لوگ اس کا مذاق اڑاتے تھے، سیٹیاں بجاتے تھے اور مختلف قسم کی آوازیں نکالتے تھے، تاکہ لوگ غور سے نہ سن سکیں۔ اور یہ شکوہ اس لیے ہوگا تاکہ اللہ کا عذاب ان کے لیے بڑھا دیا جائے۔ اس پر غور و فکر نہ کرنا اور اس کے اوامر پر عمل اور نواہی سے اجتناب نہ کرنا بھی ہجران ہے۔ اسی طرح اس کو چھوڑ کر کسی اور کتاب کو ترجیح دینا، یہ بھی ہجران ہے یعنی قرآن کا راور اس کا چھوڑ دینا ہے، جس کے خلاف قیامت والے دن اللہ کے پیغمبر اللہ کی بارگاہ میں استغاثہ دائر فرمائیں گے۔ امام ابن القیم اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں کہ ھجر قرآن، یعنی قرآن کریم کو چھوڑ دینا کئی طرح سے ہوتا ہے۔ مثلاً کوئی شخص اسے غور سے نہ سنے اور اس پر ایمان نہ لائے، اس پر عمل نہ کرے، اپنے تمام معاملات میں اسے فیصل نہ مانے، اس میں غور و فکر نہ کرے، اور اپنے روحانی امراض کا علاج اس کے ذریعہ نہ کرے۔ حافظ سیوطی اور ابوالسعود وغیرہ کہتے ہیں کہ اس آیت میں ان لوگوں کے لیے دھمکی ہے جو قرآن کریم کی روزانہ تلاوت نہیں کرتے ہیں، کہ قیامت کے دن نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ان کے خلاف اللہ سے شکوہ کریں گے۔

ایک گزارش!

مھجورا کا مادہ ھ ج م ہے اب اگر اس لفظ کو ھجر (ھجرا (سے مفعول تسلیم کیا جائے تو ھجورا کا معنی ایسی مہمل گفتگو ہے جو کوئی شخص بیماری یا خراب یا نیم خوابی یا بے ہوشی کی حالت میں کرتا ہے یعنی بڑبڑاہٹ یا ہذیان۔ پھر چونکہ ایسی باتیں ہنسی مذاق کا باعث ہوتی ہیں لہذا اس کا مطلب قرآن کی آیات کا ہنسی استہزاء اور مذاق اڑانا ہوگا اور قرآن کو نشانہ تضحیک بنانا جیسا کہ کفار مکہ کا معمول تھا۔ اور اگر اس لفظ کو ھجر (ھجرا (سے مفعول تسلیم کیا جائے تو اس کا معنی قرآن کو متروک العمل سمجھنا اور اسے پس پشت ڈال دینا ہوگا۔ جیسا کہ آج کل کے مسلمان کیا عوام اور کیا علماء سب کے سب اس جرم کے مجرم ہیں۔

ہم اللہ سے وعدہ کریں کہ اس ماہ رمضان میں کم سے کم ایک مکمل قرآن کریم تلاوت کریں گے۔ اگر جو پڑھنا نا جانتے ہیں وہ حفاظ اکرام اور علماء اکرام سے سیکھنے کی کوشش کریں گے۔

میرے مسلمان بھائیوں قبر میں ہمارے بد اعمال کے سبب عذاب الٰہی سے صرف اور صرف قرآن کی تلاوت ہی بچا سکتی ہے۔ یہ فکر کر کے ہی قرآن کا دامن تھام لیں، کتاب اللہ کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا لیں۔ میرے بھائیوں اللہ پاک قرآن کی تلاوت کرنے والے کو بہت پسند کرتا ہے۔ ان محترم حفاظ اکرام سے گزارش ہے کہ اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ قرآن بھول گیے ہیں، تو آپ سب جان لیں کہ حافظ قرآن کے سینے سے کبھی قرآن نہیں نکلتا ہے۔ بس اس حافظ کے گناہوں کی منحوسیت سے اللہ قرآن کو اس دل میں ہی چھپا دیتے ہیں۔ حافظ قرآن خوب توبہ کریں۔ حفاظ اکرام کم سے کم ماہ رمضان میں 3 یا 5 مرتبہ قرآن کریم کی تلاوت دیکھ کر کریں۔ رب کعبہ کی قسم آپ کو سب یاد آجایے گا۔ اگر آپ کو کتاب اللہ مکمل یاد نا ہو تو تراویح میں قرآن نا سنایے۔ بعد میں اچھے سے یاد کر کے سنا لینا۔ صرف فانی دنیا کے لوگوں کے نگاہوں میں عزت پانے کے ل※ غلط سلط قرآن نا سنایے۔

میرے محترم حفاظ اکرام آپ سب کو اللہ کو قرآن سنانا ہے، اس کی تیاری کریں۔ دنیا کی عزت و ذلت چند دنوں کی، آخرت کی عزت و ذلت ہمیشہ ہمیش کے لیے۔ اس لیے آنے والے اس ماہ مبارک میں اچھے کے دیکھ دیکھ کر ٹھہر ٹھہر کر خوب کتاب اللہ کی تلاوت کریں۔ حافظ قرآن صاحبان کبھی گندی فلم نا دیکھیں، اس کی نحوست بہت زیادہ ہوتی ہے، حافظ قرآن جھوٹ نا کہ برابر بولے، اگر منہ سے نکل جایے تو فوراً توبہ کرے۔ حافظ قرآن کو چاہیے کہ ہر وقت توبہ کرے، قرآن سے محبت کرے، تلاوت سے پہلے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس پر درود شریف پڑھے، قرآن کو اپنی آنکھوں اور دل سے لگایے۔ حفاظ اکرام صاحب آپ سب بہت خاص ہو، اور آپ کا دل آپ سے زیادہ خاص ہے، اس لیے کہ اللہ اپنا کلام آپ کے سینے میں رکھا ہے، کیوں اپنے کو کمتر سمجھتے ہو؟

آخر میں!

اللہ کی کتاب کے بہت سارے اسم پاک ہیں، جن میں القرآن ال※ ریم، الکتاب، الفرقان، الموعظ※، الذکر، اور النور وغیرہ شامل ہیں۔

مسلمان آج تو اگر ذلیل و خوار ہے تو اس کا سبب یہی ہے کہ ہم نے قرآن کو چھوڑ دیا ہے۔

مکہؔ کے کفار و مشرکین تو اپنی خاص ضد اور ڈھٹائی میں قرآن کو اس موقف کے تحت ترک کیا تھا کہ یہ اللہ کا کلام ہے ہی نہیں اور نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود اپنی طرف سے اسے گھڑ لیا ہے۔ (معاذ اللہ) لیکن آج اگر کوئی مسلمان کہے کہ میں قرآن پر ایمان رکھتا ہوں اور اسے اللہ کا کلام مانتا ہوں، مگر عملی طور پر اس کا رویہ ایسا ہو کہ وہ قرآن کو لائقِ اعتناء نہ سمجھے، نہ اسے پڑھنا سیکھے، نہ کبھی اس کے پیغام کو جاننے کی کوشش کرے، تو گویا اس کے حال یا عمل نے اس کے ایمان کے دعوے کی تکذیب کر دی۔

اس آیت کے حاشیے ترجمہ میں مولانا محمود حسن اور مولانا شبیر احمد عثمانی اس بارے میں اپنی رائے کا اظہار ان الفاظ میں فرماتے ہیں۔

” آیت میں اگرچہ مذکور صرف کافروں کا ہے تاہم قرآن کی تصدیق نہ کرنا، اس میں تدبر نہ کرنا، اس پر عمل نہ کرنا، اس کی تلاوت نہ کرنا، اس کی تصحیح قراءت کی طرف توجہ نہ کرنا، اس سے اعراض کر کے دوسری لغویات یا حقیر چیزوں کی طرف متوجہ ہونا، یہ سب صورتیں درجہ بدرجہ ہجران قرآن کے تحت میں داخل ہو سکتی ہیں۔“

آج اگر ہم اپنی دنیاوی زندگی سنوارنے کے لیے انگریزی زبان میں تو مہارت حاصل کر لیتے ہیں، لیکن قرآن کا مفہوم سمجھنے کے لیے عربی زبان کے بنیادی قواعد سیکھنے کی ضرورت تک محسوس نہیں کرتے۔ پھر سچ بات ہے کہ قرآن پر ہمارے ایمان کے دعوے اور اس کو اللہ کا کلام ماننے کی عملی حیثیت کیا رہ جاتی ہے؟ ہر مسلمان کے لیے لازم ہے کہ وہ قرآن کے حقوق کے بارے میں آگاہی حاصل کرے۔ اس سلسلے میں عملی تقاضوں کو سمجھے اور ان تقاضوں پر عمل کرنے کی حتی المقدور کوشش کرتا رہے۔

گونگے بہروں کی تراویح

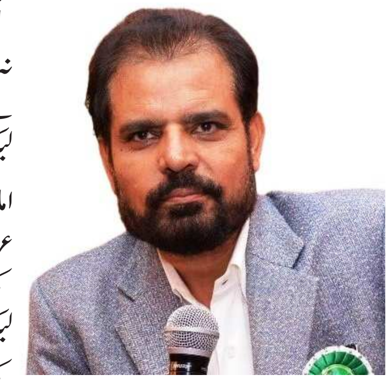

اگرہمیں کسی کی زبان سمجھ میں نہ آئے تو ہم پانچ دس منٹ سے زیادہ وہاں نہیں ٹھہرتے، لیکن تراویح میں اگرچہ کہ نہ امام وحافظوں کی اکثریت عربی سمجھتی ہے اور نہ پیچھے کھڑے نمازی سمجھتے ہیں، لیکن پھر بھی دیڑھ دو گھنٹے کھڑے رہتے ہیں۔ یہ قرآن سے عقیدت اور محبت کا ایک ثبوت ہے۔قرآن کے سننے کا اجر تو یقیناً ملے گا، لیکن قرآن کا اثر کیا ہوا یہ سوچنا ضروری ہے۔ اگر دن بھر کی بھوک پیاس برداشت کر کے افطار میں حلق تک پیٹ بھر لینا، پھر تراویح میں قرآن کا ایک لفظ بھی سمجھے بغیر رسمی عبادت پوری کر لینا اور پھر رات بھر فضولیات میں مشغول ہوجانا ہی عبادت ہے تو یہ طرزِعمل تو دوسری قوموں کا بھی ہے۔وہ بھی اپنے ہر تیوہار میں رات بھر خوب کھانا، پینا اور بغیر سمجھے بھجن اور JSR کے نعرے بلند کر کے عبادت کا تصوّر کر لیتے ہیں۔ نہ اُدھر کوئی ویدانت یا کرشن کے اشلوک سمجھنے والا ہے جس میں آدھے سے زیادہ توحید کا پیغام موجود ہے، اور نہ اِدھر کوئی قرآن کو سمجھنے والا ہے۔بس اپنے اپنے پنڈتوں کے پیچھے لوگ چل رہے ہیں، لیکن حقیقی دین یا سچّا دین کون سا ہے، لوگ نہیں سمجھتے۔بس اپنے اپنے دھرم کی حمیّت یا غیرت ہے جس پر دونوں اڑے ہوئے ہیں، اب اس جنگ میں تو جیت اسی کی ہوگی جو اکثریت میں ہے۔ وہ ہر طرح سے کوشش کرے گا کہ اقلیت کو اکثریت میں شامل ہونے مجبور کرے، ورنہ اس کو بلڈوز کر دے۔ رمضان قرآن کا مہینہ ہے۔ شھر رمضان الذی انزل فیہ القرآن۔قرآن ہی اصل ہدایت ہے جس کو بندہ ہر نماز میں کئی بار اھدنا الصراط المستقیم کہہ کر مانگتا ہے۔اب جبکہ رب کا فرمان ہے کہ یہی قرآن ہدایت ہے تو کیا وجہ ہے کہ جس امت کو ہدایت عطا کی جا چکی ہے وہی قوم ایسے لگتا ہے کہ سب سے زیادہ گمراہ ہے۔ دراصل قرآن کو سمجھنے کی کوشش نہیں کرنا ہی وہ سب سے بڑا جرم ہے جس کی سزا یہ ہیکہ شرک اپنے پورے زور پر ہے۔اور توحید کی جس دل میں ذرا سی بھی رمق ہو، اس کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دینے کے درپہ ہو چکا ہے۔اب بھی وقت ہے ہم سوچیں کہ اس قرآن کو سمجھنے کے لئے کیا طریقہ اختیار کریں۔قرآن کو صحیح صحیح سمجھنے کا نصاب نہ ہونے کی وجہ سے آج مسلمان اپنی دینی اور دنیاوی پستیوں کے غار میں گر چکے ہیں، اور دوبارہ اٹھ کھڑے ہونے کے دور دور تک کوئی آثار نہیں۔ اس سے پہلے کہ ہم ایک صحیح نصاب پیش کریں، قرآن کو سمجھنے کی اہمیت پر ایک اہم اور عبرتناک تاریخی واقعہ پیش کرنا چاہیں گے۔ 1920 میں جب شیخ الہند محمود الحسنؒ اسیرِ مالٹا، کالا پانی کی سزا سے رہائی پانے کے بعد لوٹے تھے، دیوبند میں ایک تاریخی جلسہ منعقد کیا گیا، اس میں ہندوستان کے بڑے بڑے علما بشمول اشرف علی تھانویؒ، شبّیر احمد عثمانیؒ، مولانا مفتی محمد شفیعؒ، حسین احمد مدنیؒ وغیرہ شامل تھے۔شیخ الہند نے جو تاریخی خطاب فرمایا تھا اس کے اقتباسات مفتی محمد شفیعؒ نے اپنی کتاب ''وحدتِ امّت'' میں پیش کئے ہیں۔شیخ الہند نے فرمایا تھا کہ ''چار سال کی قید کے دور میں، میں نے امت کی تباہ حالی پر جتنا غور کیا مجھے دو ہی اسباب نظر آئے۔

ا۔ہمارا قرآن کو ترک کر دینا

۲۔ہمارے آپسی اختلافات''

حقیقت میں دونوں ایک ہی ہیں۔مفتی محمد شفیعؒ نے لکھا کہ آپسی اختلافات بھی محض قرآن کو ترک کرنے کے نتیجے میں ہیں۔مفتی صاحب نے ایک اور مقام پر یہ واقعہ بھی بیان فرمایا ہے کہ مولانا انور شاہ کاشمیریؒ نے اپنی آخری عمر میں ایک موقع پر فرمایا تھا کہ ''ہم نے ساری زندگی مسلک اور فقہ پر محنت کی، قرآن پر کبھی توجہ نہیں دی''۔اسی کا نتیجہ ہے کہ پوری امت قرآن سے بہت دور ہو چکی ہے۔اگر اس کا ثبوت چاہئے تو اپنے محلّے یا خاندان میں ایک سروے کیجئے۔کسی بھی مسجد میں نماز کے بعد باہر نکلنے والے نمازیوں سے ایک سوال پوچھئے۔ان میں اکثریت ان نمازیوں کی ہوگی جو پنج وقتہ نمازی ہیں۔ روزے، زکوٰۃ، حج اور نفل عمروں کی پابندی کرتے ہیں۔سوال یہ پوچھئے کہ آپ نے آخری مرتبہ کب قرآن کو لفظ بہ لفظ سمجھنے کی کوشش کی؟ 99% لوگوں کا جواب یہ ہوگا کہ کبھی نہیں کی۔ ہاں درس و تقریروں میں تھوڑا بہت سن لیا۔ایسا نہیں کہ یہ لوگ قرآن سے بیزار ہیں، اور نہ ان لوگوں نے قرآن ترک کیا ہے۔پھر بھی وہ کیا وجہ ہے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ وہ قرآن کو اچھی طرح سمجھ چکے ہیں۔ان کی نمازوں، داڑھیوں، ٹوپیوں، برقعوں، اور کسی نہ کسی بزرگ یا جماعت یا سلسلے سے تعلق نے انہیں اتنا مطمئن کر دیا ہے کہ وہ تصوّر کرتے ہیں کہ وہ قرآن کو سمجھے بغیر بھی بہت اچھے، سچّے اور پکّے مسلمان ہیں، کیونکہ انہوں نے کبھی علما یا مشائخین کی انگلی نہیں چھوڑی۔ یہاں ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے ایک ویڈیو میں یہ سوال اٹھایا کہ ''کیا علما نے قرآن کو ترک کیا ہے''۔پھر انہوں نے ہی اس کا جواب دیا کہ ''بظاہر ایسا لگتا تو نہیں لیکن حقیقت میں ایسا ہی ہے۔ان کا پورا زور فقہ اور حدیث پر ہے، قرآن پر نہیں''۔مشائخین کا بھی پورا زور تصوّف پر ہے، نہ کہ قرآن پر۔ یہی وجہ ہے کہ کسی بھی مدرسے کے عالمیت کے نصاب کو دیکھئے۔اس میں پچاس فیصد فقہ ہوگی، پچیس فیصد علوم حدیث، پھر صرف ونحو، منطق، عربی لٹریچر اور قرآن بمشکل دس فیصد ہوگا جو کہ محض چند سورتوں کے ترجمہ پر مشتمل ہوگا۔اسی لئے حفّاظ سے کسی آیت کے معنے و مطالب پوچھئے، ان کی اکثریت بتانے سے معذور ہے۔ علما و مفتیوں کی اکثریت وہ ہے جو فقہ سے متعلق قرآن میں جو تقریباً پانچ سو آیتیں ہیں، ان کے معنی تو وہ فرفر سنا سکتے ہیں، لیکن باقی چھ ہزار سے زیادہ جو آیات ہیں، جن میں ہر شعبہ ؟ زندگی سے متعلق رہنمائی ہے، وہ نہیں بتا سکتے۔عدل وقسط یعنی انصاف قائم کرنے کی اہمیت اور اس کا طریقہ ؟ کار کیا ہے، جہاد وقتال کی حقیقی روح کیا ہے، لاخوف علیھم کیا ہے، اللہ کے نبی ﷺ کی سب سے بڑی سنت یہ ہیکہ انہوں نے انصاف کو قائم کرنے کیلئے ایک طاقتور حکومت دے کر گئے، مسلمانوں کو غلام نہیں چھوڑا کہ وہ باطل سے اپنے جان و مال اور مسجدوں کی حفاظت کے لئے بھیک مانگیں اور اندھے قانون کی دہائی دیتے رہیں۔آپ ﷺ مکہ میں اکیلے تھے جب یہ سفر شروع ہوا۔ تیرہ سال کی سخت آزمائشوں کے بعد صرف ستّر لوگ ملے جو ہجرت کے لئے تیار ہوئے۔پھر مدینہ پہنچ کر دو سال بعد 313 ہوئے، پھر دو سال بعد اُحد میں ایک ہزار ہوئے، تبوک میں دس ہزار ہوئے اور حجۃ الوداع میں ایک لاکھ پچیس ہزار۔ایک سے لے کر ایک لاکھ پچیس ہزار تک یا یہ سفر مکمل قرآن کی ہدایات کی روشنی میں طئے ہوا۔ قرآن نے لوگوں کو نمازی، روزے دار، حاجی، حافظ، اور شاندار تجوید ولہن کے قاری تو بہت بعد میں بنایا، روزِ اوّل سے وہ افراد بنائے جن کو کہا کہ تم سب سے بہترین امت ہو۔ ''کنتم خیر امۃ''۔افسوس کہ ہم نے اِس آیت کے اسی حصّے کو لے کر جشن منانے شروع کر دیئے ہم سب سے بہترین امت ہیں اور باقی سارے جہنمی، مشرک، اور کفّار ہیں۔ہم ہی اللہ کے سب سے زیادہ لاڈلے ہیں اس لئے دوزخ کی آگ ہمیں نہیں چھوئے گی لیکن اللہ دوسروں کو پکڑ لے گا۔اسی خوشی میں ہم غیروں کے بڑے بڑے تیوہاروں کی طرح میلاد النبی، عظمتِ قرآن، محبتِ اہلِ بیت پر رات رات بھر جلسے اور قوالیاں کرتے ہیں۔ حالانکہ اسی آیت کا اگلا حصہ ''للناس'' ہمارا دائرہ ِ کار بھی طئے کرتا ہے کہ تم کو صرف اپنے ہم مسلکوں کو جمع کر کے جلسے کرنے نہیں بلکہ للناس یعنی لوگوں کے لئے یعنی پوری انسانیت کے لئے پیدا کیا ہے، للناس میں برہمن، اعلیٰ ذات، ادنیٰ ذات، سِکھ، عیسائی، یہودی سبھی آتے ہیں جن تک تم کو جانا ہے۔اور کرنا کیا ہے، یہ بات اسی آیت کے اگلے حصے میں ہے کہ ''تامرون بالمعروف تنھون عن المنکر''، یعنی تم کو جسٹس یعنی عدل وانصف پر مبنی ایک طاقتور حکومت اور بیت المال کرنے کے لئے معروف کا حکم دینا ہے اور منکرات سے روکنا ہے۔امر کے معنی ہیں حکم دینا۔حکم وہ دے سکتا ہے جس کے پاس اختیار ہو یعنی Power ہو۔جس کے پاس پاوٗر نہیں، وہ پاوٗر کے ہاتھوں غلام ہوتا ہے۔ پیغمبر ﷺ کا Powerless ہونے سے Powerful ہونے کا سفر ہے، اور ہر قدم پر یہی قرآن تھی جو پاوٗر تک پہنچنے کے لئے گائیڈ کر رہی تھی۔ اگر وہ تمام مراحل کا Revision ہر سال تراویح میں ہوتا رہے تو پھر قرآن کا اصلی حق بھی ادا ہوگا اور یہ لاچار، نہتّی، مظلوم قوم غلامی سے باہر نکلے گی۔لیکن اس کا طریقہ کار ان پانچ سو فقہ سے متعلق آیات میں نہیں جو علما اور مفتی پڑھ کر سند حاصل کر کے نکلتے ہیں، بلکہ یہ طریقہ کار باقی چھ ہزار سے زائد ان آیتوں میں ہے جن کو مدرسوں کے نصابوں اور حفظ کے مدرسوں نے مکمل نظر انداز کر دیا۔یہ وہ بنیادی غلطی تھی جس کی نشاندہی علامہ اقبال نے یوں کی کہ ''وہ زمانے میں معزّز تھے مسلماں ہو کر اور تم خوار ہوئے تارکِ قرآں ہو کر''۔اب بھی اگر قرآن کے تمام احکامات کو Revise کرنے کی اور اپنی اپنی زبان میں سمجھنے کی محنت شروع نہ ہوئی تو دن بہ دن ہم جتنے ذلیل اور شکستہ ہو رہے ہیں، اگلے بیس پچیس سال میں کہیں زیادہ ذلیل وخوار ہونے والے ہیں۔آج تو صرف اجمیر اور حاجی علی جیسی درگاہوں میں پوجا کی اجازت دینے کا مطالبہ ہو رہا ہے۔کل یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہر مسجد کے نیچے سے کوئی شیو نکلے گا اور ہر مسجد میں پوجا کی اجازت پوچھی نہیں جائیگی بلکہ قانون سے حاصل کر لی جائیگی۔قانون ہمیشہ اکثریت کا چلتا ہے۔اقلیت کا نہیں۔

نہ سمجھوگے تو مٹ جاوگے اے ہندوستاں والو
تمہاری داستاں تک بھی نہ ہوگی داستانوں میں

اب آخری سوال یہی ہے کہ قرآن کا اپنی زبان میں Revision کیسے ہو۔تراویح اس کا بہترین ذریعہ ہو سکتا ہے۔ پارے بھی تیس ہیں اور تراویح بھی تیس۔ ہر روز ایک پارہ Revise ہو سکتا ہے۔وہ اس طرح سے کہ پہلے آپ افطار میں یہ ڈٹ کر کھانا بند کریں، عورتوں کو افطار کی تیاریوں سے باہر نکالیں۔کم سے کم کھائیں۔ جتنا خالی پیٹ ہوں گے اتنے مستعد ہوں گے۔افطار اور نماز کے فوری بعد گھر کے تمام افراد کے ساتھ ایک ایک پارے کو لفظ بہ لفظ سمجھنے کی کوشش کریں۔ پہلا ذریعہ ہے آپ خود۔اگر آپ تفسیروں کا سہارا لے کر خود ہی ایک ایک آیت سمجھا سکتے ہیں تو سمجھایئے۔اہم نکات کو لکھوایئے اور ہوم ورک بھی دیجئے۔ یہ آپ خود نہیں کر سکتے تو دوسرا ذریعہ ہے ویڈیو۔ ہر مسلک کے ایسے علما موجود ہیں جن کی تفسیر ویڈیو یا آڈیو میں محفوظ ہے۔ایک پارہ ہر روز سنئے اور سنوایئے اور اہم نکات نوٹ کروایئے۔تیسرا ذریعہ ہے آپ کے اطراف ایسے افراد موجود ہیں جو سمجھا سکتے ہیں۔اگر ایسے کوئی عالم مل جائیں تو سونے پر سہاگہ ہو جائیگا۔اگر ایسے عالم نہ ہوں تو تب بھی اس دور میں بے شمار کالج اور یونیورسٹی کے گریجویٹ ہیں جن کے قرآن سے شغف، اور دسترس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ ان سے استفادہ کیجئے۔ ہاں کچھ مولوی ایسے ہیں جو غیر عالم سے قرآن سننے پر اعتراض کرتے ہیں۔ دراصل یہ صدیوں سے پنڈتوں نے جو دماغ میں بٹھایا تھا کہ دھرم شاستروں کو صرف برہمن ہاتھ لگائے، کسی دوسرے کا ہاتھ لگانے دھرم بھرشٹ ہو جاتا ہے۔یہی ترکیب ہمارے پنڈتوں نے بھی سیکھ لی۔اور اپنی دکان بند ہو جانے کے خوف سے غیر عالم کو قرآن کو سمجھانے سے منع کر دیا اور یہ تبلیغ کی کہ اگر غیر عالم سے قرآن سمجھنے کی کوشش کروگے تو دین سے گمراہ ہو جاؤگے۔یہی بات مسجد کی انتظامی کمیٹی کے کم عقل ذمہ داروں کے بھی دماغ میں بٹھا دی گئی ہے۔اسی لئے وہ جمعہ کے خطبہ کے لئے کسی غیر عالم کو منبر پر کھڑا ہونے نہیں دیتے۔حالانکہ جمعہ کے خطبہ کا مقصد حالاتِ حاضرہ سے واقف کروانا اور دین کی روشنی میں رہنمائی کرنا ہوتا ہے۔یہ کام اِس دور میں عالم سے زیادہ بہتر وہ لوگ کر سکتے ہیں جو MBA ہیں یا ڈاکٹر یا انجیئر یا ایڈوکیٹ یا صحافی وغیرہ ہیں۔

آپ عشا کی نماز تک ایک پارہ Revise کر سکتے ہیں۔بس شرط یہ ہے کہ گھر کے تمام افراد بالخصوص نوجوان لڑکے اور لڑکیاں اس نشست میں لازمی بیٹھیں۔ ورنہ بوڑھے اور بوڑھیاں تو تراویح پڑھ لیتے ہیں، لیکن نوجوان بیٹے بیٹیاں پوری رات سوشل میڈیا میں کھوئے رہتے ہیں۔اگر ایسے ہی رہا تو یہ قرآن کو سن لینے کا جو آخری دور ہے آپ کے بعد آپ کے خاندان میں یہ بھی باقی نہ رہے گا۔عشا کے بعد تراویح میں شامل ہو جایئے۔آٹھ رکعت یا بیس رکعت کی بحث میں مت پڑیئے۔اس بحث میں آپ کو ڈالا ہی اس لئے جا رہا ہے کہ آپ قرآن اور تراویح کے اصلی مقصد سے دور رہیں۔ اگر کوئی حافظ مل جائے تو اپنے گھر پر ہی انتظام کیجئے تاکہ گھر کے تمام افراد اس میں شامل ہو سکیں اور حافظوں کو بھی ان کی سالہا سال کی محنت کا کچھ صلہ مل سکے۔اس دور میں نوجوان لڑکے لڑکیوں کو مسجد لانا ممکن نہیں رہا اس لئے گھروں کو مسجد بنانے میں کوئی قباحت نہیں۔

اور اگر گھر پر صرف میاں بیوی ہیں تو یہ انتظام مسجد میں کیجئے۔کوئی شادی خانہ بھی لیا جا سکتا ہے جس میں زیادہ سے زیادہ لوگ آسکتیہوں، اور وہاں عورتوں کا بھی انتظام ہو۔ ہر چار رکعت کے بعد جتنی قرآن پڑھی گئی اس کی تفسیر کسی اچھے عالم سے یا پھر کوئی تفسیر دیکھ کر پڑھی اور سنی جا سکتی ہے۔ شادی خانے کے مالکان تو اس مہینے میں یوں بھی ایسے کاموں کے لئے کوئی کرایہ نہیں لیتے۔ اس کے بعد خدارا سو جایئے۔رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ بلا ضرورت عشا کے بعد جاگنا جائز نہیں ہے۔اگر جلدی سو جائیں گے تو پھر تہجد میں اٹھ کر قیام اللیل کا لطف لے سکیں گے۔جو پارہ آپ نے مغرب کے بعد سمجھنے کی کوشش کی تھی، اب تہجد میں اسی پارے کی تلاوت کریں۔ اگر آپ کو حِفظ نہیں ہے تو نماز میں قرآن کو دیکھ کر پڑھیں۔ یہاں بھی کچھ مولوی رخنہ ڈالیں گے اور کہیں گے کہ نماز میں قرآن کو دیکھ کر پڑھنا جائز نہیں ہے۔عرب علما بالخصوص سعودی علما کے نزدیک یہ جائز ہے۔ مکہ یا مدینہ میں اگر آپ نے تراویح پڑھی ہے تو آپ نے دیکھا ہوگا کہ لوگ امام کی قرات سنتے ہوئے قرآن میں دیکھتے رہتے ہیں۔جب آپ خود نماز میں قرآن پڑھتے ہیں تو اس نماز کا لطف کہیں زیادہ بڑھ جاتا ہے اور آپ کا خشوع خضوع یعنی Concentration پورے عروج پر رہتا ہے۔آخری میں اہم علامہ اقبال ہی کے حوالے اس قرآن کو سمجھنے کے لئے ایک اہم نکتہ دے رہے ہیں۔علامہ اقبال کے والد اقبال کو یہ نصیحت کرتے تھے کہ قرآن کو اِس طرح پڑھو جیسے قرآن تم پر نازل ہو رہا ہے۔تب آپ کو لگے گا کہ یہ قرآن آج کے حالات میں آپ کی مکمل رہنمائی کر رہا ہے۔ یہ آج یعنی 2025 میں نازل ہو رہا ہے۔تب یہ بات سمجھ میں آئے گی کہ قرآن ایک طرف بلڈوز روالوں سے کیسے مقابلہ کرنا ہے یہ سمجھا رہا ہے، تو دوسری طرف ان تمام دشمنانِ اسلام کے نزدیک کیسے جائیں، کیوں جائیں، کیا پیش کریں، یہ سکھا رہا ہے۔ایک طرف اپنے خاندانی وراثت کے جھگڑوں کا حل بتا رہا ہے تو دوسری طرف نوجوان نسلوں گمراہی سے باہر نکالنے کے طریقے دکھا رہا ہے۔اگر قرآن کو آج بھی سمجھنے کی کوشش نہ کی گئی تو ہمارے مولی ملا اور مرشد تم کو قرآن سے مزید دور کر کے صرف فضائلِ رمضان، میلاد النبی، محرم، معجزات اور کرامات کے شعلہ بیان وعظ سنا کر لفافے وصول کرتے رہیں گے، اور تم کو سب سے بہترین امت ہونے کا نشہ پلا کر قوم کو سلاتے رہیں گے۔اسلام صرف جلسوں اور جلوسوں میں ہی باقی رہ جائیگا۔امت میں آج جتنے فرقے ہیں ان سے بھی کہیں زیادہ فرقے پیدا ہو جائیں گے۔ کیا آپ دیکھ نہیں رہے ہیں کہ کل تک تبلیغ، اہلِ حدیث، بریلوی جمیعۃ العلما سب کی ایک ایک منظّم جماعت تھی، لیکن آج ہر جماعت دھڑوں میں تقسیم ہو چکی ہے، کل یہ دھڑے بے شمار ہو جائیں گے، دشمن آپ کی صفوں میں اتنے مخبر پیدا کر دے گا کہ بھائی کو بھائی سے، باپ کو بیٹے سے بھی مخبری کا خوف ہوگا۔قرآن سے دوری نے آدھی سے زیادہ نوجوان نسل کو دہریت اور دنیا پرستی میں دھکیل ہی دیا ہے، کل عجب نہیں کہ پوری قوم بے دینی کے غار میں دفن ہو جائے، جیسے کہ روس، اسپین، چین اور افریقہ کے کئی ممالک میں ہو چکا ہے۔

ڈاکٹر علیم خان فلکی ۔صدر سوشیو ریفارمس سوسائٹی، حیدرآباد

9642571721

روزہ انسانی فطرت کا ایک اہم حصہ ہے

وسیم احمد

بظاہر روزہ ایک مشکل کام ہے مگر اس سے ایک ایسی روحانی تسکین میسر ہوتی ہے، جس کو ہزاروں میل کا سفر اور زر و زمین قربان کر کے بھی حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ مشہور فلسفی و مصنف ڈاکٹر مائلس منرو Dr.Myles Munroe کہتے ہیں کہ ''روزہ شعوری طور پر کھانے پینے کی لذت سے کچھ وقت کے لیے

پرہیز کرنے کا ایسا فیصلہ ہے جس سے اعلیٰ روحانی فوائد حاصل کیے جا سکتے ہیں۔روزہ مومن کی زندگی کا فطری حصہ ہے۔جس طرح ہم مذہبی کتاب (قرآن) کی تلاوت کرتے اور نماز پڑھنے کی عادت ڈالتے ہیں، اسی طرح ہمیں روزے کی عادت بھی اپنانی چاہیے۔'' روزہ سے ایسی روحانیت نصیب ہوتی ہے جو انسان کو رب کی قربت کی لذت سے آشنا کراتی ہے۔یہ قربت اس کی عبادتوں اور دعاؤں میں قبولیت کے امکانات کو اس حد تک بڑھا دیتی ہے کہ گویا اس کی دعاؤں اور عبادتوں نے شرف قبولیت پا لیں۔ دراصل روزہ ایک ایسا عمل ہے جو انسان کے ذہنی انتشار کو سمیٹ کر اس میں ارتکاز کی کیفیت پیدا کرتا ہے جس سے خدا تک رسائی کا راستہ آسان اور جنت کا حصول سہل ہو جاتا ہے۔اسی لیے کہا گیا ہے کہ انسان روزے کی حالت میں روحانیت کے جتنے بلند مراتب طے کر سکتا ہے وہ غیر رمضان میں ممکن نہیں ہے۔کیونکہ اس حالت میں انسان کھانے، پینے وشہوانی لذتوں سے پرہیز کرتا ہے۔ یہ تینوں ہی چیزیں انسان کے نزدیک بہت ہی مرغوب ہیں، نوع انسان کی خواہشات اسی کے ارد گرد گھومتی ہیں، جب ایک آدمی ان مرغوبات کو چھوڑ دیتا ہے تو قدرتی طور پر اس کا عمل دنیا سے بے نیازی اور آخرت کی جستجو کا مظہر بن جاتا ہے۔خدا کی تلاش میں روزہ دار کا ایثار، غیر منقسم اور کامل انہماکیت کی کیفیت سے سرشار ہو کر اس کے مراتب کو بلندی تک پہنچنے کے سفر کو تیز رفتار بنا دیتا ہے۔جب ہم روزہ رکھتے ہیں اور مخصوص اوقات کے لیے اپنی لذتوں کو تاراج کرتے ہیں، یہاں تک کہ دوست واحباب سے گفتگو کم، ناشائستہ لفظوں سے اجتناب اور تضیع اوقات سے پرہیز کا رویہ اختیار کر لیتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ہم نے دنیاوی فوائد، نفسانی خواہشات، کاروبار کی مصروفیتوں پر خدا کی رضا کو مقدم رکھا اور اسی کی رضا کی خاطر ہم نے اپنی تمام لذتوں کو ترک کیا اور اتنی مشقتیں کیں۔چونکہ یہ عمل خالص رضائے الٰہی کے لیے ہوتا ہے۔اس لیے اللہ نے فرمایا ''روزہ میرے لیے ہے اور اس کا بدلہ میں خود دوں گا''۔یعنی روزہ ایک ایسا عمل ہے جس میں ریا، دکھاوا اور دنیاوی مفاد کی آمیزش بالکل نہیں ہے۔یہ عمل صرف اور صرف اللہ کے لیے ہی انجام دیا گیا ہے اس لیے اس کا بدلہ بھی خود اس (اللہ) کے ہاتھوں سے ملے گا، اور جب اللہ کسی کو بدلہ دیتا ہے تو وہ اپنی شایان شان ہی دیتا ہے جتنا کوئی اور نہیں دے سکتا۔

قرآن میں جہاں جہاں روزہ کا ذکر ہوا ہے، بیشتر جگہوں پر ساتھ میں نماز کا بھی ذکر ہے۔دونوں میں بڑی لطیف ہم آہنگیت پائی جاتی ہے۔روزہ ہمارے اندر روحانیت کو جلا بخشتا ہے جبکہ نماز رب سے ہم کلام ہونے اور دنیا و آخرت کی کامیابی کے لیے دعا مانگنے کا ماحول بناتی ہے۔نماز ہمیں انفرادی طور پر اللہ سے ہم کلام ہو کر اپنے مقاصد کی تکمیل کا موقع فراہم کرتی ہے جبکہ روزہ اس میں روحانیت کا نور بھرتا ہے۔اس طرح دیکھا جائے تو روزے کے ساتھ نماز کا ذکر کر کے ہمیں خدا سے ہم کلام ہونے اور مقاصد کی تکمیل کا ایک بہترین موقع مرہون کیا گیا ہے۔روزہ کا ایک عظیم فائدہ یہ بھی ہے کہ اس سے دوسروں کی تکلیف سمجھنے اور غریبوں ولاچاروں کے درد کو محسوس کرنے کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ایک آدمی نے بھوک کی شدت کو کبھی نہیں آزمایا، اس نے یہ بھی نہیں جانا کہ پیاس کی شدت کیا ہوتی ہے۔ روزہ ایک روزہ دار کے دل میں بھوکوں، پیاسوں اور بے سہاروں کے لیے درد پیدا کرتا ہے۔یعنی روزہ نہ صرف اپنے لیے بلکہ دوسروں کے لیے بھی جینے کا سلیقہ سکھاتا ہے۔ ڈاکٹر مائلس منرو کہتے ہیں کہ ''روزہ میں آپ صرف کھانا نہیں چھوڑتے ہیں بلکہ اس حالت میں آپ کو خدا کی تلاش کے ساتھ ساتھ بندوں کی خوشنودی کی تلاش بھی جاری رہتی ہے۔'' کیونکہ اسی سے آپ نے کسی فاقہ کش کے درد کو سمجھا اور کسی پیاسے کی تکلیف کو محسوس کیا اور جانا کہ بھوک اور پیاس کی اذیت کیا ہوتی ہے۔یہ احساس آپ کو ان کی مدد کرنے پر اکسائے گا۔ روزہ کا مقصد وزن کم کرنا یا امراض سے خود کو محفوظ رکھنا نہیں ہے۔روزہ ایک مشق ہے جو بنیادی طور پر روحانی مقاصد کے لیے مشروع کیا گیا ہے۔اگر آپ کے روزہ رکھنے کا مقصد فٹ اور صحت مند رہنا ہے تو آپ روزہ نہیں رکھ رہے ہیں بلکہ ایک مخصوص طرح کی ورزش کر رہے ہیں جو روزے کا مطلوب نہیں ہے۔روزہ ہمیں روحانیت کی دنیا میں لے جانے کا ایک راستہ ہے نہ کہ جسمانی ساخت کو بہتر اور حسین بنانے کا ذریعہ۔تاہم روزے سے حاصل ہونے والے جسمانی فائدوں سے انکار نہیں کیا جا سکتا مگر یہ فروعی اور اضافی فائدے ہیں۔ یہ فائدے روحانیت سے حاصل ہونے والے فائدوں سے بہت کم ہے۔

قرآن میں روزے کے ساتھ نماز کا ذکر خاص طور پر آیا ہے، لہٰذا روزے کے ساتھ نماز کی پابندی لازمی طور پر ہونی چاہئے۔نماز کے بغیر روزہ رکھنا بھوک ہڑتال جیسا ہے۔اس سے کچھ ظاہری فائدے تو مل سکتے ہیں، مگر حقیقتاً روزے کی معنویت سے محرومی ملے گی۔اس معنویت کا حصول تب ہی ہوگا جب آپ اس کو نماز سے مزین کریں گے۔ روزے کی روحانیت میں اضافہ کے لیے نماز کے ساتھ تلاوت قرآن کا بھی اہتمام اعلیٰ پیمانے پر ہونا چاہئے۔آپ جتنی تلاوت کریں گے روحانی جلا کے ساتھ ساتھ دماغی قوت وصلاحیتوں میں اتنا ہی اضافہ ہوگا اور تلاوت کے نتیجے میں قدرتی طور پر قرآنی الفاظ ومعانی کا ایک ذخیرہ آپ کے دماغ میں محفوظ ہو جائے گا۔ چونکہ روزے کا مقصد ہی ہے رضائے الٰہی، لہٰذا اللہ کے ساتھ زیادہ سے زیادہ کلام کیجئے یعنی قرآن پڑھئے۔ یہ آپ کو رب سے بہت قریب کرے گا۔روزہ ہمیں اپنی روحانی استعداد بڑھانے کے قابل بناتا ہے اور جسم کو روح کے تابع کر کے نظم وضبط کا عادی بناتا ہے۔جب تک ہماری روح کا کنٹرول ہمارے جسم پر ہوتا ہے، ہم عبادتوں میں نشاط ومسرت محسوس کرتے ہیں مگر جب جسم، روح پر غالب آ جاتا ہے تو اس وقت عبادتوں میں کوتاہی ہونے لگتی ہے۔اس کوتاہی سے بچنے کے لیے روزہ ایک بہترین ہتھیار ہے۔ روزہ ایک ایسی کیفیت کا نام ہے جس کے دوران روح، جسم پر اپنا دبدبہ اور کنٹرول رکھتی ہے اور روزہ دار کو شیطانی وسوسوں سے دور، عبادتوں میں منہمک رہنے کی ترغیب دیتی ہے جس کی وجہ سے انسان رب کی زیادہ اطاعت کرنا شروع کر دیتا ہے۔ روزہ انسان کو ایسا بنا دیتا ہے کہ وہ ہر کام روحانی اشارے کے مطابق کرنے لگتا ہے اور شریعت مطہرہ کے ہر حکم پر عمل کرنا زندگی کا مقصد بنا لیتا ہے۔اس کے دل و دماغ میں سکون واطمینان آ جاتا ہے، دنیاوی خواہشات کا طوفان تھم جاتا ہے، نفس امارہ کی تیزی وتندی ختم ہو جاتی ہے اور وہ بتدریج خدا کا پسندیدہ بندہ بن جاتا ہے۔ اللہ کے رسول ﷺ کا فرمان ہے ''روزہ جہنم سے بچنے کے لیے ڈھال ہے'' یعنی روزہ کے ذریعے انسان، شیطانی چالوں کو شکست دے کر اپنی آخرت کو حسین بنا لیتا ہے۔

پاکستان: نوشیرہ میں خودکش دھماکے میں حقانی مدرسہ کے مولانا سمیت 7 افراد جاں بحق

نوشہرہ، 28 فروری (یو این آئی) پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخوا کے نوشیرہ میں مدرسہ کی مسجد کو نشانہ بناتے ہوئے خودکش دھماکے میں دارالعلوم حقانیہ کے ایک اعلیٰ عہدیدار سمیت سات افراد ہلاک اور کم از کم 18 دیگر زخمی ہو گئے۔ حکام نے جمعہ کو اس کی تصدیق کی۔ جمعہ کی نماز کے فوراً بعد جب پشاور سے تقریباً 60 کلومیٹر (35 میل) مشرق میں اکورہ خٹک میں واقع دارالعلوم حقانیہ مسجد سے نمازی نماز پڑھ کر نکل رہے تھے اسی وقت دھماکہ ہوا۔ خیبر پختونخوا کے انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) ذوالفقار حمید نے مقامی میڈیا کو بتایا کہ حملے کا نشانہ مولانا سمیع الحق حقانی کے صاحبزادے مولانا حامد الحق حقانی تھے۔ ایک اعلیٰ پولیس اہلکار نے بتایا کہ دارالعلوم حقانیہ کے نائب منتظم اور جمعیت علمائے اسلام سمیع (جے یو آئی۔ ایس) کے امیر مولانا حامد آئی سی یو میں دوران علاج انتقال کر گئے۔ آئی جی پی نے کہا کہ پولیس ٹیمیں دھماکے کی جگہ پر موجود تھیں اور آس پاس کے علاقوں میں سرچ آپریشن بھی جاری ہے۔ آئی جی پی نے بتایا کہ فورنسک اور تحقیقاتی ٹیمیں موقع پر بھیجی گئی ہیں اور ضلعی پولیس افسران بھی وہاں موجود ہیں۔ یہ رمضان سے قبل آخری جمعہ کی نماز تھی جس میں نمازیوں کی بڑی تعداد جمع تھی۔ یہ مسجد ایک مدرسے کے احاطے میں واقع ہے، جس کے طلباء چھٹی پر جانے والے تھے کیونکہ یہ ان کے تعلیمی سال کا آخری دن تھا۔ اس بڑے کیمپس میں تقریباً 4,000 طلباء رہتے ہیں، جنہیں مفت کھانا، لباس اور تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔

مسجد کے حفاظتی انتظامات میں متعدد پولیس اہلکاروں کی موجودگی اور ایک پولیس موبائل وین شامل ہے، جبکہ مدرسہ کا عملہ آنے والوں کی نگرانی کرتا ہے۔ مسجد دارالعلوم حقانیہ کے مرکز میں واقع ہے، اس کے ساتھ ہی دارالحدیث ہے۔ یہ ایک بڑی عمارت ہے جہاں سینئر طلباء اپنی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ نزدیک ہی ہاسٹل اور رہائشی کوارٹر ہیں۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق دھماکہ مسجد کے گیٹ کے نزدیک ہوا، جہاں سے مولانا حامد اپنی رہائش گاہ واپس جا رہے تھے، جو مسجد سے کچھ ہی فاصلے پر ہے۔ چار جاں بحق افراد کی لاشیں قاضی حسین احمد میڈیکل کمپلیکس میں رکھی گئی ہیں جبکہ دیگر زخمیوں کا علاج جاری ہے۔ ادھر حامد کی میت نوشیرہ سی ایم ایچ میں ہے۔

دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک میں خودکش دھماکہ، مولانا حامد الحق سمیت 6 افراد شہید

نوشہرہ، 28 فروری (یو این آئی) پاکستان کے دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کی جامع مسجد میں نماز جمعہ کے بعد خارجی راستے میں ہونے والے خودکش دھماکے میں جمعیت علمائے اسلام سمیع الحق گروپ (جے یو آئی س) کے سربراہ اور مدرسے کے نائب مہتمم مولانا حامد الحق حقانی سمیت 6 افراد شہید ہو گئے۔ جیو نیوز کے مطابق آئی جی خیبر پختونخوا ذوالفقار حمد نے جامعہ حقانیہ کی مسجد میں خودکش دھماکے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ دھماکے میں 6 افراد جاں بحق ہوئے اور متعدد افراد شدید زخمی ہیں۔ آئی جی کے پی نے مزید بتایا کہ حملے کا ہدف جامعہ حقانیہ کے سربراہ مولانا حامد الحق حقانی ہی تھے۔ آئی جی خیبر پختونخوا ذوالفقار حمید اور چیف سیکرٹری کے پی شہاب علی شاہ نے دھماکے میں مولانا حامد الحق کے شہید ہونے کی تصدیق کی۔ ڈپٹی کمشنر نوشہرہ عرفان اللہ محسود کا کہنا ہے مولانا حامد الحق حقانی کے جسد خاکی کو سی ایم ایچ نوشہرہ منتقل کر دیا گیا۔ عرفان اللہ محسود کا کہنا تھا کہ دھماکہ مسجد کے اس خارجی راستے پر کیا گیا جس سے مولانا حامد الحق نماز کے بعد گھر جاتے تھے، دھماکہ اس وقت کیا گیا جب مولانا حامد الحق رہائش گاہ کے لیے جا رہے تھے۔ اکوڑہ خٹک میں ہونے والے دھماکے کے بعد پشاور کے لیڈی ریڈنگ اسپتال میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے اور اس حوالے سے ترجمان ایل آر ایچ کا کہنا ہے انتظامیہ اور طبی عملے کو الرٹ رہنے کی ہدایت کر دی ہے، ہر قسم کی صورتحال کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہیں۔ مولانا حامد الحق مولانا سمیع الحق کے بیٹے اور دارالعلوم حقانیہ کے نائب مہتمم تھے۔ وہ مئی 1968 کو اکوڑہ خٹک نوشہرہ میں پیدا ہوئے، مولانا حامد الحق 2002 سے 2007 تک قومی اسمبلی کے رکن رہے، والد سمیع الحق کے قتل کے بعد مولانا حامد الحق جے یو آئی س کے سربراہ بنے تھے۔ دوسری جانب صدر مملکت آصف علی زرداری کی دارالعلوم حقانیہ کی مسجد میں خودکش حملے میں نمازیوں کو نشانہ بنانے کے مکروہ فعل کی مذمت کی اور کہا کہ بے گناہ نمازیوں کو نشانہ بنانا مذموم اور گھناؤنا عمل ہے، دہشتگرد ملک وقوم اور انسانیت کے دشمن ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف نے حملے میں قیمتی جانوں کے نقصان پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔

نیپال میں زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے

کھٹمنڈو، 28 فروری (یو این آئی) نیپال کے سندھو پالچوک ضلع کے بھیروکنڈا میں جمعہ کی صبح زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے۔ ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 1.6 ریکارڈ کی گئی۔ ریاستہائے متحدہ کے جیولوجیکل سروے (یو ایس جی ایس) کے مطابق، زلزلے کا مرکز زمین کی سطح سے 0.10 کلومیٹر کی گہرائی میں 83.27 ڈگری شمالی عرض البلد اور 97.85 ڈگری مشرقی طول بلد پر تھا۔ ہمالین ٹائمز نے نیشنل زلزلہ نگرانی اور تحقیقی مرکز کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ مرکز کے مطابق، آج صبح 2:51 بجے ملک کے دارالحکومت کھٹمنڈو اور اس کے آس پاس کے اضلاع میں زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے۔ اس کے علاوہ مشرقی اور جنوبی نیپال کے کچھ حصوں میں بھی زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ اطلاعات کے مطابق زلزلے سے سندھو پالچوک اور دھاڈنگ اضلاع کے مختلف علاقوں میں نقصان اور زخمی ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ چوتارا ڈسٹرکٹ جیل میں بند ایک قیدی زلزلے کے دوران فرار ہونے کی کوشش کے دوران ڈبل ڈیکر بنک بیڈ سے گر گیا جس سے اس کا بازو ٹوٹ گیا۔ اسے علاج کے لیے چوتارا ضلع اسپتال لے جایا گیا۔ بھوٹیکوشی دیہی میونسپلٹی-2، سندھو پالچوک میں کوڈاری میں علاقائی پولیس دفتر میں ایک منزلہ ٹین کی چھت والی بیرک کی سات آٹھ فٹ اونچی دیوار گر گئی۔ بھوٹیکوشی دیہی میونسپلٹی-3، سندھو پالچوک میں تسرائی میں چٹان گرنے کی اطلاع ملی ہے۔ کسی انسانی یا مویشیوں کے جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ کوڈاری کے علاقائی پولیس دفتر سے انسپکٹر سخیتا شریستھا کی قیادت میں پانچ اہلکاروں کی ایک ٹیم کو اس مقام پر تعینات کیا گیا ہے، جو تاتو پانی میں سپرابل نیپال بی او پی (بارڈر چوکی) سے تقریباً 12-13 کلومیٹر مغرب-جنوب مغرب میں واقع ہے۔ 43 سالہ روپیش تمانگ کو اس وقت سر پر چوٹیں آئیں جب وہ میلمچی میونسپلٹی-11، سندھو پالچوک میں کٹونجے میں زلزلے کے دوران اپنے گھر سے فرار ہونے کی کوشش کرتے ہوئے پھسل گیا۔ اسے میلمچی میونسپل اسپتال لے جایا گیا۔ اس کے علاوہ، سندھو پالچوک میں لسانکھو پکھر دیہی میونسپلٹی-4 میں تماکھوبڑی میں سمن گوتم کے دومنزلہ مکان کی دیوار میں دراڑیں پڑ گئی ہیں، جس سے گھر رہنے کے قابل نہیں ہے۔ دھاڈنگ کے گجوری میں ایریا پولیس آفس کے پولیس کانسٹیبل آکاش رگمی کو زلزلے کے دوران فرار ہونے کی کوشش کے دوران بیرک کی دیوار سے ٹکرانے کے بعد ناک اور سامنے کا دانت ٹوٹ گیا۔ کانسٹیبل رگمی کا گجوری اسپتال میں علاج کیا گیا۔ حکام نقصان کا اندازہ لگا رہے ہیں۔ ریسپانس ٹیموں کو متاثرہ علاقوں میں تشخیص اور امدادی سرگرمیوں کے لیے تعینات کر دیا گیا ہے۔

تیونس کے وزیر دفاع نے لیبیا کی فوج کے چیف آف جنرل اسٹاف سے ملاقات کی

تیونس، 28 فروری (یو این آئی) تیونس کے وزیر دفاع خالد شیلی نے یہاں لیبیا کے آرمی چیف آف جنرل اسٹاف محمد علی الحداد سے ملاقات کی اور دونوں پڑوسی ممالک کے درمیان فوجی تعاون کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔ تیونس کی وزارت دفاع نے جمعرات کو ایک بیان میں یہ اطلاع دی، ملاقات کے دوران مسٹر شیلی نے تیونس اور لیبیا کے درمیان مضبوط تاریخی اور برادرانہ تعلقات پر روشنی ڈالتے ہوئے فوجی تعاون کو بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا۔ تیونس کے وزیر دفاع نے موجودہ فوجی تعاون پر روشنی ڈالی اور تربیت، صلاحیت سازی، تبادلہ پروگرام اور مہارت کے تبادلے جیسے اہم شعبوں میں اس کو بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا۔ مسٹر شیلی نے انٹیلی جنس شیئرنگ، انسداد دہشت گردی، منظم جرائم، اسمگلنگ اور غیر قانونی نقل مکانی کے خلاف جنگ میں باہمی تعاون پر زور دیا تاکہ یکجہتی پر مبنی اسٹریجک شراکت داری قائم کی جا سکے۔ تیونس کے عہدیدار نے سرحدی سکیورٹی کو مضبوط بنانے، آپریشنل تیاریوں کو بہتر بنانے اور مشترکہ سکیورٹی پروگراموں کے موثر نفاذ کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ مسٹر شیلی نے 2024 میں تیونس کی میزبانی میں "افریقی شیر" اور "فینکس ایکسپریس" جیسی کثیر الجہتی فوجی مشقوں میں لیبیا کی شرکت کی بھی تعریف کی۔ بیان کے مطابق، مسٹر الحداد نے تیونس اور لیبیا کے درمیان برادرانہ تعلقات کی تعریف کی، فوجی تعاون کو اعلیٰ سطح تک جاری رکھنے اور بڑھانے اور دونوں ممالک کے مفادات کے لیے دو طرفہ تعاون کو فروغ دینے کی خواہش کا اظہار کیا۔

آسکر ایوارڈ یافتہ ہیک مین، ان کی اہلیہ اپنے گھر میں مردہ پائے گئے

لاس اینجلس، 28 فروری (یو این آئی) دو بار کے آسکر ایوارڈ یافتہ جین ہیک مین اور ان کی اہلیہ نیو میکسیکو کے سانتا فے میں اپنے گھر میں مردہ پائے گئے، حکام نے جمعرات کو بتایا۔ سانتا فے کاؤنٹی شیرف کے دفتر نے ایک بیان میں کہا، "ہم اس بات کی تصدیق کر سکتے ہیں کہ جین ہیک مین اور ان کی اہلیہ دونوں بدھ کی سہ پہر سن سیٹ ٹریل پر اپنی رہائش گاہ پر مردہ پائے گئے تھے۔" انہوں نے کہا کہ ایک فعال تحقیقات جاری ہیں، تاہم اس وقت ہمیں دونوں کی موت کی وجہ معلوم نہیں ہے۔ ہیک مین 95 سال کے تھے اور ان کی اہلیہ، بیٹسی اراکاوا، 63۔ دونوں کی لاشیں ان کے ہائیڈ پارک ایریا کے گھر کے الگ الگ کمروں میں فرش پر پڑی پائی گئیں، اور ان کے تین کتوں میں سے ایک کوٹھری میں مردہ پایا گیا، ایک مقامی اخبار، سانتافی نیو میکسیکن نے، سانتا فے کاؤنٹی کے شیرف کے نائبوں کے ذریعہ جمع کرائے گئے سرچ وارنٹ حلف نامے کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا۔ رپورٹ کے مطابق، شیرف کے نائبین نے کہا کہ بدھ کے روز فائر فائٹرز اور گیس یوٹیلیٹی ورکرز کی جانچ کے بعد گھر میں کاربن مونو آکسائیڈ زہریا گیس کے اخراج کے کوئی آثار نہیں ملے، حالانکہ حلف نامے میں گیس کے اخراج کا امکان بھی ظاہر کیا گیا ہے۔ تفتیش کاروں کے مطابق دونوں کی موت کے حالات مشکوک ہیں اور مکمل تفتیش اور تلاش کی ضرورت ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جین ہیک مین نے 1972 میں "دی فرنچ کنکشن" کے لیے بہترین اداکار اور 1993 میں "انفور گیون" کے لیے بہترین معاون اداکار کا آسکر جیتا تھا۔

بنگلہ دیش کی سابق وزیراعظم کا ملک میں فوری الیکشن کا مطالبہ

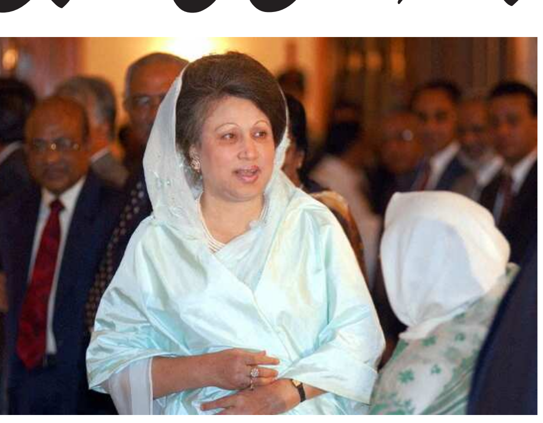

ڈھاکہ، 28 فروری (یو این آئی) بنگلہ دیش کی سابق وزیراعظم اور نیشنل پارٹی کی سربراہ خالدہ ضیا اور نے ملک میں فوری عام انتخابات کرانے کا مطالبہ کر دیا ہے۔ بنگلہ دیش کی معزول اور مفرور وزیراعظم شیخ حسینہ واجد کی سخت سیاسی حریف اور دو بار وزارت عظمیٰ کا منصب سنبھالنے والی خالدہ ضیا نے عبوری حکومت سے ملک میں فوری عام انتخابات کا مطالبہ کر دیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے لندن میں علاج کے لیے مقیم سابق بنگلہ دیشی وزیراعظم خالدہ ضیا نے ملک میں کارکنوں اور پارٹی رہنماؤں سے ویڈیو لنک خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوام پرامید ہیں کہ محمد یونس کی سربراہی میں کام کرنے والی عبوری حکومت جلد اور بنیادی اصلاحات کے بعد سب کے لیے قابل قبول الیکشن کرائے گی۔ بنگلہ دیش نیشنل پارٹی کی سربراہ خالدہ ضیا جو 6 سال کے طویل عرصہ بعد پارٹی کارکنوں سے پہلا خطاب کر رہی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ فاشسٹ حکومت کو طلبا اور آپ کی تحریک کے نتیجے میں بھاگنا پڑا۔ اس وقت ملک ایک نازک دور سے گزر رہا ہے۔ رہنما پارٹی کو ملک اور تحریک دونوں کی قیادت کے لیے تیار کریں۔ سابق وزیراعظم نے کہا کہ فاشسٹوں کے دوست اور اتحادی انقلاب کی کامیابیوں کو نقصان پہنچانے کے لیے سازشیں کر رہے ہیں۔ ہمیں ان سازشوں کو اپنے اندر اور بنگلہ دیش کے عوام میں ناقابل تنسیخ اتحاد قائم کر کے ناکام بنانا چاہیے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں ملک میں فوری عام انتخابات کرانے کا مطالبہ کرتے ہوئے بنگلہ دیش کے لوگوں پر زور دیا کہ وہ خراب ہوتی امن وامان کی صورتحال میں بہتری کے لیے متحد ہو جائیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ برس طلبہ احتجاج کے نتیجے میں 16 سال سے مطلق العنان حکمران شیخ حسینہ واجد اپنا اقتدار اور ملک چھوڑ کر اپنے دوست ملک بھارت فرار ہو گئی تھیں اور اب تک وہیں مقیم ہیں۔ دوسری جانب حسینہ واجد کی معزولی کے بعد محمد یونس کی سربراہی میں قائم ہونے والی عبوری حکومت نے تمام سیاسی قیدیوں بشمول خالدہ ضیا کو رہا کر دیا تھا اور وہ اپنی رہائی کے بعد علاج کے لیے لندن چلی گئی تھیں۔ عبوری حکومت کے سربراہ محمد یونس نے ملک میں اصلاحات کے لیے کئی کمیشن قائم کیے ہیں۔ انہوں نے گزشتہ دنوں کہا تھا کہ الیکشن کی تاریخ مقرر کرنے کا دارومدار سیاسی جماعتوں پر ہے کہ وہ کس پر متفق ہوتے ہیں۔ جب کہ انہوں نے اس بات کی جانب سے اشارہ کیا تھا کہ انتخابات رواں برس 2025 کے آخر یا 2026 کے اوائل میں ہوں گے۔ بنگلہ دیش کی عبوری حکومت سابق وزیراعظم شیخ حسینہ واجد کی حوالگی کے لیے بھارت سے مطالبہ کر چکی ہیں اور ان کی گرفتاری کے لیے وارنٹ بھی جاری کر دیے ہیں۔ ان پر کئی سنگین نوعیت کے مقدمات درج ہیں۔

رمضان المبارک کی آمد پر یو اے ای میں 1295 قیدیوں کی رہائی کا حکم

ابوظہبی، 28 فروری (یو این آئی) متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ شیخ محمد بن زاید آل نہیان نے رمضان المبارک کی آمد کے موقع پر 1295 قیدیوں کی رہائی کا حکم جاری کیا ہے۔ اماراتی سرکاری نیوز ایجنسی 'وام' کے مطابق یو اے ای کے صدر شیخ محمد بن زاید نے رمضان المبارک کی آمد کے موقع پر ملک بھر کے اصلاحی اداروں سے 1295 قیدیوں کی رہائی کا حکم جاری کیا ہے۔ شیخ محمد بن زاید نے قیدیوں کی سزاؤں کے تحت واجب الادا مالی ذمہ داریوں کو بھی ادا کرنے کا اعلان کیا ہے جو رمضان المبارک کے موقع پر خصوصی انسان دوست اقدام ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس فیصلے کا مقصد قیدیوں کے اہل خانہ کو خوشی دینا اور انہیں اس بابرکت مہینے میں ایک نئی امید فراہم کرنا ہے۔

امریکہ یورپ کو ہتھیاروں کی فروخت میں اضافہ کرنا چاہتا ہے

واشنگٹن، 28 فروری (یو این آئی) جرمنی کی دائیں بازو کی الٹرنیٹیو فار جرمنی (اے ایف ڈی) پارٹی روس اور امریکہ کے براہ راست مذاکرات کا خیرمقدم کرتی ہے لیکن اسے یہ بھی اہم سمجھتی ہے کہ واشنگٹن امریکی ہتھیاروں کی خریداری کے ساتھ ساتھ یورپ کے دفاعی اخراجات میں اضافہ کرنا چاہتا ہے۔ آر آئی اے نووستی نے اے ایف ڈی کے شریک چیئرمین ٹینو کرپلا کے حوالے سے یہ اطلاع فراہم کی۔ اے ایف ڈی کے شریک صدر ٹینو کروپالا نے کہا کہ ہم تین سالوں سے سفارت کاری کے ذریعے امن کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اس لیے ایسی مفاہمت ہمارے موقف کی تصدیق کرتی ہے، اور ہم اسے منظوری کے ساتھ قبول کرتے ہیں۔ تاہم یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ امریکی اپنے مفادات کی پیروی کر رہے ہیں۔ آخر کار، وہ چاہتے ہیں کہ ہم اپنے فوجی اخراجات میں کسی بھی طرح اضافہ کریں اور بنیادی طور پر امریکہ سے ہتھیار خریدیں۔ روسی-امریکی رابطوں کی حقیقت کا خیرمقدم کرتے ہوئے، سیاست دان نے کہا کہ اگر دونوں باہمی طور پر فائدہ مند تعاون کے معاہدے پر پہنچ جاتے ہیں تو جرمنی اور مغربی یورپ کو نقصان ہو سکتا ہے کیونکہ وہ مذاکرات کی میز پر نہیں ہیں۔ مسٹر کرپلا نے کہا "مجھے ہنسی آتی ہے جب جرمن وزیر دفاع بورس پسٹوریئس کہتے ہیں کہ ہم بلی کی میز پر نہیں بیٹھنا چاہتے، وہ اس قسم کی میز پر بھی نہیں بیٹھی ہیں اور وہ چوہے دانی میں ہیں۔"

کراچی: ٹریفک حادثات میں مزید 4 افراد جاں بحق

کراچی، 28 فروری (یو این آئی) کراچی میں ٹرک کی ٹکر اور دیگر ٹریفک حادثات میں مزید 4 افراد جاں بحق ہو گئے۔ ڈان نیوز کے مطابق کراچی میں سائٹ ایریا کی فیکٹری میں ٹرک کی ٹکر سے مزدور جاں بحق ہو گیا جس کی شناخت مزدور وقاص مجید کے نام سے ہوئی، پولیس نے واقعے میں ملوث ڈرائیور کو گرفتار کر لیا۔ دریں اثنا، شاہراہ فیصل فاران ہوٹل کے قریب ٹریفک حادثے میں 2 افراد جاں بحق ہو گئے۔ عینی شاہدین کے مطابق حادثہ تیز رفتار گاڑی کی ٹکر سے پیش آیا، کار سوار کافی دور سے تیز رفتاری سے آ رہا تھا اور موٹر سائیکل کو ٹکر مارنے کے بعد روندتا ہوا کافی دور تک لے گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق حادثے کے بعد تیز رفتار کار کئی بار فٹ پاتھ سے ٹکرائی، موٹر سائیکل سوار بائیکیا رائیڈر تھا جس کی شناخت 43 سالہ شکیل حیدر کے نام سے ہوئی، جبکہ دوسرے شخص کی شناخت نہیں ہو سکی، ضابطے کی کارروائی کے لیے لاشیں جناح ہسپتال منتقل کر دی گئیں۔ دریں اثنا نمائش چورنگی کے قریب دو موٹر سائیکلوں میں تصادم ہو گیا، حادثے میں ایک نوجوان جاں بحق اور دوسرا زخمی ہو گیا۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق لاش اور زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا، جاں بحق شخص کی شناخت 24 سالہ رضا کے نام سے ہوئی۔

کوئٹہ میں ایف سی کے قافلے کے قریب بم دھماکہ، ایک اہلکار سمیت 10 افراد زخمی

کوئٹہ، 28 فروری (یو این آئی) کوئٹہ میں جان محمد روڈ پر بم دھماکے میں سیکیورٹی اہلکار سمیت 10 افراد زخمی ہو گئے، واقعے کے بعد ٹراما سینٹر اور سول اسپتال میں ایمرجنسی نفاذ کر دی گئی ہے اور اضافی طبی عملے کو طلب کر لیا گیا ہے۔ کوئٹہ کے گنجان آباد علاقے جان محمد روڈ پر ایف سی کی گاڑی کے قریب ہونیوالے دھماکے میں ایک سیکورٹی اہلکار سمیت 10 افراد زخمی ہو گئے۔ ڈی ایس پی گوالمنڈی انور علی نے جائے وقوعہ پر صحافیوں کو بتایا کہ جان محمد روڈ پر دھماکا ایف سی کے قافلے کے قریب ہوا جس کے نتیجے میں ایف سی کی گاڑی سمیت قریبی 5 سے زائد دکانوں کو نقصان پہنچا جبکہ ایف سی اہلکار سمیت دیگر افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو سول اسپتال کوئٹہ اور ٹراما سینٹر منتقل کر دیا گیا، ڈی ایس پی انور علی نے بتایا کہ دھماکا ریموٹ کنٹرول ڈیوائس کے ذریعے کیا گیا جس میں 2 سے 3 کلو دھماکہ خیز مواد استعمال کیا گیا تھا۔ دوسری جانب وزیراعلیٰ اور وزیر صحت کی ہدایات پر ایم ڈی ٹراما سینٹر ارباب کامران کاسی نے ٹراما سینٹر میں ایمرجنسی نافذ کرتے ہوئے تمام عملے کو فوری طور پر طلب کر لیا۔ ترجمان محکمہ صحت ڈاکٹر وسیم بیگ نے بتایا کہ دھماکے میں زخمی ہونیوالے 10 افراد کو ٹراما سینٹر اور سول اسپتال منتقل کیا گیا ہے جن میں ایک کی حالت تشویشناک ہے جبکہ تمام زخمیوں کو طبی امداد دی جا رہی ہے۔ دریں اثنا، بلوچستان میں قومی شاہراہوں پر دفعہ 144 نافذ کر دی گئی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت امن وامان کی صورتحال سے متعلق اجلاس منعقد ہوا۔ ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند کے مطابق وزیراعلیٰ کو یکم جنوری سے اب تک 76 مرتبہ قومی شاہراہوں کی بندش کے حوالے سے آگاہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں قومی شاہراہوں پر دفعہ 144 نافذ کر دی گئی ہے جبکہ وزیراعلیٰ نے ضلعی انتظامیہ کو رات 9 بجے تک تمام شاہراہیں بحال کرنے کی ہدایت کر دی ہے۔ شاہد رند نے بتایا کہ وزیراعلیٰ کے احکامات پر عملدرآمد نہ کروانے پر ضلعی افسران کے خلاف کارروائی ہوگی، احتجاج کرنا عوام کا حق ہے مگر قومی شاہراہوں کو بلاک کرنے کی اجازت کسی کو نہیں ہوگی۔

حسینہ واجد کے خلاف احتجاج کی قیادت کرنے والے طلبہ نے سیاسی جماعت بنالی

ڈھاکہ، 28 فروری (یو این آئی) بنگلہ دیشی طلبہ نے، جنہوں نے گزشتہ سال حکومت کا تختہ الٹنے میں کلیدی کردار ادا کیا تھا، ایک نئی سیاسی جماعت قائم کرنے کا اعلان کیا ہے، جو متوقع انتخابات سے قبل سرگرم ہو جائے گی۔ ڈان اخبار میں شائع 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق نئی 'گاناتانترک چھاترا سنگسد' یا ڈیموکریٹک اسٹوڈنٹ کونسل میں طاقتور طلبہ گروپ 'اسٹوڈنٹس اگینسٹ ڈسکریمینیشن (ایس اے ڈی)' کے اہم منتظمین شامل ہیں، جنہوں نے اگست میں سابق وزیراعظم شیخ حسینہ کا تختہ الٹنے والی بغاوت کی قیادت کی تھی۔ بنگلہ دیش کی سیاست انتہائی تقسیم ہے اور دیگر طلبہ نے اس طلبہ گروپ پر انقلاب کو کمزور کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ جب نئی جماعت کا نام سامنے آیا تو اس کی سربراہی پر تنازعات کی وجہ سے ارکان کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔ امکان ہے کہ حسینہ واجد کے ہندوستان فرار ہونے کے بعد اقتدار سنبھالنے والی عبوری حکومت میں شامل ارکان سمیت ایس اے ڈی کے دیگر رہنما ایک الگ پارٹی تشکیل دیں گے۔ گاناتانترک چھاترا سنگسد میں وہ طلبہ بھی شامل ہیں جو پہلے حسینہ واجد کی عوامی لیگ کے یوتھ ونگ سے وابستہ تھے۔ نئے گروپ کے رہنما زاہد احسن نے کہا کہ عوامی لیگ کے طلبہ کو شامل کرتے ہوئے ہم نے اس بات کو یقینی بنایا کہ ان میں سے کوئی بھی انقلاب کے دوران بڑے پیمانے پر قتل یا تشدد میں ملوث نہ ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم طلبہ کے حقوق کے تحفظ کے لیے وقف ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ وہ حسینہ واجد کی آمرانہ گرفت ختم کرنے کے لیے عوامی تحریک کے جذبے کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔ بنگلہ دیش کی اہم سیاسی جماعت کی رہنما خالدہ ضیا نے عبوری حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ 'کم سے کم' اصلاحات کریں تاکہ گزشتہ سال کے انقلاب کے بعد فوری طور پر انتخابات کروائے جا سکیں۔ بنگلہ دیش نیشنل پارٹی (بی این پی) کی رہنما اور سابق وزیراعظم خالدہ ضیا کا کہنا تھا کہ 'لوگ ملک کے جمہوری نظام کی بحالی کے لیے جلد انتخابات کی توقع رکھتے ہیں۔' 79 سالہ خالدہ ضیا دو بار جنوبی ایشیائی ملک کی وزیراعظم رہ چکی ہیں، تاہم 2018 میں ان کی ہمیشہ کی حریف شیخ حسینہ کے دور میں انہیں بدعنوانی کے الزام میں جیل بھیج دیا گیا تھا۔ اگست میں شیخ حسینہ واجد کا تختہ الٹنے اور ان کے بھارت میں جلاوطنی اختیار کرنے کے بعد خالدہ ضیا کو رہا کر دیا گیا تھا۔ وہ علاج کی غرض سے جنوری میں برطانیہ روانہ ہوئی تھیں جہاں سے انہوں نے پارٹی ارکان سے آن لائن خطاب کیا جو 6 سال میں ان کا پہلا خطاب تھا۔ خالدہ ضیا نے بی این پی ارکان پر زور دیا کہ پارٹی کو متحد کریں اور تحاریک اور قوم دونوں کی قیادت کے لیے تیار رہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک ایک نازک دور سے گزر رہا ہے، فسطائی حکومت طلبہ اور آپ کی قیادت میں چلنے والی تحاریک کی وجہ سے بھاگنے پر مجبور ہوئی۔ حسینہ واجد کی حکومت پر الزام تھا کہ اس نے عدالتوں اور سول سروس کو سیاسی رنگ دینے کے ساتھ ساتھ اپنے اقتدار پر جمہوری کنٹرول کو ختم کرنے کے لیے یکطرفہ انتخابات کروائے۔ نوبیل انعام یافتہ رہنما اور نگران حکومت کے سربراہ ڈاکٹر محمد یونس نے متعدد اصلاحات کی نگرانی کے لیے کمیشن قائم کیے ہیں۔ انہوں نے کہا تھا کہ انتخابات کی تاریخ کا تعین اس بات پر منحصر ہے کہ سیاسی جماعتیں کس بات پر متفق ہیں، تاہم امید ہے کہ یہ 2025 کے آخر یا 2026 کے اوائل میں ہوں گے۔

افغانستان کا ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ

لاہور، 28 فروری (یواین آئی) افغانستان نے چیمپئنز ٹرافی کے گروپ بی کے میچ میں آج آسٹریلیا کے خلاف ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔آج افغانستان کے کپتان حشمت اللہ شاہدی نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ٹاس کے بعد حشمت اللہ شاہدی نے کہا کہ یہ اچھی پچ ہے اور اس پر اسپنرز کو کچھ مدد ملے گی۔انہوں نے کہا کہ ٹیم میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ادھر آسٹریلیائی کپتان اسٹیو اسمتھ نے کہا کہ وہ موسم کو دیکھتے ہوئے پہلے گیند بازی کرنا چاہتے ہیں۔موسم اور اوس کا اثر یہاں نظر آئے گا۔انہوں نے کہا کہ یہ ایک اچھا میچ ہونے جا رہا ہے۔ٹیم میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔اگر افغانستان کی ٹیم یہ مقابلہ ہار جاتی ہے تو وہ مقابلے سے باہر ہو جائے گی لیکن آسٹریلیا ہار جاتا ہے تو وہ سیمی فائنل کی دوڑ سے باہر نہیں ہوگا بلکہ اُسے ہفتے کو انگلینڈ اور جنوبی افریقہ کے میچ کا انتظار کرنا ہوگا۔آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کے ابھی تین تین پوائنٹس ہیں جبکہ رن ریٹ جنوبی افریقہ کا بہتر ہے۔

نالکنڈے، دوبے اور ریکھاڈے نے ودربھ کو 37 رنز کی برتری دلائی

ناگپور، 28 فروری (یواین آئی) درشن نالکنڈے، ہرش دوبے اور پارتھ ریکھاڑے (تین وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ودربھ نے رنجی ٹرافی فائنل کے تیسرے دن کیرالہ کو پہلی اننگز میں 342 رنز پر ڈھیر کر کے 37 رنز کی برتری حاصل کر لی۔کیرالہ نے کل کے اسکور تین وکٹ پر 131 رنز پر دوبارہ کھیل شروع کیا۔دن کا پہلا وکٹ آدتیہ سروتے (79) کی صورت میں گرا۔انہیں ہرش دوبے نے آؤٹ کیا۔اس کے بعد سلمان نجار (21) بلے بازی کے لیے آئے اور ہرش دوبے کے ہاتھوں ایل بی ڈبلیو ہو گئے۔اس دوران کپتان سچن بے بی ایک اینڈ پکڑے ہوئے رنز بناتے رہے۔محمد اظہر الدین (34) کو درشن نالکنڈے نے ایل بی ڈبلیو کیا۔سنچری کی طرف بڑھ رہے سچن بے بی کو پارتھ ریکھاڈے کی گیند پر کرونا کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کر کے ودربھ کو بڑی کامیابی دلائی۔سچن بے بی نے 235 گیندوں پر 10 چوکوں کی مدد سے 98 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔کیرالہ کے بلے باز ودربھ کے بولنگ اٹیک کے سامنے زیادہ دیر نہیں چل سکے۔جلاج سکسینہ (28) اور محمد ندھیش (1) کو آؤٹ کیا گیا۔پارتھ ریکھاڈے نے ایڈن اپلٹوم (10) کو آؤٹ کر کے پارتھ ریکھاڈے کی بولڈ پر کیرالہ کی پہلی اننگز 125 اوور میں 342 رنز پر سمیٹ دی۔اس کے ساتھ ہی ودربھ کو پہلی اننگز کی بنیاد پر 37 رنز کی برتری حاصل ہو گئی۔ودربھ کے لیے درشن نالکنڈے، ہرش دوبے اور پارتھ ریکھاڈے نے تین تین وکٹ لیے۔جلاج سکسینہ نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔قابل ذکر ہے کہ ودربھ نے اپنی پہلی اننگز میں 379 رنز بنائے تھے۔

زرمبادلہ کے ذخائر 8.4 ارب ڈالر بڑھ کر 5.640 ارب ڈالر پر

ممبئی، 28 فروری (یواین آئی) غیر ملکی کرنسی کے اثاثوں، سونا، اسپیشل ڈرائنگ آفیسر (ایس ڈی آر) اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے پاس ذخائر میں بڑے پیمانے پر اضافے کی وجہ سے 21 فروری کو ختم ہونے والے ہفتے میں ملک کے زرمبادلہ کے ذخائر 8.4 فیصد بڑھ کر 5.640 ارب ڈالر ہو گئے۔گزشتہ ہفتے ملک کے زرمبادلہ کے ذخائر تین ہفتوں کے بعد 54.2 ارب ڈالر کم ہو کر 7.635 ارب ڈالر رہ گئے تھے۔جمعہ کو ریزرو بینک کی طرف سے جاری کردہ ہفتہ وار اعداد و شمار کے مطابق غیر ملکی کرنسی کے اثاثے، غیر ملکی کرنسی کے ذخائر کا سب سے بڑا جزو، 21 فروری کو ختم ہونے والے ہفتے میں 3.4 ارب ڈالر بڑھ کر 8.543 ارب ڈالر پر پہنچ گئے۔اس عرصے کے دوران سونے کے ذخائر 6.42 کروڑ ڈالر بڑھ کر 6.74 ارب ڈالر ہو گئے۔اسی طرح زیر جائزہ ہفتے کے دوران، ایس ڈی آر 3.7 کروڑ ڈالر کے اضافے سے 9.17 ارب ڈالر ہو گیا۔اس عرصے کے دوران آئی ایم ایف کے ریزرو فنڈز 70 لاکھ ڈالر بڑھ کر 1.4 ارب ڈالر تک پہنچ گئے۔

مرمو نے نیشنل فارنسک سائنس یونیورسٹی کے کانووکیشن سے خطاب کیا

گاندھی نگر، 28 فروری (یواین آئی) صدر دروپدی مرمو نے جمعہ کو گجرات کے گاندھی نگر میں نیشنل فارنسک سائنس یونیورسٹی کے کانووکیشن سے خطاب کیا۔اس موقع پر مسز مرمو نے کہا کہ ہمارے ملک میں انصاف پر مبنی سماجی نظام کو بہترین مانا جاتا ہے۔وراثت اور ترقی کو ملا کر ہم انصاف پر مبنی ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کر رہے ہیں۔گزشتہ چند سالوں میں وزارت داخلہ نے فرانزک سائنس کے کردار کو مضبوط بنانے اور اس شعبے میں سہولیات اور صلاحیت کو بڑھانے کے لیے کئی موثر اقدامات کیے ہیں۔صدر نے کہا کہ کوئی بھی نظام انصاف صرف اسی صورت میں مضبوط تصور کیا جاتا ہے جب وہ واقعی جامع ہو۔انہوں نے طلباء سے کہا کہ ان کا مقصد معاشرے کے تمام طبقات بالخصوص کمزور اور محروم طبقات کو فرانزک شواہد کی بنیاد پر منصفانہ اور فوری انصاف فراہم کرنا ہونا چاہیے۔انہوں نے طلباء پر زور دیا کہ وہ ملک کی گڈ گورننس میں اپنا کردار ادا کریں۔انہوں نے کہا کہ تین نئے فوجداری قوانین میں جرائم کی تفتیش اور شواہد سے متعلق تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ایسے معاملات میں جہاں سزا کی مدت سات سال یا اس سے زیادہ ہے، اب فرانزک ماہر کے لیے جائے وقوعہ کا دورہ کرنا اور تفتیش کرنا لازمی قرار دے دیا گیا ہے۔انڈین سول ڈیفنس کوڈ تمام ریاستوں میں ایک مقررہ وقت میں فرانزک سہولیات کی ترقی کے لیے فراہم کرتا ہے۔بہت سے قوانین میں بروقت فرانزک تحقیقات کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔صدر نے کہا کہ ان تبدیلیوں سے فرانزک ماہرین کی مانگ میں اضافہ ہوگا۔محترمہ مرمو نے کہا کہ ٹیکنالوجی میں تیزی سے تبدیلیوں کی وجہ سے خاص طور پر ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت کے شعبے میں فارنسک سائنس کے ماہرین کی صلاحیتوں میں اضافہ ہو رہا ہے، لیکن ساتھ ہی مجرم بھی نئے طریقے تلاش کر رہے ہیں۔ہماری پولیسنگ، پراسیکیوشن اور فوجداری انصاف کی فراہمی کے نظام میں شامل لوگ مجرموں سے زیادہ ذہین، زیادہ چوکس اور چوکس ہو کر ہی جرائم پر قابو پانے اور انصاف تک رسائی حاصل کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

اسٹاک مارکیٹ میں بھونچال

ممبئی، 28 فروری (یواین آئی) عالمی سطح سے منفی اشارے اور گھریلو سطح پر تقریباً تمام شعبوں میں زبردست فروخت کی وجہ سے جمعہ کو اسٹاک مارکیٹ میں مندی دیکھی گئی اور اس دوران بی ایس ای سینسیکس 1400 پوائنٹس اور نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) نفٹی 400 پوائنٹس سے زیادہ گر گیا۔بی ایس ای سینسیکس 411 پوائنٹس کی گراوٹ کے ساتھ 77.74201 پوائنٹس پر کھلا۔یہ ابتدائی تجارت میں 43.74282 پوائنٹس کی بلند ترین سطح پر چڑھ گیا لیکن اس کے بعد شروع ہونے والی فروخت کے باعث یہ گزشتہ روز کے 34.74612 پوائنٹس کے مقابلے میں 83.1452 پوائنٹس کی کمی سے 60.73159 پوائنٹس پر آ گیا۔تاہم، فی الحال یہ 10.1358 پوائنٹس کی کمی کے ساتھ 33.73254 پوائنٹس پر ٹریڈ کر رہا ہے۔سینسیکس میں شامل 30 کمپنیوں میں سے صرف ایچ ڈی ایف سی بینک اور ریلائنس انڈسٹریز ہی سبز رنگ میں تجارت کر رہی ہیں۔باقی تمام کمپنیاں سرخ رنگ میں تجارت کر رہی ہیں۔این ایس ای نفٹی 112 پوائنٹس کی کمی کے ساتھ 40.22433 پوائنٹس پر کھلا۔یہ ابتدائی تجارت میں 35.22450 پوائنٹس کی اونچائی پر چڑھ گیا لیکن اس کے بعد شروع ہونے والی فروخت کی وجہ سے یہ گزشتہ سیشن کے 05.22545 پوائنٹس سے 440 پوائنٹس کی کمی کے ساتھ 15.22105 پوائنٹس کی کم ترین سطح پر آ گیا۔تاہم اب اس میں قدرے بہتری آئی ہے اور 421 پوائنٹس کی کمی کے ساتھ 30.22133 پوائنٹس پر ٹریڈ کر رہا ہے۔نفٹی میں شامل 50 کمپنیوں میں سے 46 ریڈ زون میں ٹریڈ کر رہی ہیں اور صرف چار گرین زون میں ٹریڈ کر رہی ہیں۔

پسماندہ طبقات کو فرانزک ثبوت کی بنیاد پر منصفانہ اور فوری انصاف ملنا چاہیے: مرمو

احمد آباد، 28 فروری (یواین آئی) صدر دروپدی مرمو نے طلباء سے کہا ہے کہ ان کا مقصد معاشرے کے تمام طبقات بالخصوص کمزور اور محروم طبقات کو فرانزک ثبوت کی بنیاد پر منصفانہ اور تیز رفتار انصاف فراہم کرنا ہونا چاہئے۔مسز مرمو نے جمعہ کو یہاں گاندھی نگر میں نیشنل فارنسک سائنس یونیورسٹی کے کانووکیشن میں شرکت کی۔صدر مملکت نے کہا کہ ملک میں انصاف پر مبنی سماجی نظام کو بہترین تصور کیا جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ وراثت اور ترقی کو ملا کر ہم انصاف پر مبنی ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کر رہے ہیں۔گزشتہ چند سالوں میں وزارت داخلہ نے فرانزک سائنس کے کردار کو مضبوط بنانے اور اس شعبے میں سہولیات اور صلاحیت کو بڑھانے کے لیے کئی موثر اقدامات کیے ہیں۔انہوں نے کہا کہ کوئی بھی نظام انصاف اسی وقت مضبوط تصور کیا جاتا ہے جب وہ حقیقی معنوں میں جامع ہو۔انہوں نے طلباء سے کہا کہ ان کا مقصد معاشرے کے تمام طبقات بالخصوص کمزور اور محروم طبقات کو فرانزک شواہد کی بنیاد پر منصفانہ اور فوری انصاف فراہم کرنا ہونا چاہیے۔انہوں نے طلباء پر زور دیا کہ وہ ملک کی گڈ گورننس میں اپنا حصہ ڈالیں۔صدر مملکت نے کہا کہ جرائم کی تفتیش اور شواہد سے متعلق تین نئے فوجداری قوانین میں تبدیلیاں کی گئی ہیں اور اب فرانزک ماہرین کے لیے یہ لازمی قرار دیا گیا ہے کہ وہ جائے وقوعہ کا دورہ کریں اور ان مقدمات کی تفتیش کریں جہاں سزا سات سال یا اس سے زیادہ ہو۔انڈین سول ڈیفنس کوڈ تمام ریاستوں میں ایک مقررہ وقت میں فرانزک سہولیات کی ترقی کے لیے فراہم کرتا ہے۔بہت سے قوانین میں بروقت فرانزک تحقیقات کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔صدر نے کہا کہ ان تبدیلیوں سے فرانزک ماہرین کی مانگ میں اضافہ ہوگا۔صدر مملکت نے کہا کہ ٹیکنالوجی بالخصوص ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت کے شعبے میں تیز رفتار تبدیلیوں کی وجہ سے فرانزک سائنس کے ماہرین کی صلاحیتوں میں اضافہ ہو رہا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ جرائم پیشہ افراد بھی نت نئے راستے تلاش کر رہے ہیں۔ہماری پولیسنگ، پراسیکیوشن اور فوجداری انصاف کی فراہمی کے نظام میں شامل لوگ مجرموں سے زیادہ ذہین، زیادہ چوکس اور چوکس ہو کر ہی جرائم پر قابو پانے اور انصاف تک رسائی حاصل کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ نیشنل فرانزک سائنسز یونیورسٹی کے تعاون سے ایک مضبوط فرانزک نظام تیار ہوگا، سزا سنانے کے امکانات بڑھیں گے اور مجرم جرائم کے ارتکاب سے خوفزدہ ہوں گے۔

اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ نے انٹر کالج ویمنز ہاکی کا خطاب جیت لیا

نئی دہلی، 28 فروری (یواین آئی) اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز نے فائنل میں جانکی دیوی میموریل کالج (جے ڈی ایم سی) کو 0-4 سے شکست دے کر انٹر کالج ویمنز ہاکی چیمپئن شپ کا خطاب جیت لیا۔شیاما پرساد مکھرجی کالج کی جانب سے منعقدہ ٹورنامنٹ میں اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز نے وِویکانند کالج کے خلاف ابتدائی میچ میں 0-2 سے فتح حاصل کی، میتری کالج کو 0-6 سے ہرایا، اور میزبان ایس پی ایم کالج کے خلاف سیمی فائنل میں چیلنجنگ 1-0 سے جیت درج کی۔سوموتی، ہیما، پنکی اور آنچل نے ایک ایک گول کیا، اور جارحانہ حملے اور مضبوط دفاع کے امتزاج نے ٹیم کی جیت کو یقینی بنایا۔خصوصی تربیتی سیشنز کے ذریعے کھلاڑیوں کے ساتھ پروفیسر سریتا تیاگی کی محنت نے ان کی تکنیکی مہارت کو کافی بڑھایا، جس نے ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔

پنچکولہ میں 15 ویں ہاکی انڈیا سینئر خواتین قومی چیمپئن شپ 2025 کے لیے تیاریاں مکمل

نئی دہلی، 28 فروری (یواین آئی) 15 ویں ہاکی انڈیا سینئر خواتین قومی چیمپئن شپ 2025 کے لیے تیاریاں مکمل ہوگئی ہیں، جو یکم مارچ سے 12 مارچ تک پنچکولہ کے تاؤ دیوی لال ہاکی اسٹیڈیم میں منعقد ہوگی۔ایک اہم پیشرفت میں، ہاکی انڈیا نے ایک نئے فارمیٹ کا تعارف کرایا ہے جس میں پروموشن اور ریلیگیشن کا نظام شامل کیا گیا ہے، جو ٹورنامنٹ میں اضافی مقابلہ اور جوش و خروش کا باعث بنے گا۔2025 کے ایڈیشن میں 28 ٹیموں کی شرکت ہوگی، جو تین ڈویژنوں میں تقسیم کی جائیں گی: ڈویژن اے، ڈویژن بی، اور ڈویژن سی۔یہ نیا فارمیٹ نہ صرف مقابلے کو بڑھاتا ہے بلکہ ٹیموں کو ان کی کارکردگی کی بنیاد پر اعلیٰ ڈویژن یا خطرے سے دوچار ہونے کا ایک واضح راستہ بھی فراہم کرتا ہے۔دفاعی چیمپیئن ہاکی ہریانہ سمیت ٹاپ 12 ٹیمیں ڈویژن اے میں چیمپیئن شپ ٹرافی کے لیے مقابلہ کریں گی۔ٹیموں کو چار پول میں تقسیم کیا گیا ہے: پول اے میں ہاکی ہریانہ، ہاکی ایسوسی ایشن آف اڈیشہ، ہاکی کرناٹک شامل ہیں جبکہ ہاکی مہاراشٹرا، منی پور ہاکی، ہاکی پنجاب پول بی میں ہیں۔پول سی میں ہاکی جھارکھنڈ، ہاکی میزورم، تمل ناڈو کی ہاکی یونٹ اور پول ڈی میں ہاکی مدھیہ پردیش، ہاکی بنگال، اترپردیش ہاکی شامل ہیں۔پول اے: ہاکی ہریانہ، ہاکی ایسوسی ایشن آف اڈیشہ، ہاکی کرناٹک

پول بی: ہاکی مہاراشٹر، منی پور ہاکی، ہاکی پنجاب

پول سی: ہاکی جھارکھنڈ، ہاکی میزورم، ہاکی یونٹ آف تمل ناڈو

پول ڈی: ہاکی مدھیہ پردیش، ہاکی بنگال، اترپردیش ہاکی

افغانستان نے آسٹریلیا کو جیت کے لیے 274 رنز کا ہدف دیا

لاہور، 28 فروری (یواین آئی) صدیق اللہ اتل (85) اور عظمت اللہ عمرزئی (67) کی شاندار نصف سنچریوں کی بدولت افغانستان نے چیمپئنز ٹرافی کے گروپ بی کے میچ میں جمعہ کو آسٹریلیا کو جیت کے لیے 274 رنز کا مشکل ہدف دیا۔آج افغانستان کے کپتان حشمت اللہ شاہدی نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔بلے بازی کرنے اتری افغانستان لہ ابتدا بہت خراب رہی اور اس نے پہلے ہی اوور میں رحمان اللہ گرباز (0) کا وکٹ گنوا دیا۔وہ اسپینسر جانسن کے ہاتھوں بولڈ آؤٹ ہوئے۔اس کے بعد ابراہیم زدران اور صدیق اللہ اتل نے اننگز کی ذمہ داری سنبھالی۔دونوں بلے بازوں کے درمیان دوسری وکٹ کے لیے 67 رنز کی شراکت ہوئی۔ایڈم زمپا نے 14 ویں اوور میں اس شراکت کو توڑا جب انہوں نے ابراہیم زدران (22) کو آؤٹ کیا۔رحمت شاہ (12) کو گلین میکسویل نے تیسری وکٹ کے طور پر آؤٹ کیا۔کپتان حشمت اللہ شاہدی نے (20) رنز بنائے۔انہیں جمپا نے آؤٹ کیا۔32 ویں اوور میں اسپینسر جانسن نے سنچری کی جانب بڑھنے والے صدیق اللہ اتل کو آؤٹ کر کے افغانستان کو بڑا جھٹکا دیا۔صدیق اللہ اتل نے 95 گیندوں پر چھ چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 85 رنز بنائے۔محمد نبی 1، گلبدین نائب 4 اور راشد خان 19 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔عظمت اللہ عمرزئی نے 63 گیندوں پر ایک چوکے اور پانچ چھکوں کی مدد سے 67 رنز کی اہم اننگز کھیلی۔

دھروکپیلا-تنیشا کراسٹو کی جوڑی جرمنی اوپن کے کوارٹر فائنل میں، راجاوت باہر ہوئے

ملہیم این ڈیر روہر (جرمنی)، 28 فروری (یواین آئی) ہندوستان کی مکسڈ ڈبلز بیڈمنٹن جوڑی دھروکپیلا-تنیشا کراسٹو نے جرمنی کے جونز رالفی جانسن تھوک فوونگ گوین کو شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی ہے۔جبکہ پریانشو راجاوت راؤنڈ آف 16 میں فرانس کے ٹوما جونیئر پوپوف سے ہار کر ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے۔عالمی بیڈمنٹن رینکنگ کے 37 ویں پریانشو راجاوت کو جمعرات کو راؤنڈ آف 16 میں فرانس کے ٹوما جونیئر پوپوف سے 55 منٹ کے میچ میں 21-16، 18-21، 4-21 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔پریانشو نے پہلے گیم میں تیسری سیڈ یافتہ حریف کو سخت چیلنج دیا اور کوئی بھی موقع نہ دیتے ہوئے ٹوما جونیئر کو پہلے گیم میں 16-21 سے شکست دی۔دوسرے گیم میں فرانس کے بیڈمنٹن کھلاڑی نے شاندار کم بیک کیا اور دوسرا گیم 21-18 سے جیت کر میچ کو فیصلہ کن راؤنڈ میں پہنچا دیا۔تیسرے راؤنڈ میں ٹوما جونیئر نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہندوستانی شٹلر کو شکست دے کر گیم جیت لیا۔اس کے ساتھ ہی پریانشو کا ٹورنامنٹ میں سفر ختم ہو گیا ہے۔دریں اثنا، دھروکپیلا-تنیشا کرسٹو کی مکسڈ ڈبلز جوڑی نے 32 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں جرمنی کے جونز رالفی جانسن-تھوک فوونگ نگوین کو سیدھے گیمز میں 21-10، 21-19 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔مردوں کے سنگلز میں تھارون منی پلی نے کینیڈا کے برائن یانگ کو 21-14، 21-15، 21-17 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کیا۔ایک دیگر میچ میں کرن جارج کو ساتویں سیڈ چین کے وانگ زینگ جینگ سے 18-21، 13-21 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔اس دوران خواتین کے سنگلز میچ میں 47 ویں رینک کی رکشیتا رامراج نے ہانگ کانگ کی لوسین یان ہپی کو سیدھے گیمز میں 21-17، 21-11 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔خواتین کے سنگلز راؤنڈ آف 16 میں انتی ہڈا نے جاپان کی اسوکا تاکاہاشی کو 21-13، 21-19 سے سیدھے گیمز میں شکست دے کر کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کیا۔

جنوبی افریقہ اپنی بالادستی کے لئے اور انگلینڈ اپنی ساکھ بچانے کے لئے اترے گا

کراچی، 28 فروری (یواین آئی) چیمپئنز ٹرافی میں ہفتہ کو انگلینڈ کے خلاف اپنے گروپ بی کے آخری میچ میں جنوبی افریقہ اپنی بالادستی برقرار رکھتے ہوئے اپنی پوزیشن مضبوط کرنے اُترے گا جبکہ انگلینڈ اپنی ساکھ بچانے کے لئے اترے گا۔افغانستان کے خلاف 107 رنز کی شاندار جیت درج کرنے کے بعد جنوبی افریقہ اور آسٹریلیا کے خلاف دوسرا میچ بارش کی وجہ سے منسوخ ہو گیا تھا۔اس کے باوجود مضبوط نیٹ رن ریٹ کے ساتھ اس نے سیمی فائنل میں اپنی جگہ تقریباً یقینی بنالی ہے۔دریں اثنا، ٹورنامنٹ میں انگلینڈ کی مایوس کن مہم جاری رہی کیونکہ اسے آسٹریلیا کے ہاتھوں پانچ وکٹوں اور افغانستان سے آٹھ رنز سے شکست ہوئی جس کے نتیجے میں وہ ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئی۔جنوبی افریقہ نے، جو کراچی میں پہلے ہی دو میچ کھیل چکا ہے، ٹورنامنٹ میں اپنی شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 352 اور 315 رنز بنائے۔اس میچ میں جیت جنوبی افریقہ کی سیمی فائنل میں جگہ کو یقینی بنائے گی اور اسے ناک آؤٹ مرحلے میں ہندوستان کے ساتھ ممکنہ ٹکراؤ سے بچنے میں بھی مدد ملے گی۔ٹورنامنٹ میں انگلینڈ کی بیٹنگ سطح تو بہتر رہی اور اس نے دونوں میچوں میں 300 سے زائد رنز بنائے ہیں، لیکن گیند بازی کے شعبے میں ان کے گیند باز اہم لمحوں میں وکٹ لینے کے لیے جدوجہد کرتے دکھائی دیے، جس کی وجہ سے وہ ٹورنامنٹ سے باہر ہو گیا۔افغانستان کے ہاتھوں انگلینڈ کی ٹیم غیر متوقع شکست کے بعد اب وہ اپنے آخری مقابلے میں اپنی ساکھ کو بہتر بنانے کے لئے اترے گی۔جنوبی افریقہ سیمی فائنل میں جگہ پکی ہونے کے ساتھ اہم کھلاڑیوں کو آرام دینے کا اختیار منتخب کر سکتا ہے۔وکٹ کیپر بلے باز ہینرک کلاسین چوٹ سے ٹھیک ہونے کے بعد واپسی کر سکتے ہیں۔انگلینڈ کی ٹیم گس ایٹکنسن، ٹام بینٹن، ثاقب محمود اور ریحان احمد جیسے کھلاڑیوں کو موقع دینے کی توقع ہے۔جنوبی افریقہ کی مضبوط گیند بازی حملہ اور اس کی بہترین بلے بازی اس میچ میں اس کی مضبوطی کا مظاہرہ کرتی ہے، جبکہ انگلینڈ کی گیند بازی کی مشکلات بتاتی ہیں کہ واپسی کا امکان نہیں ہے۔کگیسو ربادا، جو پچھلے تین ون ڈے میچوں میں 5.00 سے کم کی اکانومی کے ساتھ آٹھ وکٹیں لے کر شاندار فارم میں ہیں، ان سے وکٹ لینے کی امید ہے۔انگلینڈ کے جو روٹ ان کے سب سے قابل اعتماد بلے باز ہیں۔انہوں نے جنوبی افریقہ کے خلاف اپنے آخری سات ون ڈے میں سے چار میں 33.45 کی اوسط سے 50 یا اس سے زیادہ رنز بنائے ہیں۔توقع ہے کہ وہ بلے بازی کے ساتھ اہم شراکت کریں گے۔کراچی کے حالات بلے بازی کے لیے سازگار ہونے کی وجہ سے ہائی اسکورنگ میچ دیکھنے کو مل سکتا ہے۔جنوبی افریقہ کا مقصد ناک آؤٹ مرحلے سے قبل ٹورنامنٹ میں اپنے ناٹ آؤٹ ریکارڈ کو برقرار رکھنا ہے۔

افغانستان نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا

لاہور، 28 فروری (یواین آئی) افغانستان نے چیمپئنز ٹرافی کے گروپ بی کے میچ میں جمعہ کو آسٹریلیا کے خلاف ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔آج افغانستان کے کپتان حسمت اللہ شاہدی نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ٹاس کے بعد حشمت اللہ شاہدی نے کہا کہ یہ اچھی پچ ہے اور اس پر اسپنرز کو کچھ مدد ملے گی۔انہوں نے کہا کہ ٹیم میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ادھر آسٹریلیائی کپتان اسٹیو اسمتھ نے کہا کہ وہ موسم کو دیکھتے ہوئے پہلے گیند بازی کرنا چاہتے ہیں۔موسم اور اوس کا اثر یہاں نظر آئے گا۔انہوں نے کہا کہ یہ ایک اچھا میچ ہونے جا رہا ہے۔ٹیم میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔

پی ایس ایل-10 کا آغاز 11 اپریل سے ہوگا

اسلام آباد، 28 فروری (یواین آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) سیزن 10 کے شیڈول کا اعلان کر دیا ہے۔ایچ بی ایل پی ایس ایل کا آغاز 11 اپریل کو ہوگا۔رپورٹ کے مطابق ایچ بی ایل پی ایس ایل کا افتتاحی میچ 11 اپریل کو راولپنڈی اسٹیڈیم میں اسلام آباد یونائیٹڈ اور لاہور قلندرز کے درمیان کھیلا جائے گا۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر قمر العابدین نے سہارا پریس فضل انکلیوہ 2۔شاہین باغ دہلی سے چھپوا کر فضل انکلیوہ 2، نزد اشرف مسجد شاہین باغ، نیو فرینڈس کالونی دہلی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Sahara Press Fazal Enclave2,Shaheen Baagh,Delhi & Published From Fazal Enciave2,Near Ashraf Masjid,Shaheen Baag,New Friends Colony,Delhi.Mob-9334346898

ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی، ورلڈ وائڈ ہیومینیٹی کمیشن کے عالمی چیئرمین، افریقی ممالک میں تشدد کے خاتمے کے لیے عالمی اقدام کی اپیل کرتے ہیں

ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے عالمی رہنماؤں سے دلی اپیل کرتے ہوئے اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوٹیرس، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی سے افریقی ممالک بالخصوص ڈیموکریٹک ریپبلک آف کانگو (DRC) میں جاری خونریزی کے خاتمے کے لیے فیصلہ کن اقدام کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ایڈوکیٹ پٹنوی نے ڈی آر سی کی تشویشناک صورتحال پر روشنی ڈالی، جہاں معصوم مردوں، عورتوں اور بچوں کا منظم قتل روز کا المناک واقعہ بن گیا ہے۔ تشدد سے ہزاروں لوگوں کی جانیں جانے کے بعد، ان کمزور آبادیوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے فوری مداخلت اور مدد کی ضرورت اس سے زیادہ ضروری نہیں تھی۔ اپنی اپیل میں ایڈوکیٹ پٹنوی نے عالمی رہنماؤں کی ذمہ داری پر زور دیا کہ وہ تشدد کی بنیادی وجوہات کو حل کریں اور خطے میں پائیدار امن وسلامتی کو فروغ دیں۔ انہوں نے سکریٹری جنرل گوٹیرس پر زور دیا کہ وہ تنازعات کے حل اور انسانی حقوق کے تحفظ میں اقوام متحدہ کی کوششوں کو مضبوط بنائیں، انہوں نے DRC کو مستحکم کرنے اور بے گھر اور متاثرہ کمیونٹیز کی مدد کے لیے ایک مضبوط بین الاقوامی ردعمل کا مطالبہ کیا۔ ایڈوکیٹ پٹنوی نے سابق صدر ٹرمپ اور وزیر اعظم مودی کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اپنے پلیٹ فارمز اور اثر ورسوخ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے انسانی امداد، قیام امن کے اقدامات اور مزید مظالم کو روکنے کے لیے بین الاقوامی تعاون کی وکالت کریں۔ کانگو میں مسلسل اور وحشیانہ ہلاکتیں نہ صرف ایک انسانی بحران کی نمائندگی کرتی ہیں بلکہ انسانی حقوق کی بھی سنگین خلاف ورزی ہے جس کے لیے فوری عالمی کارروائی کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔ بے گناہ شہری تنازعات کی لپیٹ میں ہیں، سیاسی عدم استحکام، مسلح تصادم، اور سماجی واقتصادی چیلنجز کی وجہ سے اس میں اضافہ ہوا ہے۔ ان کے مصائب کو زیادہ تر نظر انداز کیا جاتا ہے، اور انہیں اپنے حقوق کی وکالت کرنے کے لیے چیمپئنز کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے اقوام اور بین الاقوامی تنظیموں کی حوصلہ افزائی کرنے پر بھی زور دیا کہ وہ انسانی امداد، امن فوج اور خطے میں استحکام کے لیے وسائل فراہم کرنے کے لیے اکٹھے ہوں۔ انہوں نے مزید حمایتی اقدامات کی حمایت کی جو متضاد جماعتوں کے درمیان مکالمے کو فروغ دیتے ہیں، جس کا مقصد ایک پائیدار امن کا حصول ہے جو تمام کانگو شہریوں کے حقوق اور تحفظ کا احترام کرتا ہے۔

جھارکھنڈ اسمبلی میں اقتصادی سروے رپورٹ پیش

رانچی، 28 فروری (یواین آئی) جھارکھنڈ قانون ساز اسمبلی کے بجٹ اجلاس کے چوتھے دن وزیر خزانہ رادھا کرشن کشور نے سال 2024-25 کے لیے جھارکھنڈ اقتصادی سروے رپورٹ پیش کی۔ اقتصادی سروے کی رپورٹ کے مطابق جھارکھنڈ کی معیشت گزشتہ تین سالوں سے مسلسل ترقی کر رہی ہے۔ ریاست کی جی ایس ڈی پی سال 2011-12 میں 1 لاکھ 50 ہزار 918 کروڑ روپے تھی، جو رواں مالی سال 2024-25 کے اختتام تک مستقل شرح پر دوگنا سے زیادہ ہونے کا تخمینہ ہے۔ اقتصادی سروے کے مطابق، ریاست کا جی ڈی پی 2021-22 اور 2023-24 کے درمیان مستقل شرح پر دوگنا اور موجودہ شرح پر تین گنا سے زیادہ ہونے کی امید ہے۔ جب کہ سال 2021-22 اور 2023-24 کے درمیان، مستقل شرح پر ریاست کا جی ایس ڈی پی اوسطاً سالانہ 7.7 فیصد اور موجودہ شرح پر جی ایس ڈی پی میں 7.10 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ رواں مالی سال 2024-25 میں مستقل شرح پر شرح نمو 7.6 فیصد اور موجودہ شرح پر 8.9 فیصد رہنے کا تخمینہ ہے۔ اس مدت کے دوران، فی کس آمدنی مستقل شرح پر 7.6 فیصد اور موجودہ شرح پر 1.9 فیصد کی اوسط سالانہ شرح سے متجاوز ہوئی ہے۔ سال 2021-22 میں فی کس آمدنی 172,57 روپے سے بڑھ کر سال 2023-24 میں 500,88 روپے تک پہنچ گئی ہے۔ سال 2021-22 میں فی کس آمدنی مستقل شرح پر 172,57 روپے سے بڑھ کر سال 2023-24 میں 65062 روپے ہوگئی ہے، جبکہ موجودہ شرح پر فی کس آمدنی سال 2021-22 میں 500,88 روپے سے بڑھ کر سال 2023-24 میں 105274 روپے تک پہنچ گئی ہے۔